R.N.I. No: BIHURD/2015/62368

روزنامہ

پیاری تنظیم

پٹنہ

ایڈیٹر: محمد عارف حسین

प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM

بیادگار: الحاج حافظ علی ظفرؒ

پیاری تنظیم
خان مرزا گنج سلطان گنج پٹنہ

The Leading Urdu Daily of Bihar

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

PATNA, WEDNESDAY, 09-07-2025, Vol: 11, Issue: 183 (Page: 8) LATE CITY PRICE RS. 2.00

جلد:11، شمارہ 183: بدھ، ۹ر جولائی 2025ء مطابق ۱۳ر محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

پورنیہ واقعہ کی تحقیقات کیلئے پانچ رکنی ٹیم روانہ

رانچی، 8 جولائی (یو این آئی) بہار کے پورنیہ میں ایک قبائلی خاندان کے پانچ افراد کو مبینہ طور پر زندہ جلائے جانے کے واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی نے ایک پانچ رکنی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم تشکیل دی ہے۔ اس ٹیم کی قیادت ورکنگ صدر بندھو تیرکی کر رہے ہیں، جو آج دوپہر پورنیہ روانہ ہوئی۔ ٹیم موقع واردات کا دورہ کرے گی، متاثرہ خاندان سے ملاقات کرے گی اور پارٹی قیادت کو ایک تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔ جھارکھنڈ کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے اس واقعے کو غیر انسانی اور سفاکانہ فعل قرار دیتے ہوئے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے یہ اقدام خطہ میں قبائلی برادریوں کی سلامتی اور حقوق کے حوالے سے بڑھتی ہوئی تشویش کا عکاسی کرتا ہے۔

بہار میں یوتھ کمیشن بنے گا: نتیش

پٹنہ 08 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ریاست میں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور انہیں تربیت دینے کے لیے بہار یوتھ کمیشن کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے آج اپنے سوشل میڈیا ایکس پر یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے بہار یوتھ کمیشن کے قیام کو منظوری دے دی ہے۔ یہ کمیشن ریاست میں نوجوانوں کی حالت کو بہتر بنانے اور ان کی بہتری کے لیے ضروری نکات پر حکومت کو تجاویز دے گا۔ اس کے علاوہ یہ کمیشن بہار میں بہتر تعلیم اور روزگار کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے مختلف محکموں کے ساتھ تال میل بھی کرے گا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ بہار یوتھ کمیشن میں ایک چیئرمین، دو نائب چیئرمین اور سات ممبران ہوں گے جن کی زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 45 سال ہوگی۔

بہار میں قانون و انتظام کا نظام ختم ہو گیا ہے: کھڑگے

نئی دہلی، 08 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے بہار کی نتیش حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں نظم و نسق نام کی کوئی چیز نہیں رہ گئی ہے اور مجرموں کا حوصلہ اس قدر بلند ہے کہ کھلے عام قتل اور پولس اہلکاروں پر حملے ہو رہے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے آج کہا کہ جنتا دل یونائیٹڈ اور بی جے پی کی حکومت میں بہار جرائم کی راجدھانی بن گیا ہے اور مجرموں کا حوصلہ بڑھ گیا ہے۔ بہار میں جرائم کی وجہ سے وہاں سرمایہ کاری نہیں ہو رہی ہے اور بہار کی حالت خراب ہو رہی ہے، اس لیے وہاں اس بار بڑی تبدیلی آنے والی ہے۔ انہوں

نے کہا، "موقع پرست ڈبل انجن والی حکومت نے بہار میں قانون و انتظام کے نظام کو تباہ کر دیا ہے، پچھلے چھ ماہ میں آٹھ تاجروں کو قتل کیا گیا ہے اور پانچ پولس والوں کے ساتھ مار پیٹ ہوئی ہے۔ ابھی کل ہی توہم پرستی کی وجہ سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو قتل کر دیا گیا، یہاں تک کہ معصوم بچوں کو بھی نہیں بخشا گیا۔ جے ڈی یو اور بی جے پی اتحاد نے بہار کو جرائم کی راجدھانی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔" مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مودی حکومت کے اپنے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ بہار میں غربت اپنے عروج پر ہے، سماجی و معاشی انصاف کی صورتحال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ قانون و انتظام کے ناکارہ نظام کی وجہ سے سرمایہ کاری صرف کاغذوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ اسی لیے اس بار بہار نے فیصلہ کیا ہے کہ اب وہ بیمار نہیں رہے گا۔ بہار میں تبدیلی یقینی ہے اور انڈیا الائنس یہ تبدیلی لائے گا۔

چندر شیکھر کی یاد میں ایک لیکچر سیریز شروع کی جائے گی: دھنکھڑ

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے کہا ہے کہ سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کے پارلیمنٹ میں 40 سال سے زائد طویل اور بے نظیر دور کی معلومات کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لیے راجیہ سبھا سکریٹریٹ ان کی یاد میں لیکچر سیریز اور فیلوشپ شروع کرے گا۔ مسٹر دھنکھڑ نے منگل کے روز سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کی سمادھی پر جا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے مسٹر چندر شیکھر کو "ہندوستان کے عظیم ترین سپوتوں میں سے ایک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جمہوری اقدار کے لیے کام کیا اور نوجوان ترک کے طور پر ان پارٹی جمہوریت کو یقینی بنانے میں اپنی الگ شناخت بنائی۔ نائب

صدر نے کہا کہ وہ ایک نڈر سیاست دان تھے۔ ایک ایسے لیڈر جو حقیقی معنوں میں سیاست دانوں کی طرح عمل کرتے تھے۔ جب بات ہندوستان کی قومیت کی آتی تھی تو انہوں نے کبھی بھی اپنی ذاتی آزادی یا آرام کی پرواہ نہیں کی۔ انہوں نے ہمیشہ ہمیں فخر محسوس کروایا۔ وہ ہندوستان کی یکجہتی کی علامت تھے۔ وہ ہمیشہ تقسیم پسند طاقتوں کے خلاف کھڑے رہے۔ وہ ہمارے لیے ایک مضبوط ستون تھے۔ مسٹر دھنکھڑ نے مسٹر چندر شیکھر کے سیاسی سفر کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سیاسی زندگی منفرد اور بے مثال رہی ہے۔ وہ 1962 سے 1977 تک 15 سال راجیہ سبھا کے رکن رہے اور اس کے بعد 2007 تک مسلسل لوک سبھا کے رکن رہے الا کہ ایک مرتبہ یہ سلسلہ ٹوٹ گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی یکجہتی کے لیے "پدیاترا" کا وقت چندر شیکھر جی کی زندگی کا سب سے اہم دور تھا۔ نائب صدر نے مسٹر چندر شیکھر کی یاد میں لیکچر سیریز شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ مجھے لوک سبھا میں ان کے ساتھ رکن رہنے کا شرف حاصل ہوا۔

مدھوبنی میں ایک شخص کا گولی مار کر قتل

مدھوبنی، 08 جولائی (یو این آئی) بہار میں مدھوبنی ضلع کے پھلپرا اس تھانہ علاقے میں ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر گہوں واندی کے کنارے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ متوفی کی شناخت بھوارہ گاؤں باشندہ بدری یادو (68) کے طور پر کی گئی ہے۔ بدری یادو کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

بہار کی خواتین کو ہی سرکاری ملازمتوں میں 35 فیصد ریزرویشن

بہار کابینہ کی میٹنگ میں کل 143 ایجنڈوں کو منظوری ملی، پہلی بار یوتھ کمیشن بنانے کی تجویز منظور

پٹنہ، 08 جولائی (وس)۔ بہار میں پہلی بار یوتھ کمیشن بنایا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہاں کے نوجوانوں کو خود انحصار، ہنر مند اور روزگار پر مبنی بنانا ہے، تاکہ ان کا مستقبل محفوظ ہو سکے۔ منگل کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں کئی دیگر ایجنڈوں کے ساتھ اس مسئلے کو منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نتیش نے اپنے انسٹاگرام پر پوسٹ کر کے یوتھ کمیشن کی تشکیل سے متعلق جانکاری دی۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ بہار کے نوجوانوں کو روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے، انہیں تربیت دینے اور انہیں مضبوط اور قابل بنانے کے مقصد سے ریاستی حکومت نے بہار یوتھ کمیشن بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کمیشن کا کردار معاشرے میں نوجوانوں کی حیثیت کو بہتر اور بلند کرنے سے متعلق تمام امور پر حکومت کو مشورہ دینے میں اہم ہوگا۔ یہ کمیشن نوجوانوں کو بہتر تعلیم اور روزگار کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے سرکاری محکموں کے ساتھ بھی تعاون کرے گا۔ اس پوسٹ میں کمیشن کے ڈھانچے کو واضح کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ بہار یوتھ کمیشن میں ایک چیئرمین، دو وائس چیئرمین اور سات ممبران ہوں گے۔ ان کی زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 45 سال

ہوگی۔ یہ کمیشن نگرانی کرے گا کہ ریاست کے مقامی نوجوانوں کو ریاست کے اندر پرائیویٹ سیکٹر کی ملازمتوں میں ترجیح دی جائے۔ اس کے ساتھ ریاست سے باہر تعلیم حاصل کرنے اور کام کرنے والے نوجوانوں کے مفادات کا بھی تحفظ کیا جانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی کابینہ میں لیے گئے 43 ایجنڈوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری کابینہ سکریٹریٹ ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے انفارمیشن بلڈنگ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست سے باہر کام کرنے جانے والے نوجوانوں کے مفادات کا تحفظ بھی اس کمیشن کا کام ہوگا۔ کابینہ کی منظوری کے بعد جلد ہی اس کی تشکیل کا مناسب عمل شروع ہو جائے گا۔ ڈاکٹر سدھارتھ نے کہا کہ بہار میں سرکاری ملازمتوں میں ریاست کی خواتین کو ایک بڑی سہولت دی گئی ہے۔ یہاں کی سرکاری ملازمتوں میں تمام زمروں کی خواتین کو 35 فیصد افقی ریزرویشن کا فائدہ اب صرف بہار کی خواتین کو ملے گا یعنی بہار سے باہر کسی دوسری ریاست کی خواتین کو نوکریوں میں اس ریزرویشن سسٹم کا فائدہ نہیں ملے گا۔ بہار حکومت کے اس تاریخی فیصلے کے ساتھ ہی سرکاری ملازمتوں میں خواتین کے لیے ڈومیسائل پالیسی نافذ کر دی گئی ہے۔ اب تک دیگر ریاستوں کی خواتین کو بھی اس ریزرویشن کا فائدہ ملتا تھا لیکن اب یہ سہولت صرف ان خواتین کو ملے گی جو بہار کی مستقل رہائشی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے بے قاعدہ مانسون اور خشک سالی کی صورت میں فصلوں کی آبپاشی کے لیے کسانوں کو ڈیزل سبسڈی دینے کے لیے 100 کروڑ روپے کے اخراجات کی منظوری دی ہے۔ اس کے علاوہ، چیف منسٹر دیویانگجن امپاورمنٹ اسکیم کے تحت، پسماندہ طبقے، معاشی طور پر کمزور طبقے اور عام زمرے کے مرد معذور امیدواروں کو بی پی ایس سی کا ابتدائی امتحان پاس کرنے پر 50 ہزار روپے اور یو پی ایس سی امتحان پاس کرنے پر 1 لاکھ روپے کی ترغیب دی جائے گی۔

وزیر اعظم دو طرفہ بات چیت کیلئے براسیلیا پہنچے

براسیلیا/نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) برکس چوٹی کانفرنس میں شرکت کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی اپنے برازیل دورے کے دوسرے مرحلے میں منگل کی صبح براسیلیا پہنچ گئے، جہاں ہوائی اڈے پر وزیر دفاع جوس موسیو مونٹیرو فلہو نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ وزیر اعظم مودی سرکاری دورے پر ہیں اور اس دوران وہ برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کریں گے۔ اس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان وفود کی سطح پر مذاکرات ہوں گے۔ مسٹر مودی صدر لولا کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے اور تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کریں گے۔ اس دوران چار معاہدوں پر دستخط ہونے کا بھی امکان ہے۔ وزیر اعظم مودی نے براسیلیا پہنچنے کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ ہندوستانی برادری کے لوگوں کے ذریعہ منعقدہ روایتی اور ثقافتی پروگراموں سے کافی متاثر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کچھ دیر پہلے براسیلیا پہنچا ہوں۔ ہندوستانی برادری نے ایک یادگار استقبال دیا، جس سے ایک بار پھر یہ ظاہر ہوا کہ ہمارے ہندوستانی اپنی جڑوں سے وابستہ ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بھی ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم کا برازیل کا سرکاری دورہ دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو مضبوط کرے گا۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان-برازیل مضبوط شراکت داری میں نئے قدم اٹھا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی برازیل کے سرکاری دورے پر راجدھانی براسیلیا پہنچے۔ ہوائی اڈے پر ان کا برازیل کے وزیر دفاع جوز موسیو مونٹیرو فلہو نے گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ اس سے قبل ریو ڈی جنیرو میں 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کے بعد براسیلیا روانہ ہونے سے قبل مسٹر مودی نے کہا کہ ان کا دورہ کافی نتیجہ خیز رہا۔ ہم نے برکس سربراہی اجلاس میں مختلف موضوعات پر بات چیت کی۔ میں صدر لولا اور برازیل کی حکومت کو ان کی برکس صدارت کے دوران اس پلیٹ فارم کو مزید موثر بنانے کے لیے مبارکباد دیتا ہوں۔ عالمی رہنماؤں کے ساتھ میری دو طرفہ ملاقاتیں ہندوستان کی دوستی کو بھی فروغ دیں گی۔ اب میں سرکاری دورے پر براسیلیا جا رہا ہوں۔ میں صدر لولا کے ساتھ ہندوستان-برازیل تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بات چیت کروں گا۔

نتیش حکومت کو اقتدار سے بے دخل کریں: پرشانت

حاجی پور، 08 جولائی (یو این آئی) جن سوراج کے معمار پرشانت کشور نے آج عوام سے آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں نتیش کمار کی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا مطالبہ کیا۔ منگل کو بہار کے ویشالی ضلع میں اپنی "بدلاؤ یاترا" کے دوران ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر کشور نے کہا کہ نتیش حکومت ان نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے جو اپنی روزی روٹی کی تلاش میں دوسری ریاستوں کو ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کمار کے ذریعہ بڑے بڑے دعوؤں کے باوجود بہار سے نوجوانوں کی نقل مکانی کو روکنے میں کوئی واضح پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ جن سوراج لیڈر نے کہا کہ لوگوں کو ذات پات یا مذہبی جذبات سے متاثر نہیں ہونا چاہئے اور انہیں اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے سے پہلے اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں سوچنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت اور گذشتہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) حکومت عوام کی توقعات پر پورا نہیں اتری۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ عوام ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے لیے ووٹ دیں تاکہ انہیں اپنا معیار زندگی بہتر بنانے کا موقع مل سکے۔

بی جے پی کی آسام حکومت بنگال میں این آر سی نافذ کرنے کی کوشش کر رہی ہے، ممتا بنرجی کا الزام

کولکتہ، 8 جولائی (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے زیر قیادت آسام حکومت پر مغربی بنگال میں نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (این آر سی) کو لاگو کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا اور اسے ایک "منصوبہ بند سیاسی سازش" قرار دیا۔ صورتحال کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے تمام اپوزیشن جماعتوں سے بی جے پی کی غیر جمہوری، تفرقہ انگیز اور جابرانہ پالیسی کے خلاف متحد ہونے کی اپیل کی۔ یہ تنازعہ پہلی مرتبہ پیر کو اس وقت سامنے آیا جب ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے راجیہ سبھا رکن اور مائیگرنٹ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے چیئرمین سمیر الاسلام نے سوشل میڈیا پر یہ مسئلہ اٹھایا۔ اسلام نے الزام لگایا کہ کوچ بہار کے دنہاٹا کے رہائشی اتم کمار برجباسی کو آسام حکومت کی طرف سے این آر سی کا نوٹس موصول ہوا۔ مسٹر اسلام کی طرف سے شیئر کی گئی دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ اس شخص کا نام 1966 سے ہی انتخابی فہرست میں

موجود ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جس شخص کا نام 50 سال سے زیادہ عرصے سے ووٹر لسٹ میں موجود ہے اسے اب این آر سی پروٹوکول کے تحت کیسے نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ محترمہ بنرجی نے آج صبح سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کوچ بہار کے شاہی خاندان کے رکن اتم کمار کو ہراساں کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ درست شناختی دستاویزات ہونے کے باوجود آسام میں حکام مبینہ طور پر ان کے ساتھ مشتبہ غیر ملکیوں یا غیر قانونی دراندازی کرنے والوں کی طرح سلوک کر رہے ہیں۔ اس واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے لکھا کہ "میں یہ جان کر حیران اور پریشان ہوں کہ آسام میں فارنرز ٹریبونل نے 50 سال سے زیادہ عرصے سے کوچ بہار میں مقیم اتم کمار کو این آر سی کا نوٹس جاری کیا ہے۔ درست شناختی دستاویزات پیش کرنے کے باوجود انہیں غیر ملکی یا غیر قانونی تارکین وطن ہونے کے شبہ میں ہراساں کیا جا رہا ہے۔" بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ واقعہ مغربی بنگال میں این آر سی کو آگے بڑھانے کے بڑے ایجنڈے کی عکاسی کرتا ہے جبکہ بی جے پی کو ایسا اقدام اٹھانے کا کوئی قانونی یا آئینی حق حاصل نہیں ہے۔ محترمہ بنرجی نے لکھا، "یہ جمہوریت پر منظم حملے سے کم نہیں ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ آسام میں بی جے پی حکومت بنگال میں این آر سی کو نافذ کرنے کی کوشش کر رہی ہے جہاں اس کے پاس کوئی اختیار یا دائرہ اختیار نہیں ہے۔

بدعنوانی کے ذریعہ پیسہ کمانے کیلئے بی جے پی حکومت بناتی ہے اسکیمات: اکھلیش

لکھنؤ، 08 جولائی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے منگل کو کہا کہ بی جے پی حکومت بدعنوانی کے ذریعہ پیسہ کمانے کے لئے بڑی بڑی اسکیمات بناتی ہے۔ اور اپنے لوگوں سے لوٹ کراتی ہے۔ جل جیون مشن اس کی مثال ہے۔ پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر لکھنؤ میں مختلف اضلاع سے آئے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی ہر اسکیم اور کام میں بدعنوانی اور لوٹ ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری سے عوام پریشان ہیں۔ بی جے پی کی غلط پالیسیوں سے غریب، غریب ہوتا جا رہا ہے۔ تعلیم، صحت نظام برباد ہو چکا ہے۔ سرکاری اسکول بند کئے جا رہے ہیں۔ طالب علم اور سرپرست بے بس ہیں۔ سرکاری اسپتالوں میں دوا علاج نہیں مل پاتا ہے۔ اس حکومت نے اسپتالوں کی حالت خراب کر دی ہے۔ میڈیکل کالجوں میں معیار کے مطابق سہولیات نہیں ہیں۔ سرکاری محکموں کا پرائیویٹائزیشن کیا جا رہا ہے۔ جب تک بی جے پی اقتدار میں رہے گی تب تک ریاست کی حالت خراب ہوتی رہے گی۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی زمین مافیا بن گئی ہے۔ بی جے پی کے لوگ سرکاری اور غریبوں کی زمین پر قبضہ کر رہے ہیں۔

بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی ڈرافٹ منظور: سمراٹ

پٹنہ، 08 جولائی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ بہار پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پروموشن پالیسی-2025 کے مسودے کو منظوری دے دی گئی ہے، جس کا مقصد ریاست میں صاف توانائی کے میدان میں پمپ اسٹوریج پروجیکٹوں کو فروغ دینا اور توانائی ذخیرہ کرنے کے حل کے ذریعے گرڈ کے استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ مسٹر چودھری نے منگل کو یہاں کہا کہ جیسے جیسے قابل تجدید توانائی کے ذرائع شمسی، ہوا اور بایوماس کا حصہ بڑھ رہا ہے، گرڈ کے استحکام کو برقرار رکھنے کا چیلنج بھی بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں پمپ اسٹوریج ایک قابل اعتماد ٹیکنالوجی کے طور پر ابھر رہا ہے، جو زیادہ مانگ کے وقت توانائی کی فراہمی کو یقینی بناتا

ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سنٹرل الیکٹریسٹی اتھارٹی کا نیشنل الیکٹریسٹی پلان 2022-32 بھی اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ قابل تجدید توانائی کی زیادتی کو گرڈ میں شامل کرنے کے لیے توانائی کا ذخیرہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2070 تک خالص صفر کاربن کے اخراج کے حل کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہار حکومت پائیدار توانائی کی ترقی کے لیے پابند عہد ہے۔ اس سلسلے میں، ریاست میں صاف توانائی کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے بھی فعال اقدامات کیے گئے ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ پالیسی نہ صرف ریاست کی بڑھتی ہوئی توانائی کی طلب کو پائیدار طریقے سے پورا کرنے میں مدد دے گی بلکہ یہ نجی سرمایہ کاری کو بھی راغب کرے گی۔ پمپ اسٹوریج پروجیکٹ پانی پر مبنی اسٹوریج سسٹم ہے جو ضرورت سے زیادہ بجلی کے وقت پانی کو اوپر اٹھا کر جمع کرتی ہے اور ضرورت پڑنے پر اس پانی سے ٹربائن چلا کر بجلی پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2017 اور اس کے آنے والے ورژن بہار قابل تجدید توانائی پالیسی 2025 کے تحت یہ پالیسی ایک اہم توسیع مانی جا رہی ہے۔

مہاگٹھ بندھن نے بہار بند کی کامیابی اور حکمت عملی طے کرنے کیلئے میٹنگ کی

ارریہ، 08 جولائی (وس)۔ اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے 9 جولائی کو بلائے گئے بہار بند کی کامیابی اور حکمت عملی کے حوالے سے ارریہ سرکٹ ہاؤس میں ایک میٹنگ ہوئی جس میں عظیم اتحاد کی تمام اتحادی جماعتوں کانگریس، آر جے ڈی، وی آئی پی، کمیونسٹ پارٹی کے لیڈروں کے ساتھ مقامی کانگریس ایم ایل اے عابد الرحمن نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے خلاف متحد ہو کر موثر حکمت عملی تیار کرنے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر موجود ایم ایل اے عابد الرحمن نے مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کی پالیسیوں کو عوام دشمن قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ قدم غریب، دلت، پسماندہ اور اقلیتی طبقوں کے حق رائے دہی کو کمزور کرنے کی سازش ہے۔ بہار بند کو کامیاب بنانے کے لیے ایم ایل اے نے مقامی لیڈروں اور کارکنوں کو متحد ہونے اور لوگوں میں بیداری پھیلانے اور سڑکوں پر نکلنے کی اپیل کی۔ میٹنگ میں گرینڈ الائنس کے دیگر رہنماؤں نے بھی بند کو جامع اور موثر بنانے کے لیے اپنی تجاویز پیش کیں، تاکہ یہ تحریک جمہوریت اور عوام کے حقوق کے تحفظ کی لڑائی میں فیصلہ کن ثابت ہو۔ میٹنگ میں کانگریس کے ضلع صدر رشاد احمد، آر جے ڈی کے ضلع صدر منیش یادو، آر جے ڈی بزنس سیل کے ریاستی پرنسپل جنرل سکریٹری انجینئر آیوش اگروال، ضلع پرنسپل جنرل سکریٹری منوج وشواس، آر جے ڈی ایکسٹریلی بیک ورڈ سیل ریاستی نائب صدر بورڈ او ویناش آنند، آر جے ڈی بزنس سیل ضلع صدر امیت پوروے، آر جے ڈی کی ضلع صدر ریوتی کمار اور دیگر موجود تھے۔

11-12 جولائی کو پٹنہ میں عظیم الشان صحت میلہ منعقد ہوگا: منگل

پٹنہ 08 جولائی (یو این آئی) بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے آج کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی رہنمائی میں ریاست میں پہلی بار 11 اور 12 جولائی کو ریاستی سطح کے صحت میلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ مسٹر پانڈے نے منگل کو یہاں اسٹیٹ ہیلتھ کمیٹی کی جائزہ میٹنگ میں کہا کہ مسٹر کمار کی رہنمائی میں بہار میں پہلی بار 11 اور 12 جولائی کو گیان بھون، پٹنہ میں ریاستی سطح کا صحت میلہ منعقد کیا جائے گا۔ وزیر نے کہا کہ اس عظیم الشان تقریب کا مقصد عام لوگوں کو محکمہ صحت کی مختلف خدمات اور مفید اسکیموں سے واقف کرانا ہے، تاکہ ریاست کے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت میلے میں تمام بڑے طبی نظاموں جیسے ایلوپیتھی، آیوروید، ہومیوپیتھی، یونانی، یوگا کے الگ الگ کاؤنٹر قائم کیے جائیں

گے۔ اس دو روزہ میلے میں مختلف اقسام کے 50 او پی ڈی کاؤنٹر دستیاب ہوں گے۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ میلے میں 20 مفت ادویات تقسیم کاؤنٹر بھی قائم کیے جائیں گے، جہاں ضروری ادویات مریضوں کو مفت دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایچ پی وی ویکسینیشن کی سہولت خاص طور پر طالبات کے لیے دستیاب ہوگی۔ یوگا کیمپ اور پنچ کرم طبی سہولت بھی صحت میلے کا ایک اہم حصہ ہوگی۔ میلے میں حاملہ خواتین کے لیے اے این سی چیک اپ، ٹیلی مانس اور ٹیلی میڈیسن کی خدمات، اور ڈی ایڈکشن سینٹر کا اسٹال بھی لگایا جائے گا، جہاں لوگوں کو نشہ چھوڑنے کے لیے کونسلنگ اور آگاہی دی جائے گی۔ وزیر نے کہا کہ ماہر ڈاکٹروں کے ذریعہ پینل مباحثے کا بھی اہتمام کیا جائے گا، تاکہ صحت کے مختلف موضوعات پر بات ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بہار اختراع کو اپنانے اور اسے عوامی مفاد میں استعمال کرنے کے لئے پابند عہد ہے۔ اس میلے کے ذریعے عام لوگوں کو صحت کی خدمات سے براہ راست جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ صحت میلہ صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک منعقد کیا جائے گا۔ اس کے بعد دونوں دن ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔

بہار کے بودھ گیا میں، مہابودھی مندر میں، تھائی لینڈ کے عقیدت مند بدھ راہبوں کے طور پر اپنی تقرری کے دوران۔

فاربس گنج میں آنکھ کے عطیہ کے 17ویں کیمپ کا کامیاب انعقاد

ارریہ 8 جولائی (وس)۔ فاربس گنج میں بعد از مرگ آنکھوں کے عطیہ کی بیداری کے تحت 17 لوگوں نے کامیابی سے اپنی آنکھیں عطیہ کیں۔ 17ویں آنکھ کے عطیہ کے طور پر، سینئر صحافی دیپول وشواس کے والد اور ریٹائرڈ کوآپریٹو بینک منیجر، 82 سالہ امیش وشواس نے کٹیہار میڈیکل کالج اسپتال کی ایک ٹیم کو اپنی آنکھیں عطیہ کیں۔ کٹیہار میڈیکل کالج اسپتال کے شعبہ امراض چشم کے سربراہ ڈاکٹر آئی مشرا کی قیادت میں ڈاکٹر حامد انور نے ڈاکٹر معصوم وارث خان کی ٹیم کے ذریعے عطیہ دہندگان کو اکٹھا کیا۔ امیش وشواس کی موت کے بعد دَدھیچی دیہ دان کمیٹی کے ضلع صدر اجاتا شترو اگروال، بجرنگ کھیچا، وِنود سراوگی، آیوش اگروال، راہل کمار ٹھاکر، پونم پانڈے، پون مشرا وغیرہ نے وپل وشواس کو اپنے والد کی آنکھیں عطیہ کرنے کے لیے پہل کی، جس کے بعد ان کی بہن وپیلو ما نے ان کی آنکھوں کا عطیہ دیا۔ ددھیچی دیہ دان کمیٹی کے ارکان کماری، انوراد ھا کماری اور اچپلا کماری نے کٹیہار میڈیکل کالج اسپتال سے رابطہ کیا۔ جس کے بعد کٹیہار کی میڈیکل ٹیم نے آنکھوں کے عطیہ کے تحت کارنیا کامیابی سے جمع کیا۔ جمع شدہ کارنیا کو ضرورت مندوں کے لیے آئی بینک میں رکھا جائے گا۔ اس موقع پر موجود ددھیچی دیہ دان کمیٹی کے ضلع صدر اجاتا شترو اگروال نے وپل وشواس اور ان کے اہل خانہ سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک شخص کی آنکھ عطیہ کرنے سے چار نابینا افراد کو بینائی ملتی ہے اور اس کے بعد سماج میں سماجی شعور اور بیداری آئے گی، ملک میں کوئی بھی اندھا نہیں رہے گا۔

منی گن فیکٹری کا پردہ فاش، چار افراد نیم تیار اسلحہ سمیت گرفتار

بھاگلپور، 8 جولائی (وس)۔ پولیس نے ضلع کے ناتھ نگر تھانہ علاقہ کے رتی پور دیارہ میں غیر قانونی اسلحہ بنانے کی ایک بڑی فیکٹری کا پردہ فاش کیا ہے۔ سٹی پولیس سپرنٹنڈنٹ راکیش کمار نے منگل کو یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی۔ چھاپے میں بھاری مقدار میں نیم تیار شدہ اسلحہ، آلات اور اسلحہ بنانے والی مشینیں برآمد کی گئی ہیں۔ پولیس نے اس معاملے میں چار ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ بھاگلپور سٹی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راکیش کمار کی قیادت میں تشکیل دی گئی چھاپہ مار ٹیم نے یہ کارروائی کی۔ ٹیم میں شامل چھاپے کے دوران موقع سے 4 دیسی ساختہ پستول، چار میگزین، دو ڈرل مشین، گرائنڈر مشین، اسٹیل کی رنگ، فائرنگ پن، کارتوس، ہتھوڑا، لوہے کی سلاخیں، موبائل فون سمیت مجموعی طور پر 22 اقسام کا مواد قبضے میں لے لیا گیا۔ یہ کارخانہ عرصہ دراز سے چل رہا تھا اور یہاں سے اسلحہ تیار کر کے آس پاس کے اضلاع میں غیر قانونی طور پر فروخت کیا جا رہا تھا۔ فیکٹری سے مجموعی طور پر 62 ریڈی میڈ ہتھوڑے سیل اور ہتھیاروں کی تیاری سے متعلق کئی اہم پرزے بھی برآمد ہوئے ہیں۔ گرفتار ملزمین میں منگیش مہتو (ساکن دلدار پور بندولی، تھانہ ناتھ نگر)، محمد امتیاز (ساکن مرزا پور بلھیہ، تھانہ مفصل، مونگیر)، منوہر منڈل (ساکن سرلی چک منڈل) اور بنجام منڈل (ساکن موہن پور، تھانہ کلمٹیا، بھاگل پور) شامل ہیں۔ تمام ملزمان سے پوچھ گچھ جاری ہے اور ان کے دیگر ساتھیوں کی تلاش میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس نے اس غیر قانونی فیکٹری کے مالک زمین کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کر لی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نگر راکیش کمار نے کہا کہ ایسے بدمعاشوں پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ ضلع میں غیر قانونی سرگرمیوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بھاگلپور: آپسی تنازعہ میں نوجوان کا گولی مار کر قتل

بھاگلپور، 08 جولائی (یو این آئی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے نوگچھیا تھانہ علاقے میں ایک نوجوان نے آپسی تنازعہ میں اپنے دوست کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ متوفی نوجوان کی شناخت ساجن کمار (22) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ اس علاقے کے پکرا گاؤں کے دونیا ٹولہ باشندہ بھاش رائے کا بیٹا تھا۔ واقعہ کے وقت ساجن کمار اپنے دوستوں کے ساتھ قریب کے تیتری گاؤں کے ایک باغ میں نشہ کر رہا تھا اور اس دوران کسی بات پر اس کا ایک نوجوان سے جھگڑا ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ تنازعہ بڑھنے پر مذکورہ نوجوان نے ساجن کمار کو گولی ماری اور فرار ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے گاؤں والوں نے شدید زخمی ساجن کمار کو علاج کے لیے نوگچھیا کے سب ڈویژنل اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ واقعہ کے سلسلے میں متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ پولیس نے ایک نوجوان کو حراست میں لے لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

پورنیہ میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کے قتل معاملے میں 150 سے زائد افراد کے خلاف مقدمہ درج

پورنیہ، 08 جولائی (یو این آئی) بہار میں پورنیہ ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کے قتل معاملے میں 23 افراد کو نامزد ملزم بنایا گیا ہے، جب کہ 150 سے زائد نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے آج یہاں بتایا کہ اس واقعہ میں 23 ملزمان کو نامزد ملزم بنایا گیا ہے، جب کہ 150 سے زیادہ نامعلوم لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ کے مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندان کی حفاظت کے لیے انہیں محفوظ مقامات پر رکھا گیا ہے۔ واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ پورنیہ رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) پرمود کمار منڈل نے کہا کہ اس واقعہ میں ملوث کسی بھی قصوروار کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں دو اہم ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے، جبکہ لاشوں کو ٹھکانے لگانے کے لیے استعمال ہونے والا ٹریکٹر بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے کہا کہ اس معاملے میں سب ڈویژنل پولیس افسر-1 صدر پورنیہ کی قیادت میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی ہے۔ معاملے کو حساس سمجھتے ہوئے ایک خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا گیا اور مجسٹریٹ کی موجودگی میں ویڈیوگرافی کے ساتھ آخری رسومات ادا کی گئیں۔ فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کے ماہرین نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے ہیں۔ اس معاملے کے دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مفصل تھانہ علاقہ کے ٹیٹگاما گاؤں کے وارڈ نمبر 10 میں سات جولائی کو علی الصبح جھاڑ پھونک کا الزام لگا کر ایک ہی خاندان کے پانچ لوگوں بابو لال اوراؤں (65)، سیتا دیوی (60)، منجیت اوراؤں (25)، رانی دیوی (22) اور کاتو دیوی (75) کا مار پیٹ کر اور جلا کر قتل کر دیا گیا تھا۔ مقتولین کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔

ووٹر لسٹ پر خصوصی نظرثانی مہم کو تیز کرنے کیلئے ضلع مجسٹریٹ کی میٹنگ

بھاگلپور، 8 جولائی (وس)۔ بھاگلپور کے تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور تمام اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسروں کے ساتھ منگل کو بھاگلپور کی جائزہ عمارت میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری کی صدارت میں خصوصی نظرثانی مہم کو تیز کرنے کے لیے ایک میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے سب کو مل کر کام کرنے اور غفلت برتنے والے کارکن کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرنا ہوگا، لہٰذا بی ایل او کے ساتھ مل کر، آپ جیویکا دیدی، آشا ورکر، سیویکا، سہایکا، ہاؤسنگ اسسٹنٹ، پی آر ایس اور وکاس متر، جسے بھی آپ کام میں شامل کرنا چاہتے ہیں، شامل کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی کارکن کام نہیں کر رہا تو اس کے خلاف کارروائی کی سفارش کی جائے۔ سرکاری ملازمین کو معطل کر دیا جائے گا۔ اگر کوئی کارکن غلط نیت سے کام کر رہا ہے تو اس کے خلاف رپورٹ درج کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی عوامی نمائندوں کو آگاہ کریں اور ان کا تعاون بھی حاصل کریں۔ ایک سے زیادہ لاگ ان سسٹم کام کر رہا ہے، اپ لوڈ کرنے کے لیے ایک سے زیادہ لاگ ان سسٹم استعمال کریں۔ اگر بی ایل او ایپ کام نہیں کر رہی ہے تو پہلے ایپ کو ان انسٹال کریں۔ اس کے بعد موبائل کو سوئچ آف کریں، پھر موبائل کو دوبارہ آن کریں اور ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے استعمال کریں۔ ایپ کام کرنا شروع کر دے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایک ایک کر کے تمام بلاکس سے پیش رفت کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ نوگچھیا کے ایڈیشنل الیکشن آفیسر، پیرپینتی کے جیویکا کے بی پی ایم اور آئی سی ڈی ایس کی خاتون سپروائزر اور جگدیش پور کے جیویکا کے بی پی ایم سے کام میں لاپرواہی برتنے پر وضاحت طلب کی گئی ہے۔

بھاگلپور: ووٹر لسٹ نظرثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر آنگن باڑی سیویکا برخاست

بھاگلپور، 08 جولائی (یو این آئی) بہار کے بھاگلپور ضلع میں جاری ووٹر لسٹ نظرثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر ایک آنگن باڑی سیویکا رینو کماری کو آج ملازمت سے برخاست کر دیا گیا ہے اور دو دیگر سیویکاؤں کا اعزازیہ روک دیا گیا ہے۔ بھاگلپور ضلع پروگرام آفیسر (آنگن باڑی) انوپما کماری نے منگل کو یہاں بتایا کہ ضلع کے سلطان گنج بلاک میں واقع آنگن باڑی سنٹر نمبر 132 کی سیویکا رینو کماری کو پولنگ مرکز 40 کا ورکنگ آفیسر بنایا گیا تھا اور اس نے مقامی بلاک آفس سے نظرثانی کے کام سے متعلق گنتی کے فارموں کا بنڈل لیا تھا۔ جس کی وجہ سے مذکورہ پولنگ سنٹر سے متصل علاقے میں گنتی کے فارم کی تقسیم اور جمع کرانے کا کام نہیں ہو سکا۔ مسز کماری نے کہا کہ اس سلسلے میں سلطان گنج کے چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر کی جانب سے سیویکا رینو کماری کو بار بار نظرثانی کے کام میں تعاون کرنے کی درخواست کرنے کے باوجود سیویکا نے کوئی توجہ نہیں دی۔ اس کے بعد چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر کی طرف سے بھیجی گئی رپورٹ میں سیویکا کی سنگین لاپرواہی کا انکشاف ہوا ہے۔ ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر نے بتایا کہ اس سلسلے میں قصوروار سیویکا رینو کماری کو فوری اثر سے ملازمت سے ہٹا دیا گیا ہے، جبکہ اسی بلاک کی دو آنگن باڑی سیویکا پریکا کماری اور رینو کماری کا اعزازیہ (تنخواہ) نظرثانی کے کام میں لاتعلقی ظاہر کرنے پر روک دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے تمام آنگن باڑی کارکنوں اور محکمہ جاتی ملازمین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نظرثانی کا کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کریں۔

حیدرا نے حیدرآباد کے راجندر نگر میں پارک کی اراضی پر غیر مجاز قبضے پر انہدامی کارروائی کی

حیدرآباد، 8 جولائی (وس) شہر حیدرآباد کے راجندر نگر میں حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسٹ پروٹیکشن اتھارٹی (حیڈرا) کی ٹیم نے پارک کی اراضی پر غیر مجاز قبضے کو منہدم کر دیا۔ نالندہ نگر ویلفیئر ایسوسی ایشن کی شکایت پر حرکت میں آئی حیڈرا ٹیم نے صبح ہی موقع پر پہنچ کر غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کر دیا۔ اس کارروائی سے قبل کافی دیر تک ہنگامہ آرائی دیکھی گئی۔ متاثرہ افراد نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنی رجسٹرڈ اراضی پر ہی تعمیری کام کر رہے تھے۔ انہوں نے انہدام روکنے کی اپیل کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بغیر کوئی نوٹس دیے ہی انہدامی کارروائی کی گئی جو کہ غیر منصفانہ ہے۔ احتجاج میں شدت اس وقت آئی جب خواتین نے حیدرا حکام سے تلخ کلامی کی اور کچھ افراد جے سی بی گاڑیوں کے آگے لیٹ کر رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی، جس کے نتیجہ میں حالات کشیدہ ہو گئے۔ حکام نے وضاحت کی کہ حیدرگوڑہ ویلج کے سروے نمبر 16 میں 1000 گز اراضی کو پارک کے لیے مختص کیا گیا تھا جس پر غیر قانونی طور پر باڑ تعمیر کی گئی تھی۔ پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں باڑ کو منہدم کر دیا گیا۔

کھیمکا قتل: زمینی تنازع میں سپاری دے کر کرایا گیا تھا قتل

پٹنہ، 08 جولائی (یو این آئی) پولیس نے آج بہار کے بڑے تاجر اور مگدھ اسپتال کے مالک گوپال کھیمکا کے قتل کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ زمین کے تنازعہ میں سپاری دے کر اس قتل کو انجام دیا گیا تھا۔ بہار کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) ونے کمار نے منگل کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ گوپال کھیمکا کو مارنے کا ٹھیکہ اشوک ساہ نے دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ قتل زمین کے تنازع پر کیا گیا ہے جس کے لئے چار لاکھ روپے میں ڈیل ہوئی تھی۔ کنٹریکٹ کلر امیش یادو کو 50 ہزار روپے ایڈوانس کے طور پر دیے گئے۔ قتل کی سازش ڈیڑھ ماہ قبل رچی گئی تھی۔ شوٹر امیش کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ شوٹر امیش کی نشاندہی پر پولیس مجرم وکاس عرف راجہ سے پوچھ گچھ کے لیے آج صبح سویرے مالسلامی علاقے میں پہنچی۔ اسی دوران راجہ نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے بھی اپنے دفاع میں گولی چلائی اور راجہ اس انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ ڈی جی پی نے کہا کہ چھاپے ماری کے دوران اشوک ساہ کے گھر سے زمین کے کاغذات اور بڑی تعداد میں کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتکیہ شرما نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات میں پٹنہ کے تمام سی سی ٹی وی کو کھنگالا گیا۔ تکنیکی شواہد اکٹھے کیے گئے اس کے بعد سی سی ٹی وی کھنگالتے ہوئے ملزم کے گھر تک پہنچا گیا۔ شوٹر امیش کمار کی نشاندہی پر پولیس نے اس کے گھر سے 59 گولیاں برآمد کیں۔ غور طلب ہے کہ گوپال کھیمکا جمعہ کی دیر رات اپنی کار سے گھر لوٹ رہے تھے۔ جیسے ہی وہ ہوٹل پناش کے قریب واقع اپنے اپارٹمنٹ کے گیٹ پر پہنچے تو پہلے سے گھات لگائے بدمعاشوں نے انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کی 18ویں برسی پر نائب صدر جمہوریہ نے خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 8 جولائی (وس)۔ سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کی 18ویں برسی کے موقع پر منگل کو دہلی میں ان کی سمادھی جن نائک استھل پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے بھی چندر شیکھر کی سمادھی پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش بھی موجود تھے۔ پروگرام میں سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے راجیہ سبھا کے رکن نیرج شیکھر نے کہا کہ والد کی زندگی سچائی، جدوجہد اور اصولوں کی سیاست کی علامت تھی۔ ملک کے مفاد میں ان کا ہر فیصلہ آج بھی ہمیں عوام کی خدمت کی ترغیب دیتا ہے۔ ان کے خیالات اور نظریات آج بھی نوجوانوں کے لیے یکساں طور پر موزوں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چندر شیکھر کو آج بھی ملک بھر میں ان کی سادہ زندگی، بے باکی اور عوامی مفاد کے لیے جدوجہد کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ جمہوریت اور سیاست کو معاشرے کے آخری فرد تک پہنچانے کی جو مثال انہوں نے پیش کی ہے وہ آج کے دور میں بھی بہت متعلق ہے۔

امرناتھ جانے والے یاتریوں کے لیے کھانا تیار کیا جا رہا ہے جب وہ جموں میں ایک رجسٹریشن سنٹر کے باہر اپنے اندراج کا انتظار کر رہے ہیں۔

اندور میں انڈیگو کی فلائٹ کی ایمرجنسی لینڈنگ، ٹیک آف کے بعد تکنیکی خرابی آئی

اندور، 8 جولائی (وس)۔ اندور کے دیوی اہلیا بائی ہولکر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر منگل کی صبح انڈیگو ایئر لائن کی ایک پرواز کو ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ فلائٹ نمبر 6ای 7295 نے اندور ہوائی اڈے سے رائے پور کے لیے صبح تقریباً 6.35 بجے اڑان بھری تھی، لیکن ٹیک آف کے تقریباً 30 منٹ بعد ہی جہاز میں اچانک تکنیکی خرابی پیدا ہو گئی، جس کے بعد پائلٹ نے اندور ہوائی اڈے پر بحفاظت لینڈ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پرواز منسوخ کر دی گئی اور مسافروں کو ٹکٹ کی واپسی یا فلائٹ کو ری شیڈول کرنے کا اختیار دیا گیا۔ اندور ہوائی اڈے کے ٹرمینل منیجر کے مطابق انڈیگو کی پرواز 6ای 7295 اندور سے روزانہ صبح 6.35 بجے ٹیک آف کرتی ہے اور صبح 8.30 بجے رائے پور پہنچتی ہے۔ واپسی کے سفر پر یہ فلائٹ صبح 10.30 بجے رائے پور سے ٹیک آف کرتی ہے اور دوپہر میں اندور پہنچتی ہے۔ منگل کو پرواز نے اپنے مقررہ وقت پر اڑان بھری لیکن دوران پرواز مسافروں کو اچانک ایک زوردار جھٹکا لگا۔ پائلٹ کو غلط الارم (غلط تکنیکی سگنل) ملنے کے بعد، اندور ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ کیا گیا اور طیارے کو واپس لانے کی اجازت طلب کی گئی۔ تمام متعلقہ محکموں کو آگاہ کر کے ضروری اقدامات کیے گئے۔ صبح 7.15 بجے، طیارہ اندور ہوائی اڈے پر بحفاظت اترا۔ طیارے میں سوار مسافروں کا کہنا تھا کہ پرواز کے کچھ دیر بعد طیارے میں ایک زوردار جھٹکا محسوس کیا گیا جس سے مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کچھ دیر بعد پائلٹ نے اعلان کیا کہ تکنیکی خرابی کی وجہ سے طیارے کو اندور واپس کیا جا رہا ہے۔ مسافروں کے مطابق لینڈنگ تک ہر کوئی بہت خوفزدہ تھا۔ اندور ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر وپن کانت سیٹھ نے بتایا کہ پائلٹ کو انڈیگو ایئر لائنز کی پرواز نمبر 6ای 7295 میں تکنیکی خرابی کا اس وقت احساس ہوا جب طیارے نے اندور سے ٹیک آف کیا اور آسمان میں تقریباً 60 ناٹیکل میل کا فاصلہ طے کیا۔ بڑی بات یہ رہی کہ ٹیک آف کے فوراً بعد خرابی کا پتہ چلا۔ چند منٹ بعد طیارے کے پائلٹ نے ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) کو اطلاع دی اور تکنیکی وجوہات کی بنا پر طیارے کو واپس ایئرپورٹ پر اتار دیا گیا۔

ضلع مجسٹریٹ نے رانی گنج میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کے کام کا جائزہ لیا

ارریہ 8 جولائی (وس)۔ ضلع الیکشن آفیسر اور ضلع مجسٹریٹ انل کمار نے منگل کو رانی گنج بلاک میں گنتی کے فارم کی تقسیم، جمع کرنے اور اپ لوڈ کرنے کے کام کا فیلڈ معائنہ کیا۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے بلاک میں واقع کنٹرول روم میں کام کرنے والے ملازمین سے بات کی اور انہیں زیادہ سے زیادہ گنتی کے فارم اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت کی کہ خصوصی نظرثانی میں مصروف تمام متعلقہ بی ایل اوز کو ان کے الاٹ شدہ بوتھ کے مطابق ہر دن کا ہدف مقرر کیا جائے اور گنتی کے فارم جمع کرنے اور اپ لوڈ کرنے کے کام کو یقینی بنایا جائے۔ اس سلسلہ میں الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، رانی گنج اسمبلی حلقہ کم اراضی اصلاحات سب ڈویژنل مجسٹریٹ ارریہ اور دیگر متعلقہ عہدیدار موجود تھے۔

جے ڈی یو نے مغربی چمپارن میں ووٹر بیداری کے لیے ایک سائیکل ریلی کا انعقاد کیا

بیتیا، 8 جولائی (وس)۔ الیکشن کمیشن کی رائے دہندگان کی نظرثانی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے نوتن بلاک میں واقع پکھریا پنچایت کے نوکا ٹولہ کرپوری چوک سے منگل کو جے ڈی یو کی جانب سے ایک ووٹر بیداری سائیکل ریلی نکالی گئی۔ یہ ریلی آنجہانی ایم پی بیدیا ناتھ پرساد مہتو کی یادگار سے شروع ہوئی اور پکھریا پنچایت سمیت کئی گاؤں سے ہوتی ہوئی آنجہانی ایم پی کے مجسمہ پر گلہائے عقیدت نذر کر کے کرپوری چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس دوران جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری منوج کشواہا نے کہا کہ پارٹی کی ریاستی قیادت کی ہدایت پر ایک سائیکل ووٹر بیداری ریلی نکالی گئی ہے، جس کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ووٹر لسٹ میں اپنے نام شامل کرنے، ترمیم کرنے اور جمہوریت میں حصہ لینے کے لیے ترغیب دینا ہے۔ منوج کشواہا نے کہا کہ ووٹر لسٹ سے غریب، دلت، پسماندہ یا انتہائی پسماندہ طبقے سے تعلق رکھنے والے کسی بھی فرد کا نام حذف نہیں کیا جائے گا۔ اس الجھن کو دور کرنے کے لیے جے ڈی یو ہر پنچایت میں سائیکل ریلیوں کا انعقاد کرے گی اور ووٹروں کو آگاہ کرے گی۔

منشیات خریدنے جوگبنی پہنچا نیپالی شہری 2.34 لاکھ نیپالی کرنسی کے ساتھ گرفتار

ارریہ 08 جولائی (وس)۔ ایک نیپالی شہری جو نیپال کے دھران سے جوگبنی گوئیا بستی منشیات خریدنے آیا تھا، خفیہ اطلاع پر ایس ایس بی 56ویں بٹالین کے جوگبنی سی سموائے کی ٹیم نے پکڑ لیا۔ گرفتار نوجوان سے دو لاکھ 34 ہزار نیپالی روپے برآمد ہوئے ہیں۔ ایس ایس بی کی ٹیم نے یہ کارروائی گوئیا بستی میں کی۔ گرفتار نوجوان نے دوران تفتیش اعتراف کیا کہ وہ منشیات خریدنے کے لیے رقم لے کر بھارت آیا تھا۔ اس نے ایس ایس بی حکام کو جوگبنی کے کچھ منشیات فروشوں کے نام بھی بتائے۔ ایس ایس بی نے جوگبنی میں ہندوستانی سرحد پر ہند-نیپال سرحدی ستون نمبر 180 (بی پی-68) کے قریب کارروائی کرتے ہوئے نوجوان کو گرفتار کیا۔ ضروری کارروائی کے بعد ایس ایس بی نے گرفتار نوجوان کو نقد رقم کے ساتھ منگل کو فاربس گنج کسٹم آفس کے حوالے کر دیا۔

ووٹر نظرثانی مہم کیلئے جے ڈی یو کی جانب سے سائیکل ریلی نکالی گئی

پٹنہ، 08 جولائی (یو این آئی) بہار میں حکمراں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے الیکشن کمیشن کی طرف سے چلائی جا رہی ریاست گیر رائے دہندگان نظرثانی مہم کے تحت عوامی بیداری پھیلانے کے مقصد سے ریاست بھر میں پنچایت سطح پر سائیکل ریلی کا انعقاد کیا۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا کی قیادت میں منگل کو پارٹی کے ریاستی دفتر ویر چند پٹیل پتھ سے جے پی گولمبر تک ایک سائیکل ریلی نکالی گئی۔ اس موقع پر مسٹر کشواہا نے کہا کہ پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر تمام سیاسی جماعتوں کو رائے دہندگان نظرثانی مہم کے بارے میں عوامی بیداری پھیلانے میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مفاد عامہ سے جڑی اس اہم مہم کو سیاسی عینک سے دیکھنا مناسب نہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں جے ڈی یو ہمیشہ سے جمہوری اقدار کی مضبوط حامی رہی ہے۔ اسی احساس سے متاثر ہو کر پارٹی نے ریاست بھر میں سائیکل ریلی کا انعقاد کیا ہے، تاکہ عام لوگ اس مہم سے واقف ہو سکیں اور کوئی بھی اہل ووٹر اس عمل سے باہر نہ رہے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ ووٹر نظرثانی مہم کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لیے سماج کے تمام طبقات کی اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔

کھیمکا قتل معاملہ۔ شوٹر کو ہتھیار فراہم کرنے والا بدمعاش مارا گیا

پٹنہ، 08 جولائی (یو این آئی) بہار کے بڑے تاجر اور مگدھ اسپتال کے مالک گوپال کھیمکا کے قتل سے جڑا ایک مشتبہ مجرم پولیس مقابلے میں مارا گیا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ پیر کو پولیس نے کھیمکا قتل معاملے کے شوٹر امیش عرف وجے کو مالسلامی علاقہ سے گرفتار کیا تھا۔ گوپال کھیمکا کے قتل سے جڑے ایک مشتبہ وکاس عرف راجہ کی گرفتاری کے لیے جب پولیس آج مالسلامی تھانہ علاقہ میں واقع اس کے گھر پہنچی تو اس نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے بھی اپنے دفاع میں گولی چلائی اور راجہ اس انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ شوٹر امیش کو راجہ نے ہتھیار فراہم کیے تھے۔ پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتکیہ شرما نے کہا کہ راجہ کا کھیمکا قتل معاملے سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ تاہم اس کے خلاف پہلے ہی کئی مقدمات درج تھے۔ متعدد قتل میں اس کا نام شامل ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ زیر حراست ملزمان سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گوپال کھیمکا جمعہ کی دیر رات اپنی کار سے گھر لوٹ رہے تھے۔ جیسے ہی وہ ہوٹل پناش کے قریب واقع اپنے اپارٹمنٹ کے گیٹ پر پہنچے تو پہلے سے گھات لگائے بدمعاشوں نے انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

بھاگلپور: نوجوان کا چاقو مار کر قتل، ایک زخمی

بھاگلپور، 08 جولائی (یو این آئی) بہار میں بھاگلپور ضلع کے حبیب پور تھانہ علاقہ میں بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو چاقو مار کر ہلاک اور دوسرے کو شدید زخمی کر دیا۔ بھاگلپور کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دو) راکیش کمار نے منگل کو یہاں بتایا کہ اس علاقے کے بدرے عالم پور گاؤں میں پیر کی آدھی رات کو کچھ بدمعاشوں نے دو نوجوانوں پر چاقو سے حملہ کیا، جس کی وجہ سے دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ گاؤں والوں کی مدد سے گھر والے دونوں کو بھاگلپور کے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال لے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک نوجوان اسپتال پہنچنے سے پہلے راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ مہلوک کی شناخت محمد صدام (25) کے طور پر کی گئی ہے، جب کہ شدید زخمی نوجوان محمد کونین کا علاج چل رہا ہے۔ دونوں نوجوان عالم پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اس سلسلے میں متوفی کے اہل خانہ نے متعلقہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ اس واقعہ کی وجوہات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس نے تمام نکات پر تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس معاملے میں تین لوگوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

تلنگانہ: کریم نگر کے گرشکرتی گاؤں میں ہر اتوار کو شراب اور گوشت پر پابندی

حیدرآباد، 8 جولائی (وس)۔ عام طور پر اتوار کا دن آتے ہی شہروں اور دیہاتوں میں گوشت کی دکانوں پر ہجوم دیکھا جاتا ہے کیونکہ تعطیل کے دن مٹن اور چکن کھانے کو لوگ ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن تلنگانہ کے کریم نگر ضلع کے گرشکرتی گاؤں کے عوام نے ایک انوکھا قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے اتوار کو ایک مقدس دن مانتے ہوئے اس دن شراب نوشی اور گوشت خوری کو مکمل طور پر ترک کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تبدیلی گاؤں میں جاری مذہبی خطابات کا نتیجہ ہے، جو کہ 2 مارچ سے مہابھارت اور رامائن پر مبلغ بھوپتی سرنواس کی جانب سے دیے جا رہے ہیں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے بتایا کہ اتوار کو آدی دیوتا سوریہ بھگوان کا دن سمجھا جاتا ہے، اس لیے اس دن شراب پینا یا گوشت کھانا نامناسب ہے۔ اس پیغام سے متاثر ہو کر گاؤں والوں نے اجتماعی طور پر فیصلہ کیا کہ اتوار کے دن کسی بھی گھر میں نہ تو گوشت پکایا جائے گا اور نہ ہی شراب پی جائے گی۔ اس فیصلے کو ہر گھر تک پہنچایا گیا اور گاؤں کے چوراہوں پر پابندی سے متعلق بورڈ بھی نصب کیے گئے۔ اب گرشکرتی گاؤں میں اتوار کے دن شراب اور گوشت کا استعمال مکمل طور پر بند ہو چکا ہے اور گاؤں والے اس پر پوری طرح عمل کر رہے ہیں۔

بی جے پی بنگال کو مغربی بنگلہ دیش نہیں بننے دے گی: شمک بھٹاچاریہ

کولکاتا، 8 جولائی (وس)۔ چارج سنبھالنے کے بعد، مغربی بنگال بی جے پی کے نئے صدر شمک بھٹاچاریہ نے ترنمول کانگریس پر سخت حملہ کیا اور الزام لگایا کہ پارٹی نے مذہبی انتہا پسندوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں اور ریاست میں 'خاموش آبادیاتی تجاوزات' کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات بنگال اور بنگالی ہندوؤں کے وجود کی جنگ ہوں گے اور بی جے پی ریاست کو کسی بھی قیمت پر 'مغربی بنگلہ دیش' یا 'اسلامی جمہوریہ' نہیں بننے دے گی۔ بھٹاچاریہ نے منگل کو کہا کہ یہ صرف سیاسی جدوجہد نہیں ہے بلکہ شناخت، وجود اور ثقافت کے تحفظ کی لڑائی ہے۔ بنگالی ہندو آج ایک وجودی بحران کا سامنا کر رہے ہیں اور صرف بی جے پی ہی ان کے تحفظ کے لیے کھڑی ہے۔ [illegible] ترنمول نے ووٹ بینک کی سیاست کے لیے بنیاد پرستوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ 1980 کی دہائی سے ہی بی جے پی بنگال میں بتدریج آبادیاتی تبدیلی کے بارے میں خبردار کرتی رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر اسے اب نہ روکا گیا تو بنگالی ہندوؤں کی حالت بنگلہ دیش کے ہندوؤں جیسی ہو جائے گی۔ بی جے پی لیڈر نے یہ بھی کہا کہ پارٹی مسلم مخالف نہیں ہے بلکہ بنیاد پرستوں اور پتھراؤ کرنے والوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے قوم پرست اور لبرل ذہن رکھنے والے مسلمانوں سے اپیل کی [illegible]۔ بھٹاچاریہ نے بنگالی ثقافت کے نام پر بی جے پی کو 'آؤٹ سائیڈر' کہنے کی ترنمول کی حکمت عملی کا مقابلہ کیا اور کہا کہ بنگالی ثقافت پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہے۔ بی جے پی ہر اس بنگالی کے ساتھ ہے جو ترقی اور وقار کی خواہش رکھتا ہے۔ [illegible]

[illegible] انہوں نے کہا کہ بنگال کی معیشت تباہ ہو چکی ہے، صنعتیں بند ہو چکی ہیں اور نوجوان روزگار کی تلاش میں ہجرت کر رہے ہیں۔ [illegible] ترنمول کے درمیان ہے۔ باقی سب شور ہے۔

عیسائی طبقے کے افراد پر پرتشدد حملوں کے خلاف احتجاج

دھمتری، 8 جولائی (وس)۔ [illegible] گورنر کے نام میمورنڈم سونپا گیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ انتہا پسند تنظیم عیسائی برادری پر مسلسل حملے کر رہی ہے۔ 8 جون کو بوریئی، 15 جون کو گوپال پوری، 27 جون کو دھمتھا اسپتال اور 29 جون کو دھمتری میں الوبیم پریئر فیلوشپ سائٹ، جہاں لوگوں کو مارا پیٹا گیا اور بدسلوکی کی گئی۔ کچھ سماج دشمن عناصر شہر کے امن کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کی گرفتاری کے لیے کارروائی کی جائے۔ اس احتجاج میں سینکڑوں لوگ شامل ہوئے۔

اے ایم یو کے شعبہ جغرافیہ میں پروفیسر آبھا لکشمی سنگھ میموریل لیکچر کا اہتمام

علی گڑھ، 8 جولائی (وس) شعبہ جغرافیہ نے ممتاز ماہر اور ہندوستانی جغرافیہ میں صنفی مطالعات کی بانی پروفیسر آبھا لکشمی سنگھ کے یوم پیدائش کے موقع پر اولین پروفیسر آبھا لکشمی سنگھ میموریل لیکچر کا اہتمام کیا۔ دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی کی استاد اور انٹرنیشنل جیوگرافیکل یونین (آئی جی یو) کی نائب صدر (منتخب) پروفیسر انندیتا دتہ نے 'ریڈنگ ویمن ان انڈین جیوگرافی: فیمنسٹ لائیوز اینڈ دی لیگیسی آف پروفیسر آبھا لکشمی سنگھ' کے عنوان پر خطبہ دیتے ہوئے پروفیسر سنگھ کی صنفی اور نسائی جغرافیہ میں علمی خدمات، ان کے عالمی علمی روابط اور طالب علموں کے لیے ان کی سرپرستانہ رہنمائی کو اجاگر کیا۔ پروفیسر دتہ نے بتایا کہ پروفیسر سنگھ نے 2016 میں ان کی تحقیق میں حصہ لیا تھا، جو جغرافیہ کے شعبے میں خواتین کے کردار پر مبنی تھی۔ پروفیسر سنگھ کی بیٹی ڈاکٹر اونتیکا سنگھ نے پراثر انداز میں اپنی والدہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے اصولوں، اقدار اور اپنی زندگی پر ان کے گہرے اثرات کا ذکر کیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ جغرافیہ کے سابق صدر اور پروفیسر سنگھ کے ریسرچ طالب علم پروفیسر ہارون سجاد نے پروفیسر سنگھ کی علمی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے ذاتی یادوں پر مبنی جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ جغرافیہ کے سربراہ پروفیسر عتیق الرحمان نے کہا کہ ان کی اپنی علمی پرورش میں پروفیسر سنگھ کی منظم تربیت اور شفقت آمیز رہنمائی کا بڑا کردار رہا ہے۔ تقریب کے آغاز میں پروفیسر شہاب فضل، صدر، شعبہ جغرافیہ، اے ایم یو نے مہمان مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے پروفیسر سنگھ کے علمی، انتظامی اور شخصی امتیازات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پروفیسر سنگھ کو ایسا سرپرست قرار دیا جو وقار، حوصلے اور استقامت کی علامت تھیں اور جنہوں نے اپنے طلبہ کی زندگیوں پر گہرا اثر مرتب کیا۔

دہلی-این سی آر میں ہفتہ بھر موسم خوشگوار رہے گا، جولائی کے وسط تک اچھی بارش کی پیشن گوئی

نئی دہلی، 8 جولائی (وس)۔ دہلی-این سی آر میں اس ہفتے موسم خوشگوار رہے گا۔ دارالحکومت اور گرد و نواح میں اگلے سات دنوں تک وقفے وقفے سے بارش کا امکان ہے۔ وسط جولائی تک دہلی-این سی آر میں اچھی بارش کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، 09 جولائی کو دہلی-این سی آر کے کئی حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ جس کے لیے ایلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس دن مطلع ابر آلود رہنے اور آسمانی بجلی گرنے کا بھی امکان ہے۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 سے 34 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 24 سے 26 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ موسم کی تبدیلی کا یہ سلسلہ 10 سے 14 جولائی تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ بادلوں کی نقل و حرکت ان دنوں جاری رہے گی اور کچھ علاقوں میں آسمانی بجلی گرنے کے واقعات بھی رونما ہو سکتے ہیں۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 سے 35 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 23 سے 27 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ بارش سے جہاں درجہ حرارت گرے گا وہیں نمی اور چلچلاتی دھوپ سے لوگوں کو راحت ملے گی۔ اس کے ساتھ مسلسل بارش کی وجہ سے ہوا کا معیار بھی بہتر ہو رہا ہے۔ دارالحکومت میں ایئر کوالٹی انڈیکس گزشتہ 12 دنوں سے 'اطمینان بخش' زمرے میں ہے اور آنے والے دنوں میں اس کے اسی سطح پر رہنے کی امید ہے۔

جے ڈی یو لیڈر اشیش سنگھ کشواہا مرکز، پارٹی رہنماؤں کے ساتھ، پٹنہ میں، بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے ووٹر بیداری بڑھانے کے لیے ایک سائیکل ریلی میں حصہ لے رہے ہیں۔

کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے اساتذہ کی بھرتی سے متعلق حکم کو چیلنج کرنے کی اجازت دی

کولکاتا، 8 جولائی (وس)۔ کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے مغربی بنگال حکومت اور اسکول سروس کمیشن (ڈبلیو بی ایس ایس سی) کو اساتذہ کی بھرتی کے عمل سے متعلق سنگل بنچ کے حکم کو چیلنج کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ حکم سال 2016 کے بھرتی کے عمل میں ملوث بدعنوان امیدواروں کو اس سال کے نئے انتخابی عمل سے باہر رکھنے کے لیے دیا گیا تھا۔ پیر کو جسٹس سوگت بھٹاچاریہ کی سنگل بنچ نے ڈبلیو بی ایس ایس سی کو ہدایت دی تھی کہ 2016 کے عمل میں قصوروار پائے گئے امیدواروں کو 30 مئی کے نئے بھرتی نوٹیفکیشن کے تحت درخواست دینے سے روک دیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ایسے کسی امیدوار نے درخواست دی ہے تو ان کی امیدواری خود بخود منسوخ سمجھی جائے گی۔ نیز سپریم کورٹ کی جانب سے 17 اپریل کی مقرر کردہ ڈیڈ لائن پر سختی سے عمل کرتے ہوئے بھرتی کے عمل کو منطقی انجام تک پہنچانے کی ہدایت دی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے 17 اپریل کو اپنے حکم میں ریاستی امداد یافتہ اسکولوں میں تقریباً 26,000 اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی تقرری کو منسوخ کر دیا تھا کیونکہ انتخاب کا عمل مشکوک پایا گیا تھا۔ اس حکم کے فوراً بعد، ڈبلیو بی ایس ایس سی کے وکیل نے نئے بھرتی کے عمل سے قصوروار امیدواروں کو خارج کرنے کے معاملے پر روک لگانے کی درخواست کی، جسے جسٹس بھٹاچاریہ نے مسترد کر دیا۔ منگل کو، جسٹس سومن سین کی سربراہی میں ڈویژن بنچ نے ریاستی حکومت اور ڈبلیو بی ایس ایس سی کو حکم کے خلاف اپیل دائر کرنے کی اجازت دی۔ دونوں فریقین نے جلد سماعت کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ اس معاملے میں درخواست گزاروں نے سنگل بنچ میں 30 مئی کے نوٹیفکیشن کے ذریعے شروع کی گئی تقرری کے عمل کو بھی چیلنج کیا تھا، جس کا تعلق اپر پرائمری کی سطح اور نویں سے 12 ویں جماعت کے اسسٹنٹ اساتذہ کی تقرریوں سے ہے۔

ملک بھر میں الیکٹرک موبیلٹی کو فروغ دینے کے لیے کولیب انجن یاترا، اجے ٹمٹا نے جھنڈی دکھائی

نئی دہلی، 8 جولائی (وس)۔ ملک میں الیکٹرک گاڑیوں کو فروغ دینے اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے 'کولیب انجن' مہم شروع کی گئی۔ اسے سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے مرکزی وزیر مملکت اجے ٹمٹا نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس کی شروعات ایک الیکٹرک گاڑی سے ہوئی جو آلودگی پھیلائے بغیر پورے ملک میں سفر کرے گی۔ یہ مہم وزیر اعظم نریندر مودی کے 'مشن لائف' یعنی 'لائف اسٹائل فار انوائرمنٹ' کے وژن سے متاثر ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کو صاف ستھرا اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے بارے میں بتانا ہے۔ 'کولیب انجن' کو مکمل طور پر نوجوانوں کے ذریعے چلایا جا رہا ہے۔ یہ الیکٹرک گاڑی 25 سے زیادہ شہروں میں تقریباً 10,500 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ یہ دنیا کی سب سے طویل الیکٹرک وہیکل ڈرائیو بن کر ایک ریکارڈ بھی بنا سکتی ہے۔ اس دوران ٹیم مختلف شہروں میں اسکولوں، کالجوں اور عوامی مقامات کا دورہ کرے گی اور لوگوں سے بات چیت کرے گی۔ وہ انہیں الیکٹرک گاڑیوں کے فوائد، صاف-ستھری توانائی اور ماحول کے تحفظ کی ضرورت کے بارے میں بتائیں گے۔ اجے ٹمٹا نے کہا کہ نوجوانوں کی یہ کوشش ہندوستان کو ایک سرسبز اور ذمہ دار مستقبل کی طرف لے جائے گی۔ حکومت ایسی مہمات کی مکمل حمایت کرتی ہے اور مستقبل میں بھی ان کو فروغ دے گی۔ کولیب انجن کی ٹیم نے بتایا کہ وہ راستے میں لوگوں میں بیداری پھیلانے کے لیے مقامی انتظامیہ، ماحولیاتی کارکنوں اور طلبا کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ یہ صرف سڑک کا سفر نہیں ہے، بلکہ ایک ایسی تحریک ہے جو لوگوں کو صاف-ستھرا اور پائیدار ہندوستان کی تعمیر کے لیے تحریک دے گی۔

شمال مشرق میں واٹر کنیکٹی وٹی پر زور، سونووال نے 5000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا

نئی دہلی، 8 جولائی (وس)۔ ملک کے شمال مشرقی حصے میں آبی گزرگاہوں اور سمندری رابطوں کو فروغ دینے کے لیے بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے گوہاٹی میں منعقد '11 سال کی خدمت' پروگرام میں کئی اعلانات کیے۔ ان کا مقصد شمال مشرق کی اقتصادی اور اسٹریٹجک صلاحیت کو اس کی پوری صلاحیت کو سامنے لانا ہے۔ یہ اطلاع وزارت نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں دی ہے۔ سونووال نے کہا کہ شمال مشرق میں آبی گزرگاہوں کی ترقی کے لیے 5000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ اس کے علاوہ آنے والی دہائی میں 50 ہزار نوجوانوں کو بحری تجارت کے شعبے میں تربیت دینے کا منصوبہ ہے، جس سے مقامی سطح پر روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ کالادان ملٹی-ماڈل ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ کو 2027 تک مکمل طور پر کام کرنے کا ہدف دیا گیا ہے۔ بحری امداد کو مضبوط بنانے کے لیے پانڈو، تیز پور، بسوناتھ اور بوگی بال میں لائٹ ہاؤس قائم کرنے کا منصوبہ ہے، جبکہ موسم کی درست معلومات فراہم کرنے کے لیے ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مراکز قائم کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ 85 کمیونٹی جیٹیاں دیہی تجارت اور نقل و حرکت کو ہموار بنانے میں مدد کریں گی۔ دریائی نقل و حمل کو سال بھر ہموار رکھنے کے لیے حکومت 10 ایمفیبین اور کٹر سکشن ڈریجر خریدنے کے لیے 610 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گی۔ ساتھ ہی گوہاٹی، تیز پور اور ڈبروگڑھ میں بھی ایک واٹر میٹرو پروجیکٹ کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، جس کی فزیبلٹی اسٹڈی پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے۔ نیشنل واٹر وے-2 اور واٹر وے-16 پر 2025 تک ایک عالمی لاجسٹک کمپنی کی طرف سے 100 بارج چلانے کے منصوبے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، ملگھاٹ، نیماٹی، بسوناتھ گھاٹ اور گوپیجان میں سیاحت اور کارگو جیٹیوں کی ترقی کے لیے 300 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

سناتن دھرم سبھا ڈوڈہ نے مذہبی مقام میں توڑ پھوڑ کی مذمت کی۔

جموں، 8 جولائی (وس) ضلع ڈوڈہ کی تحصیل مرمت کے گاؤں چھوٹا منی میشن میں واقع ایک قدیم مندر میں بھگوان شیو کی مورتی کے ساتھ توڑ پھوڑ پر سناتن دھرم سبھا نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اس مذموم حرکت کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ سناتن دھرم سبھا ڈوڈہ کے صدر گگن رانا نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب اس مقدس مقام پر اس طرح کی شرانگیزی کی گئی ہو، بلکہ اس سے قبل بھی متعدد بار کچھ شرپسند عناصر نے اسی مندر کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات علاقے کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی سازش ہیں، جس سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ گگن رانا نے انتظامیہ پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ بار بار توجہ دلانے کے باوجود انتظامیہ اس حساس معاملے پر خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر جلد از جلد اس واقعے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں نہ لائی گئی تو سناتن دھرم سبھا کو سڑکوں پر اتر کر احتجاج کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ اس موقع پر چھوٹا منی میشن مندر کمیٹی کے چیئرمین راکیش شرما نے بھی واقعے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ڈوڈہ ہمیشہ سے بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی پہچان رہا ہے، جہاں ہندو و مسلم صدیوں سے باہم شیر و شکر ہو کر رہتے آئے ہیں۔ لیکن کچھ شرپسند عناصر اس اتحاد و امن کو زک پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، جن کے عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ راکیش شرما نے بھی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں امن و امان قائم رکھنے کے لیے فوری کارروائی عمل میں لائی جائے اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

25 سال بعد خاتون کے پیٹ سے 25 پیسے کا سکہ نکالا گیا، گاندھی ہاسپٹل میں سرجری

حیدرآباد، 8 جولائی (وس) حیدرآباد کے گاندھی ہاسپٹل میں ایک کامیاب سرجری کے ذریعہ ایک 28 سالہ خاتون جو شدید پیٹ درد میں مبتلا تھی اس کے پیٹ سے ڈاکٹروں نے 25 سال پرانا 25 پیسے کا سکہ اور ایک پتھر نکالا۔ خاتون جب تین سال کی تھی، اس وقت اس نے کھیلتے ہوئے اپنی ماں سے ملا ایک سکہ نگل لیا تھا۔ چونکہ اس وقت کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی، اس لیے اسے ہاسپٹل نہیں لے جایا گیا۔ تاہم حالیہ دنوں میں پولیس کی ملازمت حاصل کرنے کے لیے جسمانی فٹنس کی مشقیں کرتے وقت اس کے پیٹ میں شدید درد شروع ہوا۔ آنتوں پر دباؤ ڈالنے سے یہ درد ہوا۔ اس کے بعد اسے فوری طور پر گاندھی ہاسپٹل لایا گیا جہاں اسکیننگ کے دوران ڈاکٹروں نے آنتوں میں ایک شے دیکھی۔ ڈاکٹر راجیش کونگرا، ڈاکٹر ارشاد اور ڈاکٹر ابھیا نوچاری نے سرجری ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پروفیسر پورن دار کی نگرانی میں تقریباً ساڑھے تین گھنٹے طویل سرجری کی۔ اس دوران انہوں نے خاتون کے پیٹ سے سکہ اور ایک پتھر کامیابی سے نکال دیا۔ ڈاکٹر راجیش کونگرا نے بتایا کہ سکہ اور پتھر دونوں چھوٹی اور بڑی آنت کے مقام پر پھنس گئے تھے، جس کی وجہ سے آنتیں مڑ گئیں اور درد ہوا۔ خاتون اب روبہ صحت ہے اور ایک ہفتہ میں ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دی جائے گی۔

جموں وکشمیر پولیس نے مختلف مقامات سے چھ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا

جموں، 8 جولائی (وس) جموں وکشمیر پولیس نے منگل کے روز مختلف کارروائیوں کے دوران جموں، ادھمپور اور کٹھوعہ اضلاع سے چھ مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ہیروئن برآمد کی۔ پولیس ترجمان کے مطابق ادھمپور کے کرو علاقے کے رہائشی ارون چودھری کو جاکھنو کے قریب توی پل پر اس وقت گرفتار کیا گیا جب گشت پر مامور پولیس اہلکاروں نے اس کی مشکوک حرکات دیکھ کر تلاشی لی۔ اس دوران اس کے قبضے سے 5.81 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ جموں میں پیر کی شام تین منشیات فروشوں کو مختلف مقامات سے گرفتار کیا گیا۔ راجیو نگر کے ارون سنگھ کو بس اسٹینڈ سے، بارہ مولہ کے محمد رستم شاہ کو نوباد سے، اور تلاب تلو کے روبل شرما عرف چنکو کو باہو فورٹ کے علاقے سے دھر لیا گیا۔ ارون سنگھ کے قبضے سے 20 گرام ہیروئن اور ایک ویئنگ مشین، محمد رستم شاہ سے 12 گرام ہیروئن، جبکہ روبل شرما سے 8.66 گرام ہیروئن، ایک ویئنگ مشین اور 11 موبائل فون ضبط کیے گئے۔ پولیس نے شاہ کی ذاتی گاڑی بھی قبضے میں لے لی۔ اسی طرح کٹھوعہ کے راج باغ علاقے کے ہردو منظمی مقام پر چیکنگ کے دوران دو افراد لیاقت علی اور سجاد حسین کو گرفتار کیا گیا جن کے قبضے سے 13.04 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ پولیس کے مطابق تمام گرفتار شدگان کے خلاف نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینسز ایکٹ کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

وائی ایس آر آرکیٹیکچر یونیورسٹی کو منظوری کیوں نہیں ملی؟ شرمیلا

حیدرآباد، 8 جولائی (وس) اے پی کانگریس کی سربراہ وائی ایس شرمیلا نے سابق حکومت سے سوال کیا کہ کڑپہ ضلع میں واقع وائی ایس آر آرکیٹیکچر یونیورسٹی کو کونسل آف آرکیٹیکچر سے منظوری کیوں حاصل نہیں کی گئی۔ گزشتہ ایک ہفتہ سے یونیورسٹی کے طلبہ جو احتجاجی دھرنے پر بیٹھے ہیں، ان سے اظہار یکجہتی کے لیے شرمیلا خود موقع پر پہنچیں۔ انہوں نے طلبہ سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے مسائل سنے اور ان کے ساتھ انصاف کا وعدہ کیا۔ شرمیلا نے کہا کہ پانچ سال تک طلبہ نے جو تعلیم حاصل کی، اسے غیر تسلیم شدہ قرار دینا انتہائی افسوسناک اور ناانصافی پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر مرکز سے مذاکرات کرے اور طلبہ کو درپیش مسئلہ کا مستقل حل تلاش کیا جائے۔

اتر پردیش کے چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ اور پولیس کے ڈائرکٹر جنرل راجیو کرشنا نے یوپی، ہریانہ، دہلی اور اتراکھنڈ کے افسران کے ساتھ کمشنرز کے آڈیٹوریم میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔

بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک سینئر لائن مین کی موت

حیدرآباد، 8 جولائی (وس) کڑپہ ضلع کے ایلسیلا علاقہ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا، جہاں بجلی کے جھٹکے سے ایک سینئر لائن مین ہلاک ہو گیا۔ اس کی شناخت نندی پلی گاؤں کے رہنے والے شیوا ریڈی کے طور پر کی گئی ہے، جو گزشتہ 17 برسوں سے محکمہ بجلی میں لائن مین کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ اطلاعات کے مطابق شیوا ریڈی معمول کی مرمت کا کام کر رہا تھا اور اس نے ایل سی (لائن کلیئرنس) بھی حاصل کر لی تھی۔ اس کے باوجود اسے بجلی کا جھٹکا لگا، جس پر اس کے خاندان والوں نے شدید شکوک کا اظہار کیا ہے۔ خاندان کا الزام ہے کہ سب اسٹیشن پر موجود دیگر عملے کی لاپرواہی ہی اس حادثے کا سبب بنی۔

اے ایم یو کے نرسنگ آفیسر کی امرناتھ یاترا 2025 کے لیے پہلی بار تعیناتی

علی گڑھ، 8 جولائی (وس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج و اسپتال (جے این ایم سی ایچ) کے ایک نرسنگ آفیسر کو قومی اور روحانی اعتبار سے اہم امرناتھ یاترا 2025 میں پہلی بار خدمات فراہم کرنے کے لئے تعینات کیا گیا ہے۔ ٹراما آئی سی یو میں خدمات انجام دینے والے نرسنگ آفیسر مسٹر سمپت راج کا انتخاب مرکزی حکومت کی ہدایت پر امرناتھ یاترا کے دوران طبی خدمات فراہم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ مسٹر راج کو بال تال راستے پر یاترا کے دوسرے بیچ کے ساتھ تعینات کیا جائے گا۔ وہ کریٹیکل کیئر، آئی سی یو آپریشنز، ایمرجنسی رسپانس اور ایڈوانسڈ لائف سپورٹ کے ماہر ہیں۔ اونچائی والے علاقوں میں کام کرنے کا ان کا سابقہ تجربہ شری امرناتھ یاترا کے دشوار گزار راستے میں ایک قیمتی اثاثہ ثابت ہوگا۔

حیدرآباد سٹی سول کورٹ، جم خانہ کلب اور ججس کوارٹرز پر بم کی دھمکی، سیکورٹی چوکس

حیدرآباد، 8 جولائی (وس) حیدرآباد کے پرانے شہر میں واقع سٹی سول کورٹ، سکندرآباد سول کورٹ، ججس کے چیمبر، جم خانہ کلب اور ججس کوارٹرز میں بم نصب ہونے کی سنگین ای میل دھمکیاں منگل کو موصول ہوئیں۔ اطلاعات کے مطابق، ایک گمنام ای میل کے ذریعے دعویٰ کیا گیا کہ ان مقامات پر آر ڈی ایکس اور آئی ای ڈی دھماکہ خیز مواد نصب کیا گیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا کہ کورٹ میں دھماکے کے 23 منٹ بعد جم خانہ کلب میں بھی دھماکہ کیا جائیگا۔ دھمکی کی اطلاع ملتے ہی حیدرآباد پولیس، بم اسکواڈ، ڈاگ اسکواڈ اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں فوری حرکت میں آگئیں۔ مذکورہ چاروں مقامات پر بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کر دی گئی، جب کہ سٹی سول کورٹ کی کارروائیاں فوری طور پر معطل کر دی گئیں۔ عمارت کو خالی کرایا گیا اور عوام کی آمد و رفت پر پابندی لگا دی گئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر کوئی مشتبہ شے برآمد نہیں ہوئی، تاہم احتیاطی تدابیر کے تحت مکمل تلاشی جاری ہے۔ سائبر کرائم اور فارنسک ماہرین بھی ای میل کی نوعیت اور اس کے ماخذ کا سراغ لگانے میں مصروف ہیں۔ اعلیٰ حکام نے اس واقعے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تمام اہم سرکاری دفاتر اور عدالتوں کی سیکورٹی مزید سخت کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ افواہوں پر یقین نہ کریں اور پولیس سے تعاون کریں۔ پولیس کمشنر حیدرآباد نے کہا کہ سیکورٹی ادارے ہائی الرٹ پر ہیں، اور ہر زاویے سے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ جلد ہی اصل حقائق سامنے لائے جائیں گے۔

ٹرانسپورٹ نگر میں تمام تجاوزات 18 جولائی تک ہٹائی جائیں: ہائی کورٹ

جبل پور، 8 جولائی (وس)۔ ہائی کورٹ نے جبل پور کے ٹرانسپورٹ نگر میں تجاوزات کو ہٹانے کا سخت حکم دیا ہے۔ رابیش اگروال کی جانب سے ایک عرضی دائر کی گئی تھی جس میں ٹرانسپورٹ نگر چنڈال بھاٹا میں غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس درخواست پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ جسٹس اتل شریدھرن اور جسٹس دیپک کھوت کی ڈویژن بنچ کے حکم کے بعد جبل پور کے کلکٹر دیپک سکسینہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیش ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ تجاوزات ہٹانے کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے تاہم کچھ کیس سول کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ جس پر عدالت نے واضح الفاظ میں کہا کہ سول کورٹ میں زیر سماعت مقدمات کے علاوہ باقی تمام تجاوزات فوری ہٹائی جائیں۔ کلکٹر دیپک سکسینہ نے عدالت کو یقین دلایا کہ 15 دن کے اندر تجاوزات ہٹا دی جائیں گی، لیکن عدالت نے صرف 10 دن کا الٹی میٹم دیا۔ بنچ نے حکم دیا کہ ٹرانسپورٹ نگر میں تمام ناجائز تجاوزات 18 جولائی 2025 تک ہٹا دی جائیں، بصورت دیگر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اگر مقررہ مدت میں تجاوزات ہٹا دی گئیں تو درخواست خود بخود خارج ہو جائے گی۔

امریکہ کے ساتھ ٹریڈ ڈیل میں پیش رفت، کسی بھی وقت عبوری معاہدے کا اعلان ہو سکتا ہے

نئی دہلی، 8 جولائی (وس)۔ بھارت کی امریکہ کے ساتھ ٹریڈ ڈیل کے حوالے سے جاری مذاکرات آخری مرحلے میں پہنچ گئے ہیں۔ اب ٹیرف کے حوالے سے عبوری معاہدے کا جلد اعلان کیا جا سکتا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ عبوری معاہدے کا مسودہ بھی دونوں ممالک کے درمیان شیئر کیا گیا ہے اور اس مسودے پر باہمی اتفاق بھی ہو گیا ہے۔ وزارت تجارت کے جوائنٹ سکریٹری سطح کے افسر نے اس حوالے سے بتایا کہ اس معاہدے کے تحت ہندوستان کی ٹیکسٹائل، چمڑے اور جواہرات اور زیورات کی مصنوعات پر رعایت کی بات طے کی گئی ہے۔

متاعِ لوح وقلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंजीम PIYARI TANZEEM

جوان کے جانشین بن سکتے ہیں!

اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ امریکہ، ایران اسرائیل جنگ میں شامل نہیں ہے تو غلط سمجھتا ہے۔ امریکہ پوری طرح اسرائیل کے حق میں جنگ میں شامل تھا مگر آخر میں وہ جنگ سے باہر نکلنا چاہتا تھا اسلئے ٹرمپ یہی نہیں کہ جنگ میں شامل ہونے یا نہ ہونے کی بات ایک ساتھ کہہ رہے ہیں بلکہ امریکی ایوان نمائندگان میں ایک ممبر کے ذریعہ درخواست بھی دی گئی تھی کہ امریکہ اس جنگ میں شامل نہ ہو۔ لطف کی بات یہ ہے کہ اس درخواست کی حمایت ڈیموکریٹک اور ریپبلکن دونوں پارٹیوں کے ایک ایک رکن کر رہے تھے یعنی ٹرمپ ایسا جال بننے کی کوشش کر رہے تھے کہ چت بھی ان کی ہو اور پٹ بھی ان کی ہو۔ اس دوران ان کی زبان سے آیت اللہ خامنہ ای کے قتل کی باتیں بھی کی جاتی رہیں۔ یہ ان کی مجبوری تھی۔ وہ جانتے تھے کہ امریکہ میں رائے عامہ ٹرمپ یا امریکہ کے اس جنگ میں شامل ہونے کیخلاف ہے اسی طرح اسرائیل میں بھی نیتن یاہو کیخلاف مظاہرے جاری تھے۔ ان دونوں کے مقابلے میں آیت اللہ خامنہ ای کی مقبولیت ایران ہی نہیں دوسرے ملکوں میں بھی انتہائی شباب پر تھی اور ہے۔ دنیا دیکھ چکی ہے کہ صدام حسین اور اسامہ بن لادین کی پس از مرگ مقبولیت کے سبب امریکہ اور اس کے حواری ان کی میتوں کے ساتھ کیا کر چکے ہیں شاید اسی لئے ایران سے بات چیت اور پاکستان کے فوجی سربراہ کی وہائٹ ہاؤس میں دعوت طعام بھی ہو رہی تھی۔ انہیں یہ بھی احساس ہو چکا تھا کہ جنگ میں تباہی یا اقتدار سے محرومی کے بعد نیتن یاہو اور خود ٹرمپ کا حال اچھا نہیں ہوگا لہٰذا دونوں اس کوشش میں تھے کہ انہیں جنگ سے نکلنے کی راہ مل جائے۔ اسی لئے جنگ میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ ٹرمپ نے دو ہفتہ بعد پر ٹال دیا تھا۔ اچھا ہے امریکہ اس جنگ میں شامل ہونے سے انکار کرتا رہا کیونکہ امریکہ کے شامل ہوتے ہی جنگ کے کئی محاذ کھل جاتے اسی طرح اگر آیت اللہ خامنہ ای کو کچھ ہوا ہوتا تو روس ان کے قتل کا بدلہ لیتا۔ ایک مشکل یہ بھی تھی کہ دنیا ابھی بھولی نہیں تھی کہ عراق کو بھی جن ہتھیاروں کے رکھنے کے الزام میں تباہ کیا گیا تھا وہ کبھی ملے ہی نہیں۔ ایران نے اس جنگ میں اسرائیل میں بہت تباہی مچائی تھی مگر اس نے گلوبل آئل سپلائی یعنی تیل کی عالمی برآمد کو چھوا بھی نہیں تھا۔ اگر اس پر یا اس کے مذہبی رہنما پر حملہ ہوا ہوتا تو ایران اسے بھی نشانہ بناتا۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، اردن وغیرہ عرب ملکوں میں امریکہ کے جو فوجی اڈے ہیں انہیں بھی نشانہ بناتا۔ جمعہ یعنی ایران پر اسرائیل کے حملے کے آٹھویں دن ایران کے بیلسٹک میزائیلوں نے جنوبی اسرائیل میں بیر السبع کو نشانہ بنایا تھا۔ یہاں اسرائیل کی غیر قانونی طور پر بسائی گئی بستیاں ہیں۔ اس سے ایک روز پہلے ایران نے سوروکا اسپتال کو نشانہ بنایا تھا یا غلطی سے نشانہ لگ گیا تھا جس پر اسرائیل انسانی حقوق کی دہائی دے رہا تھا۔ حملے کو جنگی جرائم میں شامل کئے جانے کا مطالبہ بھی کر رہا تھا لیکن وہ غزہ میں جو کرتا رہا ہے یا جس طرح غزہ اور ایران کے (کم از کم تین) اسپتالوں کو نشانہ بناتا رہا ہے اس پر چپ تھا۔ کیا وہ انسانی حقوق کی پامالی نہیں تھی۔ ایران پر حملے کے نویں دن اسرائیل نے اعلان کیا کہ اس نے رات بھر حملے کئے اور ایرانی ایٹمی تنصیبات کے مختلف حصوں کو نشانہ بنایا جبکہ ایران کے گارڈس نے بتایا کہ اسرائیل پر کئی حملے کئے گئے جن میں ڈرونس اور میزائیل کے حملے شامل تھے۔ ان حملوں میں اسرائیل کو پہنچنے والے نقصانات کی بھی تفصیل بتائی گئی۔ یہاں یہ یاد دہانی ضروری ہے کہ اسرائیل اور امریکہ نے بار بار یہ بات دہرائی ہے کہ ایران ایٹم بم بنا لینے کے قریب ہے جبکہ مغرب کے ہی کئی اہم لوگوں نے اس بات یا الزام کی تردید کی ہے۔ اسرائیل ایران کے مذہبی رہنما آیت اللہ خامنہ ای کو بھی اسی لئے ختم کرنا چاہتا تھا اور ہے کہ اس کی نظر میں ایران کے ایٹمی پروگرام کو لگام لگانے کا یہی طریقہ ہے مگر وہ اس حقیقت کو بھول رہا ہے کہ ایران نے جس صلاحیت کو برسوں کی محنت سے حاصل کیا ہے اس کی حفاظت و ستائش کرنے والا دوسرا بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای نے ۳/ ایسے افراد کے نام بتائے ہیں جو ان کے جانشین بن سکتے ہیں۔

آدب براہِ راست افکار پر اپنی بنیاد نہیں رکھتا

آل احمد

اقبال نے ایک دفعہ کہا تھا کہ "جب شاعر کی آنکھیں کھلی ہوتی ہیں تو سماج کی آنکھیں بند ہوتی ہیں اور جب شاعر کی آنکھیں بند ہو جاتی ہیں تو سماج کی آنکھیں کھلتی ہیں۔" میں یہ قول ایک کلیے کی طرح نہیں دہرا رہا ہوں، بلکہ صرف اس بات پر زور دینا ہے کہ شاعر یا ادیب جن قدروں کی علم برداری کرتا ہے، وہ ضروری نہیں کہ رائج قدریں ہوں، ان قدروں کا اعتراف اس کے بعد کے زمانے میں بھی ہو سکتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ شاعر یا ادیب کسی ایسی قدر پر زور دے جسے آج ترقی کے دور میں دقیانوسی کہنے میں فخر محسوس کیا جا رہا ہے۔ اقبال ہی کی ایک نظم سے اس کی مثال دینا چاہتا ہوں۔ وہ اپنی نظم عصر حاضر کا انسان میں کہتے ہیں:

عشق ناپید و خرد می گزدش صورت مار
عقل کو تابع فرمان نظر کر نہ سکا
ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا
اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا
آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا
جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا
زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا

آج سے ۵۳ سال پہلے جب یہ نظم شائع ہوئی تھی تو تہذیب کے فرزند، سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرید، مادی خوشحالی کے علمبردار اور عقلیت کے پرستار اس نظم کو رجعت پرستی کا صحیفہ کہتے تھے مگر اب گنگا میں بہت پانی بہہ گیا۔ ترقی کے جنون، سائنس اور ٹیکنالوجی کی منطق، مشین کی حکمرانی، شہروں کی بڑھتی ہوئی آبادی، قدرتی وسائل کے بے دریغ استعمال، جدید آلات ہلاکت، حکومتوں کے بڑھتے ہوئے اختیارات نے ایسی صورت حال پیدا کر دی ہے کہ ہارورڈ کے کچھ پروفیسر تو اس صدی کے آخر تک انسان کے خاتمے کی پیشین گوئی کرنے لگے ہیں اور کو کچھ ماہرین اس رائے کو ضرورت سے زیادہ قنوطی قرار دیتے ہیں مگر رابرٹ ہائبل برونیر نے جنوری ۱۹۷۴ء کے نیویارک ریویو آف بکس میں انسان کے مستقبل پر اظہار خیال کرتے ہوئے جو کہا اسے کسی طرح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ وہ کہتا ہے:

"انسان کے لئے آنے والا زمانہ تکلیف دہ، مشکل بلکہ غالباً مایوس کن ہے اور اس کے مستقبل کے لیے جو امید ظاہر کی جا سکتی ہے وہ بہت زیادہ نہیں ہے۔"

اب اقبال کے ان دو اشعار پر غور کیجئے:

ہے دل کے لئے موت مشینوں کی حکومت
احساس مروت کو کچل دیتے ہیں آلات
حسن بے پروا کو اپنی بے نقابی کے لئے!
ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن

دیکھئے نویں صدی کا ایک تنہا شاعر یہ جو ای کہتا ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ میرا گھر چھوٹا ہے۔ آدمی ایک سے زیادہ کمرے میں تو نہیں سو سکتا۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ میرے پاس بہت سے گھوڑے نہیں ہیں۔ کوئی ایک ساتھ دو گھوڑوں پر تو سواری نہیں کر سکتا......"

ادب میں قدروں کے مسئلے کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے ہمیں ادب کے حقیقی اور مخصوص تصور کو ذہن میں رکھنا ہوگا۔ ادب زبان کے تخیلی اور تخلیقی استعمال کا نام ہے۔ ادب میں زبان کا کام معلومات عطا کرنا نہیں، تاثرات دینا ہے۔ اس زبان کی بنیاد تو عام زبان پر ہوتی ہے مگر اس میں لفظ گنجینۂ معنی کا طلسم ہوتا ہے۔ اس مخصوص زبان کے استعمال کی وجہ سے لفظ کائنات بن جاتا ہے اور کائنات لفظ میں سمٹ آتی ہے۔ ادب اس وقت وجود میں آتا ہے، جب موضوع اور ہیئت، مواد اور فارم شیر و شکر ہو کر ایک وحدت بن جائیں۔ کوئی موضوع خواہ کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو، ادب کی عظمت میں اضافہ نہیں کرتا۔ ادیب کا تخیل مانوس جلوؤں میں نئی کرن اور نئے چہروں میں جانے پہچانے نقوش تلاش کر لیتا ہے۔ ادب براہ راست افکار پر اپنی بنیاد نہیں رکھتا۔ وہ ان افکار پر اپنا رنگ محل بناتا ہے جو واردات بن جائیں۔ خیال کے بجائے محسوس خیال کی اہمیت ہے۔ کانٹ نے اپنی کتاب میں آرٹ کی لامقصد مقصدیت پر زور دیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آرٹ کا مقصد تو ہے مگر یہ مقصد کسی عمل کی طرف نہیں لے جاتا۔ آرٹ اور پروپیگنڈہ میں یہی فرق ہے۔ آرٹ اور ادب کبھی فلسفے، کسی سیاسی نظریے، کسی اخلاقی صحیفے، کسی مذہبی تصور سے فائدہ اٹھا سکتا ہے مگر وہ ان کی پٹری پر چلنا پسند نہیں کرتا۔ ان سے توانائی اور تب وتاب لیتا ہے مگر اپنے تخیل کی طلسمی چاندنی میں انھیں ایک نیا رنگ و آہنگ عطا کر دیتا ہے۔

اسی بات سے یہ بات نکلتی ہے کہ ادب علوم سے کمتر ہے نہ افضل، ان سے مختلف ہے۔ علوم اپنے منطقی استدلال، مشاہدے، تجربے اور معروضیت کے وسیلے سے ہمارے علم میں اضافہ کرتے ہیں۔

ادب اپنے تخیل، احساس، ذاتی تجربے، ذاتی نظر اور اپنے جام جہاں نما کے ذریعے ہمیں اپنی ذات سے بلند ہو کر دوسرے انسانوں، انسان اور فطرت کے گوناگوں رشتوں، اس کے درد و داغ اور سوز و ساز، اس کے خوابوں اور ان کی شکست سے ہمیں آشنا کرتا ہے۔ وہ ماضی کے دھندلکے کو منور کرتا ہے اور حال کی بھول بھلیاں میں ماضی کے پیچ و خم دیکھتا ہے۔ وہ جادو کے دور کے آدمی سے لے کر مشین کے عہد کے انسان تک کا رزمیہ اور المیہ لکھتا ہے۔ وہ تقدیر امم کے راز بھی فاش کرتا ہے اور خدائی کے راز بھی۔ وہ انسان میں آدمی اور آدمی میں انسان دیکھتا اور دکھاتا ہے۔ وہ فکر کو فن اور فن کو حسن بناتا ہے۔

مفتی حبیب الرحمن یوسف قاسمی ایک ملاقات-ایک تعارف!

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

گزشتہ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ پورے آب و تاب کے ساتھ سایہ فگن تھا، عشرہ اول ختم ہو کر دوسرا عشرہ شروع ہو چکا تھا، تیرہ چودہ روزے ہو چکے تھے، صبح فون ہاتھ میں لیا اور نیٹ آن کیا تو واٹس ایپ پر ایک میسیج موصول ہوا، جس میں لکھا تھا "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ امید کہ آپ بخیر ہوں گے، عرض یہ ہے کہ میں آج 10 بجے حیدرآباد پہونچ جاؤں گا، ان شاء اللہ اور کسی دن ملاقات کروں گا" میں نے اسے پڑھا اور پھر یہ لکھ بھیجا کہ حیدرآباد میں آپ کا قیام کہاں اور کب تک رہے گا؟ تو انکا جواب آیا کہ "21 مارچ 2025 تک مدرسہ رحمانیہ تالاب کٹہ، مفتی غیاث صاحب کے مدرسے میں قیام رہے گا" میں نے اگلے دو تین دن میں ان سے ملاقات کا عزم کر لیا اور ذہن بنالیا یہ غالباً 13 مارچ کی تاریخ تھی اور یہ میسیج مفتی حبیب الرحمن قاسمی صاحب کا تھا، مفتی صاحب سے میرا رابطہ اور غائبانہ تعارف گزشتہ کئی ماہ قبل ہی سے تھا، کبھی بار فون سے گفتگو ہوتی رہتی تھی، واٹس ایپ پر جب ان کا پیغام موصول ہوا تو دل میں ملاقات کی خواہش پیدا ہوئی اور پھر 17 مارچ 2025 مطابق 16 رمضان المبارک بروز پیر، تراویح وغیرہ سے فراغت کے بعد ہم نے ان سے ملاقات کا پروگرام بنایا، اسکی اطلاع انھیں دے دی، پہلے تو ارادہ تھا کہ اپنی رہائش گاہ پر ہی ان سے ملاقات ہو اور مفتی صاحب کو یہیں بلا لیا جائے، پھر خیال ہوا کہ یہاں آنے جانے میں شاید انھیں دشواری ہو سواری وغیرہ کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے، اسلئے مجھے ہی چلنا چاہئے، بہر حال تراویح سے فراغت کے بعد میں اپنی قیام گاہ سے بہ غرض ملاقات نکلا اور مفتی صاحب کو اطلاع بھی کر دیا کہ میں آپ کے دیدار کے لئے حاضر ہو رہا ہوں، مفتی صاحب خوش ہو گئے، وہ کہیں دوسری جگہ مدرسے کے کام میں معروف تھے، مجھ سے انہوں نے کہا کہ آپ کے آنے تک میں بھی اپنی قیام گاہ پر پہونچ جاؤں گا ان شاء اللہ، میں یہ سوچ کر نکلا کہ دار العلوم رحمانیہ تالاب کٹہ میں ان سے ملاقات ہو جائے گی لیکن پھر انہوں نے بتایا کہ ابھی میں رحمانیہ میں نہیں ہوں بلکہ آپ عائشہ نسواں مادنا پیٹ کے پاس آجائیں، یہیں ان شاء اللہ، ملاقات ہوگی، میری آسانی کے لئے انھوں نے لوکیشن بھی بھیج دیا، لیکن اسکے باوجود مجھے وہاں پہونچنے کے لئے تھوڑی تگ و دو کرنی پڑی اور خاک چھاننی پڑی، بہر حال اس جگہ پہونچنے میں کامیاب ہو گیا، وہاں پہونچا تو ان سے ملاقات ہوئی، راستے میں ہی انھوں نے بتا دیا تھا کہ آج یہاں تراویح میں قرآن مکمل ہو رہا ہے، ایک چھوٹا سا ادارہ جامعہ سیدنا ابوایوب انصاری رض کے نام سے قائم ہے، حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب ادارے کے ذمہ دار ہیں، یہ ادارہ کئی سال سے طلبہ کی تعلیم و تربیت کا فریضہ انجام دے رہا ہے، عائشہ نسواں کے علاوہ کئی اداروں میں تدریس سے وابستہ مقبول اور کامیاب استاذ، خوش اخلاق اور مہمان نواز حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب اس ادارے کے روح رواں ہیں، پورے شہر میں بھی بچیوں کا ایک بڑا ادارہ انکی زیر نگرانی چل رہا ہے، یہ ادارہ بھی انھیں کے ماتحت ہے اور انتہائی کامیابی کے ساتھ تعلیمی سفر طے کر رہا ہے، اللہ تعالی ادارے کو مزید ترقیات سے نوازے، وہ ایک محنتی، علم پرور اور صاف دل انسان ہیں، اسی ادارے میں تراویح میں قرآن کی تکمیل ہو رہی تھی، میں جب وہاں پہونچا تو تراویح ختم ہو چکی تھی اور حضرت مولانا عتیق الرحمن صاحب کا بیان چل رہا تھا، جہاں طلبہ کے علاوہ پردے کے پیچھے خواتین اور عوام کی کثیر تعداد موجود تھی، میں بھی وہاں ایک کنارے بیٹھ گیا لیکن بڑی شرمندگی ہوئی جب مفتی حبیب الرحمن صاحب اور مدرسے کے دیگر ذمہ داران نے میرے لئے کرسی منگوائی اور بہ اصرار مجھے اس پر بیٹھنے کا حکم دیا، مجبوراً مجھے کرسی پر بیٹھنا پڑا، مزید شرمندگی اس وقت ہوئی جب کچھ دیر کے بعد میرا تعارف کراتے ہوئے مبالغہ آرائی کی گئی اور میرے نام کا اعلان کیا گیا کہ "فلاں فلاں مولانا ہمارے درمیان آئے ہوئے ہیں اور یہاں تشریف فرما ہیں، کچھ دیر انکا خطاب ہوگا" میں سوچنے لگا اور دل ہی دل میں دعا کرنے لگا، کیونکہ میں تو خالی الذہن ہو کر صرف ملاقات و استفادہ کی غرض سے حاضر ہوا تھا، ہر چند کہ میں معذرت کرتا رہا لیکن میری معذرت قبول نہیں کی گئی اور مجھے مائیک تھما دیا گیا، اللہ تعالی نے لاج رکھی، میں نے اپنے رب کی توفیق سے قرآن کریم کی ایک آیت اور ترمذی شریف کی ایک حدیث کے حوالے سے 10/15 منٹ گفتگو کی، ذہن میں جو باتیں آئی وہ عرض کی گئی، دوران خطاب مجھے بالکل اندازہ نہیں ہوا کہ میں کیا کہہ رہا ہوں لیکن بہر حال اللہ کی مدد اور ان کی توفیق شامل حال رہی، بعد میں معلوم ہوا کہ میری گفتگو کافی پسند کی گئی، جسکا اظہار مجھ سے علماء حضرات نے بھی کیا، مولانا ندوی صاحب کی رقت انگیز دعا کے ساتھ پروگرام ختم ہوا، حافظ صاحب کی گل پوشی و ہدیہ وغیرہ دینے اور مصافحہ و معانقہ کے بعد مفتی حبیب الرحمن صاحب اور میزبان حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب سے کافی دیر تک تعارف اور تبادلہ خیال ہوتا رہا، مولانا عتیق الرحمن صاحب سے بھی میری پہلی ملاقات تھی وہ مجھ سے بڑا حسن ظن رکھتے ہیں، گفتگو جاری ہی تھی کہ یہ پروگرام بنا کہ عشائیہ کے لئے قریب کے کسی اچھے ہوٹل کا انتخاب کیا جائے اور وہاں چل کر کھانا تناول کیا جائے، حالانکہ میں گھر سے کھانا کھا کر نکلا تھا لیکن اس کے باوجود یہ پروگرام طے ہوا کہ تھوڑا بہت ہی سہی، ہم لوگ کہیں چل کر کھانا کھائیں گے، بہر حال قریب ہی میں واقع سنتوش نگر چوراستے پر شہر کی ایک معروف ہوٹل "ہوٹل رومان" کا انتخاب کیا گیا اور حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب کی معیت میں ہم لوگوں کا چار نفری قافلہ ہوٹل کی جانب چل پڑا، وہاں پہنچ کر ہم لوگ کھانا کھاتے رہے اور مختلف موضوعات پر گفتگو بھی ہوتی رہی، درمیان میں چائے پان بھی نوش کیا گیا، رات کے تقریباً ڈھائی تین بج چکے تھے، سحر کا وقت ہو چکا تھا، اس لئے مجلس کی برخواستگی کا فیصلہ ہو گیا، اس امید کے ساتھ کہ بقیہ گفتگو دوسری ملاقات میں ہوگی، اسطرح ہماری مجلس برخاست ہو گئی، دعا سلام اور اگلی ملاقات کا وعدہ کر کے پہلے حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب کو مادنا پیٹ ان کے مدرسہ جامعہ سیدنا ابوایوب انصاری میں چھوڑ کر الوداع کہا گیا، انھوں نے ہم لوگوں کی بہترین ضیافت فرمائی، اللہ تعالی انھیں جزائے خیر عطا فرمائے، اسکے بعد مفتی حبیب الرحمن صاحب ایک صاحب کے ساتھ رحمانیہ کی طرف روانہ ہو گئے اور میں اپنی رہائش گاہ کے لئے چل پڑا، دو چار گھنٹے کی یہ ملاقات ادھوری ہی سہی لیکن یادگاری اور مزید تشنگی باقی رہی، رخصت ہونے سے قبل مفتی حبیب الرحمن صاحب نے بیگ سے نکال کر اپنی دو تین کتابیں عنایت فرمائیں، جزاہم اللہ خیرا الجزاء۔

تذکرۂ علمائے بھاگل پور سے متعلق گزشتہ کئی ماہ قبل کسی صاحب سے میری گفتگو ہوری تھی، اسی درمیان انہوں نے مفتی حبیب الرحمن قاسمی کا تذکرہ کیا، اور مجھ سے پوچھا کہ کیا آپ ان کو جانتے ہیں؟ آپ جو کام کر رہے ہیں اس سلسلے میں وہ بھی آپ کا کچھ تعاون کر سکتے ہیں، میں نے کہا میری ملاقات تو ان سے نہیں ہے، پھر انہوں نے کہا کہ تقاریر رمضان و عیدین نامی کتاب انھی کی ہے، اسکے بعد انکا نمبر حاصل کیا اور رابطہ کیا، ان سے کئی بار گفتگو ہوتی رہی، شرف ملاقات سے محروم تھی، میں اس کتاب سے تو واقف تھا لیکن اس کے مصنف سے لاعلم تھا، یاد پڑتا ہے کہ اس کتاب سے میری واقفیت بھی اس طرح ہوئی کہ 90 کی دہائی میں جب ہم لوگ جامعہ اکل کوا میں شعبہ حفظ میں زیر تعلیم تھے، وہیں امتحان میں پوزیشن لانے کی وجہ سے بطور انعام کئی کتابیں ہم لوگوں کو مدرسے کی جانب سے ملیں، جس میں ایک چھوٹی سی کتاب ہمیں بھی ملی، جس کا ٹائٹل "تقاریر رمضان وعیدین" ہی تھی جو تقریباً 100 صفحات پر مشتمل ہے، اس کتاب سے ہم نے کافی استفادہ کیا اور طالب علمی کے زمانے تک یہ کتاب ہمیشہ ہمارے پاس رہی اور سچ بات یہ ہے کہ زیادہ تر تقریر وغیرہ ہم نے اسی کتاب سے یاد کیا اور سیکھا، بلکہ آج بھی شاید یہ کتاب میرے کتب خانے میں کہیں موجود ہوگی، اس کتاب کے مصنف کون ہیں؟ آئیے ذرا آج ان کا مختصر تعارف آپ سے کراتے ہیں۔

بھاگل پور شہر سے بجانب جنوب، پندرہ، سترہ کلومیٹر دور پورینی روڈ پر "ڈھائی ہرنا" (پوسٹ بزرگ ہرنا، تھانہ رجون، ضلع بانکا) کے نام سے ایک گاؤں آباد ہے، جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے تقریباً 80 فیصد مسلمان وہاں آباد ہیں، گویا یہ مسلم اکثریتی علاقہ ہے، دو تین گاؤں آپس میں ملے ہوئے ہیں، یہاں مسلمانوں کی آبادی تقریباً ایک ہزار گھر ہوگی، تعلیم یافتہ اور پڑھے لکھے لوگوں کا یہ علاقہ ہے، علماء و حفاظ کی بھی ایک بڑی تعداد یہاں موجود ہے، اسی گاؤں میں مفتی حبیب الرحمن قاسمی ابن مولانا یوسف شمسی صاحب 1975ء میں پیدا ہوئے، چھریرا بدن، خوبصورت ناک نقشہ، چوڑی پیشانی، سر پر چھوٹے بال، گول ٹوپی، قدرے گھنی داڑھی اور چشمہ سے سجا نورانی چہرہ، درمیانہ قد، ملنسار و خوش اخلاق، مزاج میں سنجیدگی و سادگی، سوچ و فکر میں بالیدگی، عمر پچاس سال، لکھنے پڑھنے اور مطالعہ کے شوقین مفتی صاحب بھاگلپور کی ایک اہم شخصیت ہیں، مفتی صاحب کی سادہ اور مجاہدانہ زندگی، ہر وقت و ہر لمحہ سرگرم رہنے کی عادت اور ہر کسے و ہر ناکس کی دکھ درد و روداد سننے اور اس کے حل کے لئے فکر مندی یہ ایسی صفات ہیں جو انکے ہر دلعزیز ہونے کا اصل سبب ہیں، انکو دیکھنے اور ان سے ملنے سے سنجیدگی و متانت کا پتہ چلتا ہے، خلوص اور محبت بھی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہے، شخصی اور ذاتی اعتبار سے شرافت و نجابت میں فرد فرید ہیں، انکی حد سے زیادہ سادگی، پاکیزگی، معصومیت اور خاکساری و عاجزی بلاشبہ قابل رشک ہے، یہی مفتی حبیب الرحمان صاحب کا پیدائشی گاؤں ہے، اب یہ گاؤں ضلع بانکا کا حصہ ہے، پہلے یہ متحدہ بھاگلپور میں شامل تھا، بانکا سے اسکی مسافت تقریباً 30 کیلومیٹر ہے، مفتی صاحب ایک مذہبی گھرانے اور دینی ماحول میں پیدا ہوئے، ان کے والد شمس الہدی پٹنہ کے فاضل تھے اور گاؤں کی مسجد میں امامت و مکتب سے منسلک تھے، مفتی صاحب پانچ بھائیوں میں سب سے چھوٹے ہیں اور انکے بعد دو بہنیں ہیں، انہوں نے ابتدائی تعلیم گاؤں کے مکتب میں مولانا فاروق صاحب ڈھرپور سے حاصل کی، بعدہ مدرسہ مدنیہ چلبل باراہاٹ، چلے گئے، وہاں تین سال میں ناظرہ کی تکمیل اور 22 پارے حفظ کئے، اس کے بعد مدرسہ عبیبیہ پورینی میں داخلہ لیا اور وہاں حفظ کی تکمیل کی، 1988ء میں وہیں دستار بندی ہوئی، پھر وہاں سے مدرسہ فلاح دارین جونپور چلے گئے اور وہاں ایک سال رہ کر دور مکمل کیا، مزید تعلیم کے لئے مدرسہ اعزاز العلوم ویٹ، ضلع غازی آباد، یوپی منتقل ہوئے، جہاں فارسی تا عربی چہارم تک کی تعلیم حاصل کی اور پھر پنجم تا دورۂ حدیث یعنی چار سال دار العلوم دیوبند کی آغوش میں رہ کر دورۂ حدیث سے 1996ء میں فراغت پائی، اس کے بعد افتاء و فقہ کی مزید تعلیم کے لئے المعہد العالی امارت شرعیہ پٹنہ میں داخل ہوئے، جہاں حضرت قاضی مجاہد الاسلام قاسمی رح سے خصوصی طور پر استفادہ کیا، پھر امیر شریعت حضرت مولانا نظام الدین صاحب قاسمی رحمہ اللہ کی ایماء پر جودھ پور، راجستھان قاضی بنا کر بھیجے گئے، ایک سال کے بعد وہاں سے ان کو ضلع پورنیہ کے دار القضاء بھوانی پور میں منتقل کر دیا گیا لیکن وہاں انکی طبیعت نہیں لگی اور وہ شہر حیدرآباد چلے گئے، یہاں جمعیت علماء آندھرا پردیش کے ریاستی دفتر، مسجد زمزم، منبر پیٹ میں امامت و خطابت اور محکمہ شرعیہ کے قاضی کی حیثیت سے دو سال خدمت انجام دی، اس کے علاوہ ندوہ کی ایک شاخ میں درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا، تقریباً پانچ سال حیدرآباد میں مقیم رہے اور مختلف اداروں میں خدمت کرتے رہے، 2010ء سے تا حال پورنیہ شہر میں بچوں کے ساتھ مقیم ہیں، مستقل رہائش کی وجہ سے یہی شہر ابھی انکا وطن ثانی بھی ہے، جہاں وہ ایک مسجد کے مقبول خطیب و امام ہونے کے ساتھ ندوہ کی شاخ "جامعہ خلفائے راشدین" میں کامیاب استاذ ہیں، یہاں نحو و صرف اور فقہ کی مختلف کتابیں زیر درس ہیں، علاوہ ازیں عائشہ نسواں حیدرآباد کی شاخ مدرسہ ام الکرام کریمہ للبنات حضرت گنج، پورنیہ (یہ ادارہ بھی حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب کے زیر نگرانی ہے) میں بھی درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے، جہاں درس نظامی اور ہفتم و دورۂ حدیث کی مختلف و اہم کتابیں جیسے ابو داؤد شریف، عقیدۃ الطحاوی، سراجی اور تفسیر جلالین جیسی کتابیں آپ سے متعلق ہیں اور کامیابی کے ساتھ اسکا درس دے رہے ہیں، اللہ تعالی عمر دراز کرے، اتنی ساری مصروفیات کے باوجود تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی جاری ہے اور اب تک کئی کتابیں مقبول عام ہو چکی ہیں، انکی زندگی کا بغور مطالعہ کرنے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انھوں نے تعلیم سے فراغت کے بعد جب عملی زندگی میں قدم رکھا تو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، اس دور میں دینی کام اور دین کی خدمت آسان نہیں ہے جیسا کہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں، اس لائن کے لئے کتنے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں اور کن حالات سے گذرنا پڑتا ہے، اسکو انہی کی زبانی سنئے، یہ اقتباس پڑھئے اور سر دھنئے، مفتی صاحب ایک جگہ رقم طراز ہیں کہ

"1996ء کے اوائل میں علوم دینیہ کی تحصیل سے میری بھی فراغت دار العلوم دیوبند سے ہوئی دل میں ایک جذبہ تھا کہ مجھے گاؤں میں رہ کر دین کا کام کرنا ہے، اللہ کا فرمان (وانذر عشیرتک الاقربین) میرے سامنے تھا، اللہ کے نبی کو بھی اولا یہی حکم ہوا کہ آپ اپنے عزیزوں، رشتہ داروں کو ڈرائیے، خدا کے احکام بتائیے، ان سب کے پیش نظر تازہ تازہ میرے جذبات تھے، خون گرم تھا، دل میں امنگوں، آرزوں اور جذبوں کا طوفان لئے اپنے گاؤں میں داخل ہوا، گاؤں کی مسجد میں امام نہیں تھے اور مدرسہ ویران تھا، میں نے بڑی محنت سے دونوں کو آباد کیا، مسجد میں امامت و خطابت کا انتظام کیا، اور مدرسہ قاسم العلوم ڈھائی ہرنا میں مدرسین فراہم کیا، بحمد اللہ میں نے ڈھائی تین سال تک سر توڑ محنت کی اور بفضلہ تعالی سیکڑوں بچوں اور بچیوں کو قرآنی تعلیم اور نماز روزے کی لائن پر لگایا، پانچ، سات بچوں کی دستار بندی بھی ہوئی، ہر سال ایک بڑا جلسہ بھی منعقد ہوتا رہا، جس میں بڑے بڑے بزرگان دین، علمائے کرام تشریف لائے نیز حضرت الاستاذ مولانا قاری عثمان منصور پوری صاحب رح نائب مہتمم دار العلوم دیوبند بھی تشریف لائے، حالات اور خیالات کی تبدیلی کے واضح آثار نظر آنے لگے، اچانک گرد و پیش کے بعض حضرات نے حسد جلن نے میرے خلاف اکسانے پر مجبور کر دیا اور وہ تعاون سے دستبردار ہو گئے، میں نے بھاری قرض لے کر مدرسہ کی تعمیر اور چہار دیواری وغیرہ کروائی، اب جب کہ اس محنت کو میں دھیان میں لاتا ہوں تو رونا آتا ہے، بہر حال میرے کرم فرماؤں میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا، دلوں میں لاوا پکتا رہا، ان حالات کو دیکھ کر میرا دل ٹوٹ سا گیا، میرے جذبات سرد ہو گئے، میری ہمت جواب دے گئی، اتمام حجت تو کر ہی چکا تھا، روز قیامت کی مسؤلیت کا کچھ سامان تو میں نے کر ہی لیا تھا، میرا علیم و بصیر رب گواہ ہے کہ میرا مقصد محض اس ظلمت کدہ میں اشاعت علم تھا لیکن غالباً وہ مجھے کچھ نہیں سکے، جس طرح آقائے مدینہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ کے باشندوں نے مدینہ ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا تھا، میں نے بھی اس سنت کو زندہ کرتے ہوئے شکستہ دلی سے اپنی بستی اور بستی والوں پر حسرت آمیز الوداعی نظر ڈالی، بہر حال یہ کتاب اپنے انہی کرم فرماؤں کی نظر کرتا ہوں، پتھروں کے جواب میں دعا، کانٹوں کے صلہ میں پھول یہی میرے آقا کی سنت ہے۔" (تقریر فلاح دارین)

ایسے ناساز گار حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے مخلص ہو کر دین و مذہب کی خدمت کرنے والے لوگ اب بہت کم ہیں، بہت سے لوگ معمولی تکلیف کی وجہ سے راستہ تبدیل کر لیتے ہیں اور ہمت ہار جاتے ہیں پھر وہ کوشش بسیار کے باوجود دینی خدمت کے لئے تیار نہیں ہوتے لیکن اللہ تعالی جن سے کام لینا چاہتا ہے وہ درجنوں طوفانوں سے گذر کر اپنے دین کی خدمت لے لیتا ہے، تحریر کافی طویل ہوگی، جی چاہتا تھا کہ انکی تصنیفات و تالیفات کا جائزہ لیکر اسکا تعارف کرایا جائے، لیکن یہ پھر کبھی ان شاء اللہ۔

مفتی صاحب کی چھوٹی، بڑی تقریباً دس کتابیں اب تک شائع ہو چکی ہیں، ہم یہاں ان کتابوں کی صرف فہرست دے رہے ہیں، بعض کتاب کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں، دلچسپی رکھنے والے احباب مفتی صاحب سے کتابیں طلب کر سکتے ہیں۔

(1) تقاریر رمضان وعیدین صفحات 96 (یہ کتاب اب تک بیسیوں بار شائع ہو چکی ہے)
(2) نورانی چہل حدیث صفحات 48
(3) بریلویت کا مقدمہ صفحات 143
(4) جدید رمضان وعیدین مع مسائل تراویح، زکوۃ وصدقات (اضافہ شدہ) صفحات 148
(5) آسان طریقہ عمرہ صفحات 24
(6) تقاریر فلاح دارین صفحات 96
(7) آسان طریقہ نماز صفحات 52
(8) گلدستہ حفاظ صفحات 148
(9) ہماری دینیات (اسلامی کورس) صفحات 112

اخیر کی یہ ایک اہم کتاب ہے جو خصوصا مکاتب اور اسکولوں کے طلبہ کے لئے آسان انداز میں لکھی گئی ہے، جس میں بہت سی معلومات کا ذخیرہ ہے اور انتہائی مفید کتاب ہے، ایسے اسکول جہاں دینی تعلیم کا نظم ہے وہاں اس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جا سکتا ہے، جس میں چہل حدیث، مسنون دعائیں، طہارت و نماز وغیرہ کا طریقہ، والدین کے حقوق علماء کا احترام، پڑوسیوں کے حقوق، کھانے پینے کے آداب جیسی بنیادی اور اہم چیزوں کو کتاب میں شامل کیا گیا ہے، اہل خیر حضرات اس کتاب کو خرید کر اسکول و مکاتب کے طلبہ میں تقسیم بھی کر سکتے ہیں۔

اُردو: شکوہ کریں تو کس سے، شکایت کریں تو کیا کریں؟

مبارک کاپڑی

شاعر بنام مشاعرہ آرگنائزر

یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ کی ریاست کے منتری جی کے جنم دیوس کے موقع پر آپ ایک آل انڈیا مشاعرہ منعقد کرنے جا رہے ہیں۔ بے شک یہ اُردو زبان مشاعروں ہی سے زندہ رہے گی اور اب جبکہ آپ نے ہمیں یاد فرمایا ہے تو سمجھ لیجیے وہ مشاعرہ یادگار ہو ہی جائے گا۔ جناب اب تک درجن بھر مشاعرے تو ہم لوٹ چکے ہیں۔ آپ کو دو سال قبل کا مشاعرہ تو یاد ہوگا ہی جب صبح تک لوگ میرے کلام پر 'مکرر مکرر' کی آوازیں لگا رہے تھے۔ بس ایسا ہی کلام میں اس بار بھی پیش کرنے والا ہوں مگر سوال یہ ہے کہ آپ نے یہ نہیں لکھا کہ 'لفافہ' کتنے کا ہوگا؟ بھئی ہماری تو شرط واضح ہے کہ نذرانہ اسٹیج پر چڑھنے سے قبل ہی پیش کیا جائے۔ بعد میں حجت و تکرار کرکے کیا فائدہ۔

ایک اور مشورہ ہے، چند روز قبل پڑوسی ملک سے ہمارے ایک دور کے رشتہ دار انڈیا گھومنے آئے ہیں۔ کہتے ہیں وہ بھی تھوڑی بہت شاعری کر ہی لیتے ہیں۔ آپ کہہ دیں تو ان کو بھی ساتھ لے آؤں، اس سے ہوگا یہ کہ آپ آل انڈیا مشاعرہ کے بجائے اسے عالمی مشاعرہ کا نام دے سکیں گے (یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ ان کا نذرانہ علاحدہ رہے گا)۔ آپ کے فوری جواب کا انتظار رہے گا۔

شاعر بنام پبلشر

میرے تازہ کلام کے مجموعے کا مسودہ آپ کی خدمت میں بھیج چکا ہوں۔ میں نے آپ سے کہا تھا کہ ۳۰۰ر کی تعداد میں شائع کرنا ہے۔ اب اس میں تھوڑی تبدیلی یہ ہے کہ آپ ۲۰۰ر کی تعداد میں شائع کیجیے۔ ۲۰۰ر جلدیں شائع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ان میں سے ۵۰ر کاپیاں مختلف اخبارات و رسائل میں تبصرے کیلئے بھیج دوں گا۔ گولڈ لک بیئر بار کے مالک جو ہمارے علاقے کے کارپوریٹر بھی ہیں، انھوں نے وعدہ کیا ہے کہ اگر میں ان کے ہاتھوں سے اس کا اجراء کراتا ہوں تو وہ ۵۰ر کاپیاں خرید لیں گے۔ ۵۰ر کاپیاں دوستوں میں باٹوں گا۔ ذرا انہیں بھی معلوم پڑے کہ کس پائے کا کلام میں نے کہا ہے۔ سب کے منہ بند کرنے ہیں۔ رسم اجراء کے وقت ۱۰ر کاپیاں تو فروخت ہو ہی جائیں گی۔ ابھی اُردو والوں کی محبت باقی ہے۔ اب بھی اُردو زبان سے ان کا لگاؤ، اُردو کیلئے ان کی چاہت بلکہ دیوانگی زندہ ہے۔ بس آپ جلدی یہ کتاب شائع کرکے بھیج دیجئے کیونکہ یہ کتاب آتے ہی صرف اُردو ادب میں نہیں بلکہ پورے ہندوستانی ادب میں ایک تہلکہ مچ جائے گا۔ اس کی تعداد اشاعت پر آپ فکر نہ کریں۔ لوگ دیکھیں گے کہ اس کے ذریعے میں برصغیر کے اُردو عوام میں رہتی دنیا تک زندہ رہوں گا۔

مدیر بنام شاعر

آپ کا کلام ملا۔ نصف درجن غزلیں آپ نے بھیجی ہیں۔ غالباً آپ ہمارا رسالہ بغور نہیں پڑھتے۔ ہم اپنے رسالے کے ہر دوسرے صفحے پر ایک چوکھٹا لگاتے ہیں جس میں شاعروں کو تنبیہ کرتے رہتے ہیں: 'براہ کرم کوئی بھی شاعر اپنا کوئی کلام نہ بھیجے ابھی دفتر میں اتنی شعری تخلیقات دستیاب ہوئی ہیں کہ آئندہ دس برسوں تک کسی نئے کلام کو جگہ نہیں دی جاسکے گی۔' اس واضح ہدایت کے باوجود آپ ہر ماہ درجن بھر غزلیں بھیج رہے ہیں۔

قاری بنام مدیر

گزشتہ سال آپ سے درخواست کر چکا ہوں کہ آپ اپنا پرچہ مجھے بھیجنا بند کر دیجئے۔ اب ہمارے گھر میں اُردو پڑھنے والا کوئی بچا نہیں۔ بیٹے بیٹیاں، پوتے نواسے سب انگریزی میڈیم اسکولوں میں جاتے ہیں۔ میں ایک اُردو پڑھتا تھا لیکن اب میری آنکھوں کی بینائی کمزور ہو چکی ہے۔ اب میں نہیں پڑھ سکتا۔ اسلئے آپ اپنا پرچہ بھیجنا بند کر دیجئے۔

اُستاد بنام اُستاد

تم نے فون پر بتایا کہ گزشتہ ہفتے اُردو اخبار میں 'ضرورت اساتذہ' کا اشتہار چھپا تھا۔ وہ کون سی تاریخ کو چھپا تھا؟ میں آج عوامی لائبریری گیا تھا، وہاں سارے اخبارات کھنگال ڈالے لیکن مجھے تو وہ اشتہار کہیں نظر نہیں آیا۔ دراصل میں صرف مئی مہینے میں اُردو اخبار اپنے گھر پر جاری کرتا ہوں کیونکہ اس مہینے میں 'ضرورت اساتذہ' کے کافی اشتہارات اُردو اخبار میں شائع ہوتے ہیں۔

ویسے عوامی لائبریری جانے کا ایک فائدہ ہوا کہ اخبار سے یہ خوش خبری ملی کہ اُردو کے اساتذہ کو بھی آٹھواں پے کمیشن لاگو ہوگا۔ اس طرح سے ہماری ماہانہ تنخواہ اب ایک لاکھ ۷۰ر ہزار روپے ہو جائے گی۔ بہرحال میں اپنے گھر پر اُردو اخبار صرف مئی مہینے ہی میں جاری کروں گا، اس دوران اگر کسی اخبار میں کوئی اہم اشتہار نظر آجائے تو تم مجھے اس کی اطلاع ضرور دینا۔

سوشل ورکر بنام پریس ایجنسی

عام انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ آپ اپنی نیوز ایجنسی کے ذریعے اس خبر کو نمایاں طور پر پیش کریں گے ہی! البتہ اتنی ہی ایک زبردست خبر بھی سُن لیجئے۔ ہمارے منتری جی اُردو کی بقا و ترقی کیلئے ایک آل انڈیا سیمینار کا انعقاد ہمارے شہر میں کرنے جا رہے ہیں۔ آپ کو یاد دلا دیں کہ پانچ سال قبل بھی انہوں نے ایک اُردو کانفرنس کا انعقاد بڑے پیمانے پر کیا تھا۔ اس بار تو اس سیمینار میں مرکزی حکومت کے دو بارسوخ وزیر بھی تشریف لا رہے ہیں۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ اس کا افتتاح کریں گے۔ اُردو کو اس کا جائز مقام دلانے کیلئے اس سیمینار میں ایک تجویز بھی پاس کرنے والے ہیں۔ ملک کی آزادی کے بعد سے اُردو کے ساتھ جتنی بھی ناانصافیاں ہوتی آئی ہیں، بس یوں سمجھئے ان سب کا ازالہ اس سیمینار سے ہوگا۔ ملک گیر شہرت یافتہ اُردو کے اسکالر، شعراء اور ادباء اپنے گراں قدر مقالے پیش کریں گے۔ سیمینار کے بعد عشائیہ کا اہتمام ہے اور اس کے بعد ایک آل انڈیا مشاعرہ بھی ہوگا۔ براہ کرم اس خبر کو نمایاں طور پر تمام اخبارات تک پہنچا دیں۔

محلہ بنام ضلع پریشد

ہم آپ کو یہ اطلاع دینا چاہیں گے کہ ہمارے گاؤں میں ۱۹۲۰ء میں قائم کردہ اُردو کا پرائمری اسکول دو سال قبل بند ہو چکا ہے۔ آپ کے محکمہ کے ہی ایک افسر نے دو سال قبل آکر اسے تالا لگا دیا تھا۔ اب ہمارے گاؤں کے تمام بچے انگریزی اسکول میں جاتے ہیں۔ ہم بے حد خوش ہیں کہ ہمارے بچے اب 'لب پہ آتی ہے دعا' کے بجائے 'جنگ اینڈ بیل' گاتے گاتے گھر میں داخل ہوتے ہیں لہٰذا بند ہوئی اسکول کی عمارت کے پاس انگریزی میڈیم کی شاندار عمارت تعمیر ہوئی ہے۔ اب ہوتا یہ ہے کہ اس انگلش اسکول میں پڑھنے والے بچے، سامنے بند پڑی اُردو اسکول کے کمروں میں جا کر تاش کھیلتے ہیں اور سگریٹ پھونکتے رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس عمارت کے دروازے اور کھڑکیاں بھی ٹوٹ چکے ہیں۔ کھڑکیوں کے کواڑ گاؤں والے توڑ توڑ کر اپنے گھر اٹھا لے گئے ہیں۔ پوری عمارت میں کبوتروں نے بسیرا کر لیا ہے۔ ایک دو کلاس روم میں تو صرف کتوں نے ٹھکانہ بنا لیا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اپنا عملہ بھیج کر اس عمارت کو توڑ دیجئے۔ اب جبکہ پورے گاؤں میں کوئی بچہ اُردو اسکول میں جاتا ہی نہیں، اُردو کا کوئی نام لیوا ہی نہیں بچا تو پھر اُردو کی آخری نشانی بھی کیوں رکھے ہوئے ہیں؟

اولاد بنام کباڑی والا

ابو کی طبیعت بہت ناساز چل رہی ہے، ہمیں بڑا مسئلہ ان کی اُردو کی سیکڑوں کتابوں کا ہے۔ ان کی موجودگی میں ہم ان کتابوں کا کچھ نہیں کر سکتے کیوں کہ انہیں ان سے بڑا لگاؤ ہے۔ ہم نے چند لائبریریوں سے بات کی، وہ بھی ان کتابوں کو قبول کرنے تیار نہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ سارے انگلش میڈیم کے بچے اپنے گھر کی اُردو کتابیں نکال کر لائبریری کا رخ کر رہے ہیں، اب ان کے یہاں بھی جگہ نہیں ہے۔ اسلئے ابو کے بعد ہمیں وہ کتابیں ردی میں بیچنی ہیں۔ تیسرے ہی دن وہ کتابیں لینے تم گھر پر آجانا۔ ہمارے ہیڈ ماسٹر ہمیں ڈانٹ رہے تھے کہ ابو کی ساری زمین جائیداد میں حصہ چاہیے لیکن ان کی کتابوں اور علمی ورثے میں نہیں۔ لیکن اب ان کو کیا بتائیں کہ ہم چاروں بھائی بہن انگلش میڈیم سے پڑھے ہیں اور ہم میں سے کسی کو بھی اُردو پڑھنے نہیں آتی!

ایک خیالی منظر نامہ، شمالی کوریا کا امریکہ پر حملہ، روس سے جوہری جنگ کا خطرہ

غلام عارف

اس وقت مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی جاری ہے۔ ایران پر اسرائیل کا حملہ، ایران کا دندان شکن جواب اور بعد میں ایرانی جوہری ٹھکانوں پر امریکہ کی بمباری دیکھ کر دنیا سہمی ہوئی ہے۔ آجکل نیوکلیئر بم جیسے خطرناک الفاظ بچے بچے کی زبان پر ہیں لیکن ان الفاظ کے درست معنی، ان کی ہولناکی کا ٹھیک ٹھیک ادراک کم ہی لوگوں کو ہے۔

۲۰۲۴ء میں، اینی جیکب سن کی کتاب 'نیوکلیئر وار: اے سیناریو' منظر عام پر آئی۔ کتاب ایک جوہری حملے کے فوراً بعد منٹ در منٹ پیش آنے والے ممکنہ واقعات کو ترتیب وار بیان کرتے ہوئے قاری کے ہوش اڑا دیتی ہے۔ کتاب میں بیان کردہ خیالی منظر نامے میں شمالی کوریا کا امریکہ پر ایک میزائل حملہ اور اس کے نتیجے میں روس کے ساتھ مکمل جوہری جنگ کا اندیشہ پیش کیا گیا ہے جو ہیبت ناک حد تک حقیقی کہا جا سکتا ہے۔ کمزور دل والے یہ کتاب نہ پڑھیں تو بہتر ہوگا۔

اینی جیکب سن ایک امریکی تحقیقاتی صحافی اور مصنفہ ہیں۔ امریکی خفیہ ایجنسیوں کا نظام، ان کی عسکری اور نیم فوجی مہمات جیسے حساس موضوعات پر ان کی تحقیق بے مثال ہے۔ جوہری سلامتی جیسے نازک امور پر مسلمہ مہارت رکھنے والی تجزیہ نگار ہیں۔ ریسرچ کی گہرائی اور باریک بینی نے انکی غیر افسانوی کتابوں کو عالمی سطح پر بحث کا موضوع بنایا ہے۔ ۲۰۱۶ء میں وہ پلٹزر انعام کیلئے نامزد ہوئیں۔ ان کی تحریریں نظریات کے عام خانوں میں فٹ نہیں بیٹھتیں کیونکہ وہ سیاسی تبصرے کے بجائے تحقیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ کو ترجیح دیتی ہیں۔ طاقت کے گھمنڈ، خفیہ ایجنسیوں کی اندھیر نگری اور اختیارات کے غلط استعمال کو اپنی اپنے قلم کے ذریعے طشت از بام کرتی ہیں۔

لمحہ لمحہ سنسنی

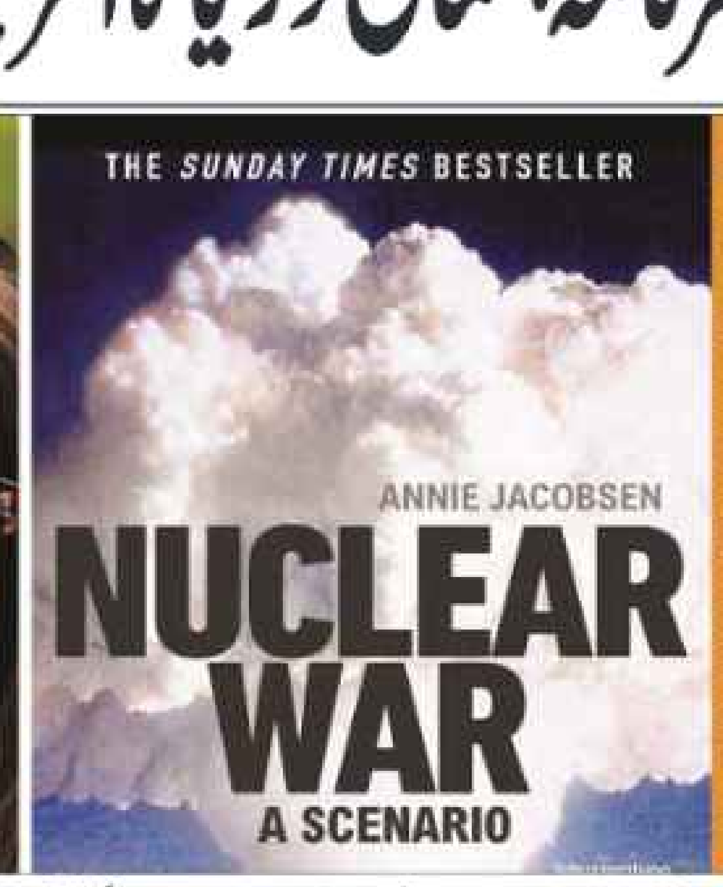

کتاب کا بیشتر حصہ ثانیہ در ثانیہ رونما ہونے والے واقعات کو بیان کرتا ہے۔ اس چکرا دینے والے عمل کا ہر مرحلہ ایک دوسرے سے متصل ہے۔ شمالی کوریا سے ایک طاقتور ایٹمی ہتھیار امریکہ کی جانب داغا جاتا ہے۔ یہ براعظموں کو پار کر سکنے والی بیلسٹک میزائل ہے۔ ایک سیکنڈ سے کم وقت میں امریکی سیٹلائٹ اس کی اطلاع اپنے مرکز کو فراہم کر دیتا ہے۔ ۹۰ر سیکنڈ پر اسٹریٹیجک کمانڈ میں الارم بجنے لگتا ہے۔ تجزیے اور اندازے کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ محض ۳ر منٹ اور ۱۵ر سیکنڈ بعد، امریکی صدر تک اطلاع پہنچا دی جاتی ہے۔ اس سے قبل ہی، طے شدہ پالیسی کے مطابق، نیوکلیئر حملے کی محض وارننگ پر جوابی میزائل داغے جانے کیلئے تیار ہیں۔ ۲۳ر منٹ پر کیلیفورنیا میں پہلے دھماکے کے بعد، امریکی صدر، پیانگ یانگ کیخلاف حملے کا حکم دیتا ہے۔ امریکہ اپنی جوابی کارروائی کی اطلاع روسی صدر کو دینے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔ ۳۳ر منٹ پر روس ایک بڑے ایٹمی حملے کا سراغ لگا لیتا ہے اور اسے خود پر حملہ تصور کرتا ہے۔ ۳۱ر منٹ پر، واشنگٹن میں قیامت کی تباہی برپا ہوتی ہے۔ اس دوران بڑی مہارت سے مصنفہ امریکہ کی دفاعی تنصیبات، ان کے نظام، احکامات دینے کے اختیاراتی سسٹم کا خاکہ پیش کرتی ہیں۔

مکمل تباہی

مصنفہ نے ایک میگاٹن کے تھرمو نیوکلیئر ہتھیار کے اثرات کی کہانی لکھی ہے۔ تھرمو نیوکلیئر بم روایتی ایٹم بم کا نسبتاً نیا ڈیزائن ہے۔ تباہی پھیلانے میں کئی سو گنا زیادہ طاقتور ہے۔ عام زبان میں اسے ہائیڈروجن بم کہتے ہیں۔ ہم ڈر کے مارے سارے مضمون میں سادہ الفاظ ایٹم بم یا نیوکلیئر اسلحہ ہی استعمال کر رہے ہیں۔ ایٹمی دھماکے میں پہلے بصارت چھین لینے والی روشنی پیدا ہوتی ہے اور پھر ایک زبردست فلک شگاف آواز۔ تھوڑی دیر کیلئے سورج کی سطح سے بھی زیادہ حرارت پیدا ہوتی ہے۔ انتہائی درجے کی یہ گرمی، یکایک بھاری دباؤ کا ایک ہوائی طوفان پیدا کر دیتی ہے۔ میلوں تک عمارتیں فوری طور پر منہدم ہو جاتی ہیں۔ یہ طوفان باد لوگوں کو اٹھا کر پٹخ دیتا ہے۔ کان کے پردے اور پھیپھڑے پھٹ پڑتے ہیں۔ جلد جلنے لگتی ہے۔ پہلے دو سرے منٹ میں ایک ملین سے زیادہ لوگوں کی موت ہو سکتی ہے۔ زندہ بچ جانے والے صدمے، ہارٹ اٹیک اور خون کی کمی سے مر جاتے ہیں۔ پھر جگہ جگہ آگ لگنی شروع ہوتی ہے۔ گیس کی پائپ لائنیں پھٹنے لگتی ہیں۔ شدید حرارت سے سڑکوں کا تارکول پگھل کر بہنے لگتا ہے۔ چاروں طرف تابکاری کے اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ محکمہ صحت کا انتظام کیا، پورا انتظامی ڈھانچہ ہی چرمرا کر ڈھیر ہو جاتا ہے۔

معروف سائنسداں کارل ساگان کے مطابق کسی بھی نیوکلیئر تصادم میں ایک بلین لوگ فوری طور پر مارے جائیں گے لیکن دوررس نتائج اور بھی ہولناک ہوں گے۔ زمین کا ماحول شدت سے متاثر ہوگا۔ غبار کی جو زمین کے گرد جمع ہوگی وہ سورج کی شعاعوں کو ۷۰ر فیصد تک روک دے گی۔ اندھیرا اور سردی! توانائی کی کوئی گنجائش نہیں۔ پھر مہینوں بعد جب اس تاریکی اور یخ بستگی کا اثر کم ہوگا تو زمین آفتاب کی کرنوں سے منور ہوگی لیکن اطراف زمین کی حفاظتی اوزون پرت بڑی حد تک پھٹ چکی ہوگی۔ سورج کی ماورائے بنفشی UV شعاعیں نئی مصیبت کی شکل میں نمودار ہوں گی۔ اب جو بچے ہو نگے وہ بعد کے دور میں بیماریوں سے مر جائینگے۔

خردمندوں کا عالم جنون

امریکہ نے جب ۱۹۴۵ء میں جاپان پر ایٹم بم گرایا تو آن کی آن میں ۸۰ر ہزار لوگ ہلاک ہو گئے تھے۔ سابقہ سوویت یونین نے ۱۹۴۹ء میں نیوکلیئر اسلحے کی طاقت حاصل کر لی۔ اس دوران دیگر ممالک بھی تگ و دو میں لگے رہے۔ آج ۹ر ممالک (امریکہ، روس، چین، فرانس، برطانیہ، اسرائیل، ہندوستان، پاکستان اور شمالی کوریا) نیوکلیئر ہتھیاروں کے مالک ہیں۔ امریکہ کے پاس ہمہ وقت کتنا نیوکلیئر ساز و سامان، ایک منٹ میں استعمال کیلئے تیار حالت میں موجود ہوتا ہے؟ ۱۴ر بین البراعظمی میزائل، ۴ر آبدوزیں، ۶۶ر بمبار طیارے اور ۷۰۰ر بم۔ باقی نیوکلیئر اسلحے کا بھنڈار الگ۔ روس اور دیگر ممالک کے پاس بھی بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ راقم خود سے پوچھتا ہے کہ جب چند ہی کافی تھے تو اتنے بموں کی کیا ضرورت؟ کہیں سے صدا آتی ہے ڈیٹیرنس، ڈیٹیرنس!

کوئی جیتے گا نہیں

ڈیٹیرنس یعنی باز رکھنا۔ اس اصطلاح کے معنی ہیں کہ ایٹمی ہتھیار استعمال کیلئے نہیں، مخالف ملک کو ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال سے باز رکھنے کیلئے ہیں۔ ہم یہ لفظ بار بار سنتے ہیں۔ عوام کو یہ تصور بیچا گیا ہے تاکہ انھیں باور کرایا جا سکے کہ نیوکلیئر اسلحے کا اسٹاک بنانے اور جمع کرتے رہنا کیوں ضروری ہے۔ یہی تصور، ایٹمی اسلحوں پر اربوں ڈالر خرچ کرنے کا جواز پیدا کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ 'باز رکھنے' کے اس تصور نے دنیا کو کسی نیوکلیئر جنگ سے اب تک محفوظ رکھا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے ڈیٹیرنس ناکام ہو جائے تب کیا ہوگا؟ ڈیٹیرنس ایک نفسیاتی کیفیت کا نام ہے۔ ایک دفعہ ڈیٹیرنس ناکام ہو تو پھر کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ روز مرہ کا عام ڈیٹیرنس، ایک بحرانی صورتحال کے ڈیٹیرنس سے مختلف ہوگا۔ اسی طرح کسی کے ایٹمی حملہ کرنے کے بعد وہ ڈیٹیرنس جسے آپ قائم کرنا چاہتے ہیں، مختلف ہوگا۔ ایک دفعہ ایٹمی جنگ شروع ہو جائے تو ڈی ایسکلیشن یعنی صورتحال کے تناؤ میں کمی جیسا کوئی اختیار باقی ہی نہیں رہتا کہ چلو استعمال کر لیں۔ ایٹمی جنگ میں کوئی قوم فتحیاب ہوگی، اس کا ہلکا سا بھی امکان نہیں!

بحر و بر میں فساد

دنیا میں این پی ٹی نامی ایک میکانزم موجود ہے جس کا مقصد جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی روک تھام اور پرامن مقاصد کی خاطر جوہری توانائی کیلئے باہمی تعاون کا فروغ ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی اس انتظام کو سنبھالتی ہے۔ اس کے ذریعے بڑی طاقتوں نے ایٹمی ہتھیاروں میں کمی کی اور دیگر کو روکا لیکن دیکھئے کہ اس معاہدہ پر دستخط اور اس کی شرائط پر عمل کرنے کے باوجود گزشتہ دنوں بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے امریکہ نے ایرانی نیوکلیئر پلانٹ پر حملہ کر دیا۔ اب اس معاہدے اور اس اتھارٹی کی کیا وقعت باقی رہی؟

اس کتاب کیلئے مصنفہ نے درجنوں ماہرین جنگ، سابق فوجی عہدیداروں اور سول حکام سے انٹرویوز کرکے گہری اندرونی معلومات و اطلاعات حاصل کیں۔ نیوکلیئر وار ہر اس شخص کیلئے ایک بہترین کتاب ہے جو یہ سمجھنا چاہتا ہو کہ جوہری تنازع کتنی جلدی شروع ہو سکتا ہے اور کتنی بُری طرح ختم ہو سکتا ہے۔ اینی جیکب سن، ٹیکنالوجی کی خامیاں اور سسٹم کی کمزوریاں بے نقاب کرتی ہیں۔ انسان کی اپنی فطری کوتاہیاں بھی آشکار کرتی ہیں۔ خشکی اور تری میں جو فساد پھیل گیا ہے وہ ہمارے ہی کرتوتوں کا پھل ہے۔ جو اصحاب اقتدار ہیں وہ تو براہ راست ذمہ دار ہیں۔ ہم جیسے عوام بھی، بزعم غفلت کو صبح شام انجام دیتے ہیں۔ ہم نے پڑھا ہے کہ روز تخلیق یہ بات آئی تھی کہ تیرا یہ خلیفہ زمین پر خونریزی کرے گا۔ اب اس قیامت خیز خونریزی کے متعلق سوچ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ خدا سب کو عقل سلیم عطا کرے۔

ٹرمپ، مودی اور اڈانی: جنگ بندی میں پس پردہ کرداروں کی کہانی

مبشر اکبر

ایک ماہ قبل جنوبی ایشیا ایک بار پھر جنگ کے دہانے پر کھڑا تھا۔ کشمیر کے پہاڑوں سے کراچی کے ساحل تک خوف کی ایک دبیز دھند چھا چکی تھی۔ اپریل کے آخری ہفتے میں پہلگام کے قریب سیاحوں پر ہونے والے حملے کے بعد ہندوستان جتنا برہم تھا اس نے وہ برہمی پاکستان پر نکالنے کے لئے باقاعدہ اس کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا تھا۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان چار دن تک نہ صرف شدید گولہ باری ہوئی بلکہ دونوں ممالک کے عوام بھی ایک ممکنہ ایٹمی تصادم کے سائے میں جی رہے تھے کہ نہ جانے کب دونوں میں سے کوئی ملک خاص طور پر پاکستان غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرے اور ایٹمی حملہ نہ کر دے لیکن اچانک چار دنوں کے اندر ہی دونوں ملکوں نے جنگ بندی کا اعلان کر دیا۔ اگرچہ نئی دہلی اور اسلام آباد دونوں نے اس وقت سے پہلے کی گئی جنگ بندی کو فوجی سطح پر باہمی رابطے' کا نتیجہ قرار دیا لیکن عالمی سیاست میں ایک اور بیانیہ سر اٹھانے لگا اور وہ تھا سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا دعویٰ کہ "یہ جنگ میں نے روکی ہے۔" یہ صرف ایک سیاسی دعویٰ تھا یا اس کے پیچھے کوئی سفارتی حقیقت چھپی تھی؟ اور اس پورے معاملے میں ہندوستان کی حیرت انگیز خاموشی کا اڈانی گروپ کے امریکہ میں جاری قانونی معاملات سے کوئی تعلق ہے؟ یہی سوالات اس مضمون کی بنیاد ہیں۔

۱۸ر جون کو ٹرمپ نے ایک انتخابی ریلی میں اپنے اس دعوے کو دہرایا کہ انہوں نے وزیر اعظم مودی اور پاکستانی آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے بات کی اور دونوں کو امن پر راضی کیا۔ پاکستان نے تو اسی ہفتے ٹرمپ کو امن کے نوبیل انعام کے لئے نامزد کرنے کا اعلان بھی کر دیا مگر ہندوستان نے ایک مرتبہ پھر اس دعوے پر کوئی سخت یا باضابطہ ردعمل دینے سے گریز کیا۔ ہندوستانی وزارت خارجہ نے بس اتنا کہا کہ ہندوستان کسی تیسرے فریق کی ثالثی تسلیم نہیں کرتا۔ اس مختصر اور محتاط بیان نے کئی سوالات کو جنم دیا۔ آخر ہندوستان جو ہمیشہ اپنی خود مختاری پر زور دیتا ہے، اس بار ٹرمپ کے بیان پر کیوں خاموش رہا؟

اس کی وجہ جو ہماری سمجھ میں آتی ہے اور یہ دور کی کوڑی بھی ہو سکتی ہے کہ وہ یہ ہے کہ اس وقت اڈانی گروپ امریکی عدلیہ میں سنگین الزامات کا سامنا کر رہا ہے۔ نیویارک کی ایک عدالت میں گوتم اڈانی اور ان کے قریبی ساتھیوں پر مبینہ طور پر جھوٹے بانڈ جاری کرنے، امریکی سرمایہ کاروں کو گمراہ کرنے اور ہندوستان میں توانائی کے ٹھیکے حاصل کرنے کے لئے کروڑوں ڈالرس کی رشوت دینے جیسے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ رائٹرز اور فائنانشل ٹائمز کی تحقیقات کے مطابق اڈانی گروپ نے ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد اپنی امریکی لابنگ تیز کر دی ہے۔ اڈانی گروپ کے نمائندے مئی اور جون کے دوران کم از کم پانچ مرتبہ امریکی لابنگ فرموں کے ذریعے ٹرمپ کے قریبی مشیروں سے رابطے میں رہے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد مبینہ طور پر یہی تھا کہ امریکہ کی عدالتی کارروائیاں کمزور پڑیں اور گروپ کی امریکہ میں سرمایہ کاری بحال ہو سکے جو کہ ان الزامات کے بعد سے انجماد کا شکار ہیں۔ اڈانی گروپ پوری سرگرمی کے ساتھ کوشش کر رہا ہے کہ اس پر لگا داغ مٹ جائے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ٹرمپ کے 'جنگ روکو' بیان اور اڈانی کی امریکی مشکلات کا ایک غیر اعلانیہ رشتہ سمجھنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے نہ تو ٹرمپ کے دعوے کی سختی سے تردید کی اور نہ ہی ان کی ثالثی کے بیانیے کو جھوٹا ثابت کرنے کی کوشش کی۔ یہ خاموشی خود ایک سفارتی علامت تھی۔ اس کے ذریعے اڈانی کو بچانے کا انتظام کر لیا گیا۔

سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ مودی حکومت اس وقت امریکہ سے کسی قسم کا تنازع نہیں چاہتی کیوں کہ اڈانی معاملے کے ساتھ ساتھ تجارتی معاہدہ پر بھی پیچ پھنسا ہوا ہے۔ تجارت کے ڈیل میں بھی اڈانی گروپ کو اہمیت حاصل ہے۔ ایسے وقت جب مودی کے انتہائی قریبی گوتم اڈانی کے صنعتی گروپ پر امریکہ میں شکنجہ کسا جا رہا ہو اسے بچانے کیلئے کوئی نہ کوئی اقدام ضروری تھا۔ اڈانی گروپ ملک کے بنیادی ڈھانچے، بندرگاہوں اور توانائی کے منصوبوں میں سب سے اہم کھلاڑی بن چکا ہے۔ اگر امریکہ میں ان پر مقدمات سخت ہوئے تو اس کا اثر ہندوستان کی معیشت پر بھی پڑ سکتا ہے۔ ساتھ ہی اپوزیشن پارٹیاں بھی حکومت کی ناک میں دم کر سکتی ہیں۔ لہٰذا مودی حکومت یہ نہیں چاہتی کہ ٹرمپ کے ساتھ کسی براہ راست محاذ آرائی سے امریکی بزنس ماحول متاثر ہو، خاص طور پر اس وقت جب عالمی سرمایہ کاری کا بڑا مرکز ایشیا بنتا جا رہا ہے۔ یہ بات تو واضح ہے کہ ٹرمپ کا بیان ان کی اس مہم کا حصہ تھا، جس میں وہ خود کو دنیا کا سب سے بڑا امن کا پیامبر اور عالمی لیڈر کے طور پر پیش کر رہے ہیں لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اڈانی کی موجودگی امریکہ میں سفارتی نرم رویے کو متاثر کر سکتی ہے۔

گوتم اڈانی کی لابنگ کے وقت، ٹرمپ کا جنگ بندی کا کریڈٹ لینا، پاکستان کی طرف سے نوبیل انعام کی نامزدگی، اور ہندوستان کی خاموشی یہ سب مل کر ایک ایسا سفارتی پیٹرن بناتے ہیں جو نئی دہلی، واشنگٹن اور اڈانی کے درمیان تعلقات کی پیچیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔ بظاہر جنگ بندی تو ہو گئی مگر کئی سوال اب بھی تشنہ ہیں: کیا واقعی ٹرمپ نے جنگ رکوائی یا صرف سیاسی فضا سے فائدہ اٹھایا؟ یہ مودی کی خاموشی سفارتی حکمت تھی یا اڈانی کو بچانے کی کوشش؟ کیا اڈانی مقدمے کے فیصلے ہندوستان اور امریکہ تعلقات پر براہ راست اثر ڈالیں گے؟ اس وقت تک ہمارے پاس حقائق کم اور قیاس زیادہ ہیں، لیکن جس تیزی سے عالمی سیاست کارپوریٹ مفادات کی باندی بنتی جا رہی ہے اس سے کوئی بعید نہیں کہ ایک سرمایہ دار کی قانونی جنگ عالمی سفارت کاری کا رخ بدل دے۔ یہ مضمون صرف ایک سیاسی داؤ پیچ کا بیان ہی نہیں بلکہ اس بات کی بھی جھلک ہے کہ اکیسویں صدی میں جنگ و امن کے فیصلے محض فوجی اڈوں اور وزارت خارجہ کی میزوں پر نہیں بلکہ بورڈ روم، اسٹاک مارکیٹس اور عدالتوں میں بھی طے ہوتے ہیں۔

غزہ میں بچوں میں دماغی انفیکشن کے کیسز میں اضافہ، طبی ماہرین شدید تشویش میں مبتلا

جنیوا، 08 جولائی (و س) جنوبی غزہ کے ناصر ہسپتال میں ایک خاتون اپنی 16 ماہ کی نواسی شام کو گود میں جھلا رہی تھی تاکہ وہ رونا بند کرے۔ ننھی شام ان متعدد بچوں میں شامل ہے جن میں دماغی انفیکشن (مینن جائٹس) کی تشخیص ہوئی ہے۔ امدادی کارکنوں کا کہنا ہے کہ غزہ میں بچوں کے درمیان اس خطرناک مرض کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ شام کی دادی ام یاسمین نے بتایا "شام کو اچانک تیز بخار ہوا اور اس کا جسم اکڑ گیا۔ ہمیں ایمبولینس بھی نہ مل سکی۔ ہماری گاڑی بھی قریب تھی کہ وہ تم توڑ دے، اور ہم اسے علاج کے لیے لے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔" عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور بین الاقوامی تنظیم "ڈاکٹرز ودآؤٹ بارڈرز" نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان 21 ماہ سے جاری جنگ کے نتیجے میں غزہ میں دماغی سوجن کے پھیلنے کا خطرہ بڑھ چکا ہے، حالانکہ اس وقت اس کے درست پھیلاؤ کے اعداد و شمار دستیاب نہیں۔ فلسطینی علاقوں میں عالمی ادارہ صحت کے نمائندے رک پیپرکورن نے کہا کہ "ہم بچوں میں دماغی انفیکشن اور گردن توڑ بخار کے بڑھتے ہوئے کیسز پر بہت فکرمند ہیں۔" عام طور پر غزہ میں جون سے اگست کے دوران وائرل مینن جائٹس کے کیسز میں موسمی اضافہ ہوتا ہے، لیکن اس بار ناقص صفائی، ناکافی طبی سہولیات اور بچوں کی ویکسینیشن میں تعطل جیسے اضافی عوامل بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بن رہے ہیں۔ ادھر جو ہسپتال ابھی فعال ہیں وہ مریضوں سے بھرے ہوئے ہیں اور بنیادی اینٹی بائیوٹکس کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ "ڈاکٹرز ودآؤٹ بارڈرز" کے غزہ میں نائب طبی رابطہ کار ڈاکٹر محمد ابو مغیصیب کے مطابق ہسپتالوں میں بیڈ دستیاب ہیں نہ الگ تھلگ رکھنے کی گنجائش۔ ناصر ہسپتال خان یونس میں بچوں اور زچگی کے شعبے کے سربراہ ڈاکٹر احمد الفرا کے مطابق گزشتہ ہفتے وائرل اور بیکٹیریائی مینن جائٹس کے کم از کم 40 کیسز سامنے آئے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور کی ایک رپورٹ کے مطابق شمالی غزہ کے شہر میں واقع الرنتیسی بچوں کے ہسپتال میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران سینکڑوں کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر ابو مغیصیب کا کہنا ہے کہ بیکٹیریائی شناخت کے لیے ضروری ٹیسٹ اور خون کے نمونوں کی دستیاب سہولت نہ ہونے کے باعث درست تشخیص میں بھی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ ہوا سے پھیلنے والا بیکٹیریائی مینن جائٹس جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے اور وہ غیر بستیوں میں آسانی سے پھیل سکتا ہے، جب کہ وائرل مینن جائٹس، جو نسبتاً کم خطرناک ہے، وہ ناقص صفائی والے پناہ گزین کیمپوں میں تیزی سے پھیلنے کا اندیشہ رکھتا ہے۔

ہماچل پردیش کانگریس کی صدر پرتیبھا سنگھ نے شملہ میں ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ ویر بھدر سنگھ کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔

غزہ جنگ کا خاتمہ ٹرمپ کی اوّلین ترجیح، امریکی ایلچی جلد قطر روانہ

واشنگٹن، 08 جولائی (و س) وائٹ ہاؤس نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اوّلین ترجیح غزہ میں جاری جنگ کا خاتمہ اور حماس کی تحویل میں موجود قیدیوں کی رہائی ہے۔ اس اعلان سے قبل صدر ٹرمپ پیر کی شب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے ملاقات کرنے والے تھے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کارولائن لیویٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف رواں ہفتے قطر روانہ ہوں گے، جہاں اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں تصدیق کرتی ہوں کہ ایلچی اسٹیو وٹکوف اس ہفتے دوحہ جائیں گے، جہاں وہ مذاکرات میں شریک رہیں گے۔" کارولائن لیویٹ کے مطابق "صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی توجہ اس وقت اس بات پر مرکوز ہے کہ حماس سے جنگ بندی پر رضامندی حاصل کی جائے۔" ادھر فلسطینی ذرائع نے پیر کے روز رائٹرز کو بتایا کہ "اسرائیل کی جانب سے غزہ میں امدادی سامان کی آزادانہ اور محفوظ رسائی سے انکار، قطر میں جاری جنگ بندی مذاکرات کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔" اسی تناظر میں، اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ کی تنظیم نے پیر کو نیتن یاہو اور ٹرمپ سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ میں موجود تمام قیدیوں کی واپسی اور جنگ کے خاتمے کے لیے ایک "جامع اور مکمل" معاہدہ کریں۔ تنظیم نے واشنگٹن سے اپنے ایک بیان میں کہا کہ "ہم ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑے ہیں اور قیدیوں کی واپسی کا واحد راستہ جنگ کا خاتمہ ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ "ہم یہاں صدر ٹرمپ اور وزیر اعظم نیتن یاہو کی حمایت کے لیے آئے ہیں تاکہ ایک مکمل اور جامع معاہدے تک پہنچا جا سکے۔" اخبار "یدیعوت احرونوت" کے مطابق اس موقع پر قیدیوں کے متعدد اہل خانہ نے واشنگٹن میں امریکی کانگریس کی عمارت کے سامنے احتجاجی دھرنا بھی دیا اور جنگ کے خاتمے اور قیدیوں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔

مہاراشٹر: حکومت نے لندن سے رگھوجی بھوسلے کی تاریخی تلوار خرید لی

ممبئی، 8 جولائی (و س) مہاراشٹر حکومت نے ریاست کی تاریخ میں ایک اہم باب جوڑتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ناگپور کے بھوسلے خاندان کے سپہ سالار رگھوجی راجے بھوسلے کی تاریخی تلوار کو 15 اگست سے پہلے لندن سے ریاست میں واپس لایا جائے گا۔ یہ اطلاع وزیر ثقافتی امور آشیش شیلار نے قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل کے اجلاس میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ 29 اپریل 2025 کو سوتھبیز لندن میں ہونے والی نیلامی میں، حکومت نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے تلوار کو تقریباً 69 لاکھ 94 ہزار 437 روپے میں خرید لیا۔ اس تلوار پر رگھوجی بھوسلے کا نام کندہ ہے اور اس کی نوک سونے کی ہے، جو مراٹھا جنگی ورثے کی انمول علامت ہے۔ رگھوجی بھوسلے، جو 1695 سے 1755 تک مراٹھا فوج کے پہلے جنرل رہے، چھترپتی شاہو مہاراج کے دور میں نمایاں مقام رکھتے تھے۔ ان کی تلوار غالباً ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعے ملک سے باہر چلی گئی تھی، جسے اب مہاراشٹر کی جائیداد کے طور پر حاصل کیا جا رہا ہے۔ وزیر شیلار نے بتایا کہ اس حصول کے لیے چیف منسٹر فڑنویس کی قیادت میں تمام ضروری اجازت نامے حاصل کیے گئے۔ اس عمل کو مکمل کرنے کے بعد اے بی اسٹار ورلڈ وائڈ گروپ پرائیویٹ لمیٹڈ کو مقرر کیا گیا ہے جو کسٹم کلیئرنس، پیکنگ اور دیگر عمل مکمل کرے گی۔ حکومت نے 21 مئی 2025 کو اس منصوبے کے لیے باضابطہ منظوری دی۔

وزیر اعظم کے ذریعے 18 جولائی کو ایسپلانیڈ-سیالدہ میٹرو روٹ کا افتتاح متوقع

کولکاتا، 8 جولائی (و س)۔ امکان ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کولکاتا میٹرو ریل پروجیکٹ کے تحت 18 جولائی کو ایسپلانیڈ اور سیالدہ کے درمیان میٹرو سروس کا افتتاح کریں گے۔ میٹرو ریل انتظامیہ نے اس کے لیے تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ کولکاتا میٹرو ریلوے کے ترجمان روپک مترا نے کہا کہ فی الحال پروگرام کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعظم کی آمد کے حوالے سے سوال کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ اس حوالے سے ابھی تک کوئی حتمی اطلاع نہیں ملی تاہم وزیر اعظم کی جانب سے اس کا افتتاح کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس سیکشن کے کھلنے کے ساتھ ہی سالٹ لیک سیکٹر فائیو سے ہاوڑہ میدان تک کل 16.6 کلومیٹر طویل ایسٹ ویسٹ میٹرو لائن مکمل طور پر کام کرے گی۔ فی الحال، میٹرو سروس سیکٹر فائیو سے سیالدہ (9.4 کلومیٹر) اور ایسپلانیڈ سے ہاوڑہ میدان (4.8 کلومیٹر) کے درمیان اس راستے پر چلائی جا رہی ہے، جس کا ایک حصہ دریائے ہگلی کے نیچے سے گزرتا ہے۔ میٹرو ریل اتھارٹی کے مطابق ایسپلانیڈ اور سیالدہ کے درمیان یہ 2.6 کلومیٹر کا حصہ انتہائی مصروف اور گنجان آباد علاقے سے گزرتا ہے، جس کی وجہ سے اس سیکشن میں کام شروع کرنے سے پہلے تمام احتیاطی تدابیر اور حفاظتی اقدامات کا اچھی طرح سے جائزہ لیا گیا تھا۔ ان تکنیکی وجوہات کی بنا پر اس سیکشن کے افتتاح میں تھوڑی تاخیر ہو رہی ہے۔

چینی سیکیورٹی حکام نے امدادی کاموں میں مصروف نیپال فوج کے ہیلی کاپٹر کو زبردستی لینڈنگ کرا کے اپنے کنٹرول میں لیا

کھٹمنڈو، 8 جولائی (و س)۔ نیپال اور چین کی سرحد پر شدید سیلاب میں پھنسے ہوئے لوگوں کو بچانے کے کام میں مصروف نیپالی فوج کے ایک ہیلی کاپٹر کو چینی سیکیورٹی حکام نے زبردستی لینڈنگ کرنے پر مجبور کیا اور اسے اپنے کنٹرول میں لے لیا۔ رسوا گڑھی میں نیپال-چین سرحد کے قریب شدید سیلاب کی وجہ سے سینکڑوں لوگ پھنسے ہوئے ہیں۔ اس سیلاب کی وجہ سے نیپال اور چین کو ملانے والا واحد پل بھی بہہ گیا ہے۔ چینی سرحدی علاقے کے قریب اس آفت میں پھنسے نیپالی کارکنوں اور مقامی لوگوں کو بچانے کے لیے صبح سے ہی نیپال آرمی کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے راحت اور بچاؤ کا کام کیا جا رہا تھا۔ رسوا گڑھی میں راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف مقامی انتظامیہ کے ایک اہلکار نے وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ کو مطلع کیا ہے کہ راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف نیپالی فوج کے ایک ہیلی کاپٹر کو چین کے سیکورٹی اہلکاروں نے زبردستی لینڈنگ کر کے کنٹرول میں لے لیا ہے۔ نیپالی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل گورو کے سی نے بتایا کہ راحت اور بچاؤ کے کاموں کے لیے استعمال ہونے والا فوج کا یہ ہیلی کاپٹر خراب موسم کی وجہ سے غلطی سے چینی سرحد پر کچھ فاصلے پر پرواز کرنے کے بعد واپس آ رہا تھا۔ دریں اثنا، چینی سیکورٹی حکام نے نیپالی فوج کے ہیلی کاپٹر کو زبردستی لینڈنگ کروائی اور شام تک اسے واپس نہیں بھیجا۔ فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ نیپال میں یہ تباہی چینی سرحد سے متصل علاقے میں پیش آئی ہے، اس لیے اچانک موسم خراب ہونے کے باعث ہیلی کاپٹر مڑنے کے لیے چینی سرحد میں داخل ہونے کے بعد غلطی سے نیپال واپس جا رہا تھا۔ رسوا گڑھی کی مقامی انتظامیہ نے اس بارے میں کھٹمنڈو میں وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ کو فوری طور پر مطلع کر دیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ وزارت خارجہ نے ہیلی کاپٹر کو واپس لانے کے لیے کھٹمنڈو میں چینی سفارت خانے کے ذریعے سفارتی کوششیں شروع کر دی ہیں۔

پہاڑی حصے میں زمین کے تودے کھسکنے کی وجہ سے متعدد ٹرینیں رد

گوہاٹی، 8 جولائی (و س)۔ لمڈنگ-بدرپور ریل سیکشن میں موپا اور دیاکھو اسٹیشنوں (کلومیٹر 51/1-2) کے درمیان زمین کے تودے کھسکنے کی وجہ سے، بڑی مقدار میں ملبہ، پتھر اور مٹی ریلوے ٹریک پر گر گئی، جس سے اس راستے پر ٹرینوں کی آمدورفت میں خلل پڑا۔ مسافروں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلوے روٹ پر ٹرین کی آمدورفت کو عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ جگہ پر مشینوں اور مناسب افرادی قوت کی مدد سے بحالی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ مسافروں کی سہولت کے لیے گوہاٹی، لمڈنگ، سلچر، بدرپور اور اگرتلہ اسٹیشنوں پر ہیلپ ڈیسک بھی کھولے گئے ہیں۔ منسوخ شدہ ٹرینیں اس طرح ہیں: 15615 گوہاٹی-سلچر ایکسپریس، 15617 گوہاٹی-دلیچرا ایکسپریس، 15887/15888 گوہاٹی-بدرپور-گوہاٹی ٹورسٹ ایکسپریس، 15612/15611/15611 ایکسپریس: رانگیا-15612 1 جولائی 15616 سلچر-گوہاٹی ایکسپریس، 15618 دلیچرا-گوہاٹی ایکسپریس، 05639 سلچر-کولکاتا اسپیشل، 05628 اگرتلہ-گوہاٹی اسپیشل اور 11 جولائی: 05640 کولکاتا-سلچر اسپیشل، 05627 گوہاٹی-اسپیشل۔ جزوی طور پر منسوخ ٹرینیں: 07030 چارلاپلی-اگرتلہ اسپیشل (گوہاٹی تک چلیں گی)، 08 جولائی: 12503 ایس ایم وی ٹی بنگلورو-اگرتلہ ہمسفر ایکسپریس (گوہاٹی تک)، 12514 سلچر-سکندرآباد ایکسپریس، اگرتلہ-کولکاتا ایکسپریس، 07029 اگرتلہ-چارلاپلی اسپیشل (گوہاٹی سے چلے گی) اور 12504 اگرتلہ-ایس ایم وی ٹی بنگلورو ہمسفر ایکسپریس۔ ری شیڈول ٹرینیں 10 جولائی: 14619 اگرتلہ-فیروز پور کینٹ ایکسپریس (نئی روانگی کا وقت: 23:30 بجے) اور 10 جولائی: 12508 سلچر-ترواننت پورم سینٹرل ایکسپریس (11 جولائی کی صبح 05:30 بجے روانگی)۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر سے قبل متعلقہ اسٹیشنوں یا ہیلپ لائن سے معلومات حاصل کریں۔

بین الاقوامی بدھسٹ کنفیڈریشن 10 جولائی کو سارناتھ میں منائے گی گوتم بدھ کے پہلے عوامی خطبے کی تقریب

نئی دہلی، 8 جولائی (و س)۔ بین الاقوامی بدھسٹ کنفیڈریشن (آئی بی سی)، حکومت ہند کے وزارت ثقافت کے تحت مہابودھی سوسائٹی آف انڈیا کے تعاون سے 10 جولائی کو اشاڑھ پورنیما کے موقع پر سارناتھ میں دھماچکر پرورتن ڈے منائے گی۔ یہ دن گوتم بدھ کے پہلے عوامی خطبے کی یادگار کے طور پر منایا جاتا ہے۔ گوتم بدھ کے پہلا خطبے کو دھرم چکر پرورتن بھی کہا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے قانون فطرت کا پہیہ گھمانا۔ اشاڑھ پورنیما کو دھماچکر پرورتن کے عمل میں پہلا اہم موڑ سمجھا جاتا ہے۔ اس دن، گوتم بدھ نے پہلی بار پنچ ورگیہ (پانچ راہب ساتھیوں) کو بنارس کے سارناتھ میں خطاب کیا تھا۔ اس موقع پر تمام بدھ راہب اور راہبہ اپنے مذہبی عقائد و رسومات کی تجدید کرتے ہیں۔ ثقافت کی وزارت کے بیان کے مطابق، پروگرام کا آغاز مقدس طواف اور منتروں کے جاپ سے ہوگا۔ روایتی رواج کے مطابق، رسم چہل قدمی اور منتروں کے جاپ کے ذریعے پنڈال میں روحانیت کی فضا قائم کی جائے گی۔ اس کے بعد نامور بھکشوؤں، اسکالروں اور معززین کی طرف سے مراقبے کا اہتمام کیا جائیگا۔ سارناتھ میں بدھ نے بدھ مت کی بنیاد رکھی اور زندگی گزارنے کا فلسفہ دیا۔ یہ دن سری لنکا میں ایسالا پویا اور تھائی لینڈ میں اسنہا بوچا کے طور پر منایا جاتا ہے۔ یہ دن بدھ مت کی پیروی کرنے والے ممالک میں گہری روحانی اہمیت رکھتا ہے۔

مواقع صرف شہروں تک محدود نہیں، بلکہ گاؤں کے بچے بھی ترقی کا مرکز ہیں: گورنر

بوکارو، 8 جولائی (و س)۔ گورنر سنتوش کمار گنگوار نے منگل کو بوکارو ضلع کے نوادیہ کے بنود بہاری مہتو اسٹیڈیم میں منعقدہ پرتپاک سمان تقریب میں ہونہار طلبا کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ تقریب نہ صرف طلبا کو اعزاز دینے بلکہ بنود بہاری مہتو کے افکار اور کاموں کو یاد کرنے کا ایک طاقتور موقع بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنود بہاری مہتو ایک عظیم مفکر، سماجی مصلح اور تعلیم اور علاقائی شناخت کے لیے وقف رہنما تھے۔ مشکل حالات میں بھی انہوں نے تعلیم اور سماجی بیداری کے ذریعے معاشرے میں تبدیلی کی ترغیب دی۔ گورنر نے جھارکھنڈ اسمبلی کے رکن جیرام مہتو کی ستائش کی کہ وہ اپنی تنخواہ کا ایک بڑا حصہ ہونہار طلبا کے لیے وقف کرتے ہیں اور کہا کہ انہیں امید ہے کہ یہ قدم دیگر عوامی نمائندوں کے لیے بھی ترغیب کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ بریلی کے لوگوں نے مجھے آٹھ بار اپنا نمائندہ بنا کر لوک سبھا میں بھیجا اور میں نے ہمیشہ عوامی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھا۔ آج بھی عوام کی محبت میرے ساتھ ہے کیونکہ میں نے ہمیشہ مفاد عامہ کو مقدم رکھا۔ جھارکھنڈ کے گورنر کی حیثیت سے وہ ریاست کی ترقی کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ جب بھی ریاستی حکومت کو ترقیاتی کاموں کے لیے ان کی ضرورت پڑتی ہے، وہ عوامی مفاد کے لیے ہمہ وقت موجود رہتے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات دیہی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں مثبتیت کا پیغام بھی دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں وہ بہرا گوڑہ میں منعقدہ پرتپاک سمان سمارہ میں گئے تھے اور وہاں انہوں نے کھانا کھایا اور بچوں کے ساتھ بات چیت کی جو ایک بہت ہی خوشگوار تجربہ تھا۔ گورنر نے دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے ہنرمندوں کے اعزاز کو سراہتے ہوئے کہا کہ مواقع صرف شہروں تک محدود نہیں ہیں، گاؤں اور قصبوں کے بچے بھی ترقی کے یکساں مراکز ہیں۔ انہوں نے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہندوستان کا مستقبل ہیں۔ مشکلات آئیں گی لیکن اگر حوصلہ بلند ہو تو کوئی مدآپ کی صلاحیتوں کو آگے بڑھنے سے نہیں روک سکتی۔ انہوں نے بچوں کو ایمانداری، محنت، صبر اور لگن کے ساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیا۔ اس پروگرام میں ایم ایل اے جے رام مہتو، بوکارو کے ڈپٹی کمشنر اجے ناتھ جھا، پولیس سپرنٹنڈنٹ ہروندر سنگھ، ضلع انتظامیہ کے افسران اور ملازمین اور دیگر موجود تھے۔

جیوترادتیہ سندھیا نے اندور میں ہندوستان کے پہلے ریاستی سطح کے کرکٹ میوزیم کا افتتاح کیا

اندور، 08 جولائی (و س)۔ مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے منگل کو مدھیہ پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم پی سی اے) کے احاطے میں ملک کے پہلے ریاستی سطح کے کرکٹ میوزیم کا افتتاح کیا۔ اس تاریخی موقع پر ہندوستان کے سابق کپتان دلیپ وینگسرکر بھی خصوصی طور پر موجود تھے۔ میوزیم ایک 'زندہ آرکائیو' ہے، جو ہندوستان کی کرکٹ کی تاریخ کی میراث کو محفوظ رکھتا ہے، جس میں 500 سے زیادہ نادر اور تاریخی اشیاء کی نمائش کی گئی ہے۔ ان میں صدیوں پرانا کرکٹ گیئر، تاریخی بلے، میچ میں پہنی ہوئی جرسیاں، دستخط شدہ خطوط، اصلی اسکور کارڈز اور عظیم کرکٹرز کے ذاتی سامان شامل ہیں۔ ان شراکت داروں میں کرنل سی کے نائیڈو، کپل دیو، راہول ڈریوڈ اور دلیپ وینگسرکر جیسے لیجنڈز شامل ہیں۔ میوزیم کے افتتاح کے موقع پر سندھیا جذباتی ہو گئے اور کہا، "یہ صرف اینٹوں اور روشنیوں کا ڈھانچہ نہیں ہے، بلکہ ایک خواب ہے جو پورا ہوا ہے۔ ایم پی سی اے نے جو بنایا ہے وہ صرف ایک میوزیم نہیں ہے، بلکہ ایک ایسی جگہ ہے جو کہانی سناتی ہے۔ یہ کرکٹ کا مندر ہے۔" سندھیا نے کہا کہ انہوں نے 15 سال پہلے اس میوزیم کا تصور کیا تھا جب وہ ایم پی سی اے کے صدر تھے۔ انہوں نے موجودہ صدر ابھیلاش کھنڈیکر اور ان کی ٹیم کی انتھک محنت کی تعریف کی اور اسے "عزم اور جذبے کا نتیجہ" قرار دیا۔ اس موقع پر سندھیا نے سابق کپتان دلیپ وینگسرکر کو ایک "جنٹلمین کرکٹر" قرار دیا اور کرکٹ میں ان کی عاجزی اور شراکت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، "وینگسرکر ان چند کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے دنیا کو روک کر ہندوستان کا کھیل دیکھنے پر مجبور کیا۔" سندھیا نے کہا، "ایم پی سی اے میوزیم ہندوستان کی روح کی علامت ہے، جہاں وراثت سے متاثر ہوتا ہے۔ اس طرح کے وژن کے ساتھ، ایم پی سی اے کبھی پیچھے نہیں رہے گا، بلکہ مزید سنچریاں اسکور کرے گا۔" ہر دیوار کرکٹ کی میراث سے بھری ہوئی ہے۔ میوزیم میں 1956 کا وزڈن المناک، زمبابوے کے خلاف *175 رنز بنانے والے میچ میں کپل دیو کا استعمال کیا گیا منگوز بیٹ اور ایک خصوصی آئی پی ایل گیلری شامل ہے۔ نیز، شاندار ہولکر دور سے لے کر آج تک ایم پی سی اے کھلاڑیوں کے لیے وقف کردہ حصے مہمانوں کو وقت پر واپس لے جاتے ہیں۔ افتتاح کے دوران ایم پی سی اے کی حالیہ کامیابیوں پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ حالیہ برسوں میں، تنظیم نے رنجی ٹرافی میں کامیابی حاصل کر کے، آئی پی ایل کے 11 کھلاڑیوں کا انتخاب کر کے، اور انڈر 19، انڈر 23 اور خواتین کی کرکٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ایک نئی شناخت بنائی ہے۔ خواتین کی کرکٹ میں کرانتی گوڑ، سوچی اپادھیائے، اویش شکلا اور وشنوی جیسی کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔

قبرستان معاملہ: پولیس نے دیلینا بارہمولہ میں جے سی بی ڈرائیور کو گرفتار کیا: پولیس

سری نگر، 8 جولائی (و س): پولیس نے منگل کو کہا کہ انہوں نے شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں قبرستان خالی کرانے کے معاملے میں ملوث ایک اور مشتبہ جے سی بی ڈرائیور کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ دیلینا قبرستان میں 07 جولائی 2025 کو پیش آنے والے حساس واقعے میں بارہمولہ پولیس نے غیر مجاز کھدائی میں ملوث مفرور جے سی بی ڈرائیور کو گرفتار کیا ہے۔ جس کی وجہ سے عوام میں بے چینی پیدا ہوئی تھی۔ ڈرائیور، جو مشتعل ہجوم کا سامنا کرنے کے بعد جائے وقوعہ سے فرار ہو گیا تھا، تفتیشی ٹیم کی مسلسل کوششوں کے بعد آج اسے تلاش کر کے حراست میں لے لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کی گرفتاری ٹھیکیدار کی پہلے حراست کے بعد ہوئی ہے اور اب دونوں کے خلاف پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں درج ایف آئی آر نمبر 124/2025 کے تحت قانونی کارروائی شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کے اردگرد کے حالات اور جوابدہی کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس علاقے میں امن و امان کو برقرار رکھ رہی ہے کمیونٹی لیڈروں کے ساتھ مسلسل مصروفیت اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی فعال نگرانی کے ساتھ اشتعال انگیز یا جھوٹے مواد کو پھیلانے سے روک رہی ہے۔

آسام کے ہوجائی ضلع کے جمناکھ میں دیہاتی شدید بارش کے بعد سیلابی پانی میں مچھلیاں پکڑ رہے ہیں۔

سینیٹری پیڈ پر راہل گاندھی کی تصویر کا ویڈیو شیئر کر کے گروگرام کا تاجر پھنس گیا، اب گرفتاری کا خوف

گروگرام، 8 جولائی (و س)۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی سینیٹری پیڈ پر تصویر کے ساتھ ایک وائرل ویڈیو شیئر کرنے کے بعد ایک مقامی تاجر مشکل میں پھنس گیا ہے۔ اس معاملے میں کانگریس لیڈر کی شکایت پر تلنگانہ میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اب گروگرام کا اس انٹیریئر کاروباری کو اپنی گرفتاری کا ڈر ستا رہا ہے۔ دراصل کانگریس نے بہار میں خواتین میں سینیٹری پیڈ تقسیم کرنے کی مہم شروع کی ہے۔ اس کے بعد بہار سے تعلق رکھنے والے سوشل میڈیا انفلوئنسر رتن رنجن نے سینیٹری پیڈ پر راہل گاندھی کی تصویر پر سوال اٹھایا تھا۔ انٹیریئر کاروباری ارون یادو نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر رتن رنجن کی ویڈیو شیئر کر کے اس کی حمایت کی۔ ارون یادو اصل میں ریواڑی کے کوسلی سے ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنا آئیکون مانتا ہے۔ ان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر وزیر اعظم کی تصویر بھی ہے۔ ارون یادو نے ایکس پر اس تصویر کو ری-ٹویٹ کیا، جس سے اسے مزید تشہیر ملی۔ اس معاملے میں تلنگانہ یوتھ کانگریس کے صدر جگدیش شیوا اچھن ریڈی کی شکایت پر حیدرآباد کے بیگم بازار پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کرناٹک میں بھی ایک ایف آئی آر درج ہوئی ہے۔ اس ایف آئی آر میں سوشل میڈیا انفلوئنسر رتن رنجن اور گروگرام کے ارون یادو سمیت کئی صارفین کو نامزد کیا گیا ہے۔ ان کے خلاف مقدمہ درج ہونے کے بعد ارون یادو نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں خواتین کو تحفے دیے جا رہے ہیں اور مردوں کو جیل میں ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خلاف درج ایف آئی آر جھوٹی ہے اور پولیس انہیں گرفتار کر سکتی ہے۔ ارون نے اپنے ویڈیو میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سینی سے اس معاملے میں مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولیس جہاں رو بھی معلوم کر کے مجھے بتا دو۔ جمہوریت کو مذاق بنایا جا رہا ہے۔ ارون یادو نے الزام لگایا کہ ایس پی اور آر جے ڈی لیڈروں کے کہنے پر ان سے دشمنی نکالی جا رہی ہے۔ ارون یادو نے کہا کہ ایس پی اور آر جے ڈی لیڈروں نے میرے خلاف سازش کی ہے اور کانگریس کے ساتھ مل کر ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ میں نے رجت رنجن کی ویڈیو شیئر کی تھی اور اس کی حمایت کی تھی۔

دیماپور، ناگالینڈ میں، لوگ شدید بارش کے بعد سیلاب زدہ سڑک سے گزر رہے ہیں۔

اسرائیل نے مجھے قتل کرنے کی کوشش کی، لیکن ناکام رہا: پزشکیان

تہران، 08 جولائی (یو ایس) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی بحالی کے لیے تیار ہے۔ پزشکیان نے وضاحت کی کہ اگر دونوں ملکوں کے درمیان اعتماد بحال ہو جائے تو ایران کو امریکہ کے ساتھ اپنے جوہری پروگرام پر مذاکرات دوبارہ شروع کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ایرانی صدر نے امریکی صحافی ٹکر کارلسن کے ساتھ ایک انٹرویو میں واشنگٹن کے ساتھ اعتماد کے بحران کا انکشاف کرتے ہوئے سوال کیا کہ ایران کیسے یقین کر سکتا ہے کہ واشنگٹن اسرائیل کو دوبارہ ایران پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں دے گا؟ پزشکیان نے اسرائیل پر انہیں قتل کرنے کی کوشش کا الزام لگایا تاہم انہوں نے اس کوشش کی تاریخ نہیں بتائی۔ ایرانی صدر نے انٹرویو کے دوران کہا کہ انہوں نے کوشش کی۔ ہاں، انہوں نے ایسا کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میری جان لینے کی کوشش کے پیچھے امریکہ نہیں تھا۔ یہ اسرائیل تھا۔ میں ایک میٹنگ میں تھا، انہوں نے اس علاقے پر بمباری کرنے کی کوشش کی جہاں ہم میٹنگ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا یہ اسرائیل تھا۔ فرانس پریس کے مطابق پزشکیان نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا قتل کی کوشش ایران اور اسرائیل کے درمیان جون میں ہونے والی جنگ کے دوران ہوئی تھی یا کسی اور وقت میں۔ جون میں ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے دوران واشنگٹن نے ایران کے 3 جوہری مقامات پر بمباری کی تھی۔ اسرائیل نے 13 جون کو ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کے لیے اس پر حملے کر دیے تھے۔ اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں ایرانی جوہری پروگرام کے اعلیٰ فوجی حکام اور سائنسدان شہید ہو گئے تھے۔ ایرانی عدلیہ نے بتایا کہ جنگ کے نتیجے میں کم از کم 936 افراد شہید ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 24 جون کو دونوں ممالک کے درمیان فائر بندی کا اعلان کیا۔ ایران نے جمعرات کو جنگ کے پہلے دن بند ہونے کے بعد اپنی فضائی حدود کو مکمل طور پر دوبارہ کھول دیا ہے۔

غزہ میں مزاحمت کاروں کے حملے میں پانچ اسرائیلی فوج ہلاک، 14 زخمی

غزہ، 08 جولائی (یو ایس) مقبوضہ فلسطین کے علاقے شمالی غزہ سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق اسرائیل اور حماس کی لڑائی کے دوران پانچ اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے۔ مزاحمت کاروں کے ہاتھوں اسرائیل کو یہ دھچکا ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب اسرائیل اور حماس کے درمیان فائر بندی کے لیے قطر میں بالواسطہ مذاکرات دوبارہ جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ دو فوجی شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران مارے گئے، جب کہ اسی واقعے میں تین دیگر فوجی بھی ہلاک اور دو شدید زخمی ہوئے۔ فوج کے مطابق زخمی فوجیوں کو طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے اور ان کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ ایک اسرائیلی اخبار ٹائمز آف اسرائیل نے آئی ڈی ایف کی ابتدائی تحقیقات کے حوالے سے بتایا کہ پیدل فوج کے جوانوں زمینی کارروائی کے دوران رات 10 بجے کے کچھ دیر بعد ایک سڑک کے کنارے نصب بم کا نشانہ بنے۔ فوجی پیدل چل رہے تھے اور گاڑی کے اندر نہیں تھے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق زخمی اہلکاروں کو نکالنے کی کوشش کے دوران فورسز پر علاقے میں فائرنگ بھی کی گئی، زخمی ہونے والے 14 اہلکاروں میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ جس علاقے میں حملہ کیا گیا اسے فوجی کارروائی سے قبل فضائی حملوں کے ذریعے نشانہ بنایا گیا تھا۔ زخمی فوجیوں کی تعداد 14 بتائی جا رہی ہے۔ یہ ہلاکتیں گذشتہ ہفتے دوحہ میں ہونے والے مذاکرات کے بعد ہوئی ہیں جو بغیر کسی پیش رفت کے ختم ہو گئے۔ جاری مذاکرات کے باوجود جھڑپیں اور اسرائیل کے فضائی حملے جاری ہیں جس سے امن کی کوششوں مزید مشکل ہو گئی ہیں۔ دوسری جانب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کی رات واشنگٹن میں نتن یاہو سے ملاقات کی، جس میں سیز فائر اور قیدیوں کی رہائی کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا۔

اسرائیل کی ایران کے خلاف نئی فوجی کارروائیوں کی تیاری کا انکشاف

واشنگٹن، 8 0 جولائی (یو ایس) امریکی ویب سائٹ ایکسیس کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل ایران کی جانب سے جوہری پروگرام کی بحالی کی کسی بھی کوشش کے جواب میں نئی فوجی کارروائیوں کے امکان کے تحت تیاریوں میں مصروف ہے۔ اسرائیلی حکام کو توقع ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ مخصوص حالات میں ان حملوں کی حمایت کریں گے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایران کا جوہری معاملہ امریکی صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے درمیان وائٹ ہاؤس میں پیر کی شام ہونے والی ملاقات کے ایجنڈے میں شامل ہے۔ نیتن یاہو کی کوشش ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ نہ صرف ایران سے مذاکرات پر ہم آہنگی پیدا کریں بلکہ ان ممکنہ منظرناموں پر بھی بات چیت کریں جو اسرائیلی حملوں کو جواز فراہم کر سکتے ہیں۔ دو باخبر ذرائع کے مطابق نیتن یاہو کے مشیر اعلیٰ رون ڈیرمر نے حالیہ دورہ واشنگٹن کے بعد بند کمروں میں ہونے والی بریفنگ میں کہا کہ انہیں اس تاثر کے ساتھ واپسی ہوئی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ مخصوص حالات میں ایران کے خلاف اسرائیلی کارروائیوں کی تائید کرے گی۔ ذرائع کے مطابق جن ممکنہ اقدامات کو اسرائیلی کارروائی کا جواز بنایا جا سکتا ہے ان میں ایران کی جانب سے فردو، نطنز اور اصفہان میں متاثرہ تنصیبات سے اعلیٰ سطح پر افزودہ یورینیم کی منتقلی، یا جوہری پروگرام کی دوبارہ تعمیر شامل ہیں، خاص طور پر افزودگی کی تنصیبات کا دوبارہ فعال ہونا ہے۔ رون ڈیرمر نے گذشتہ ہفتے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وائٹ ہاؤس کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف سے ان معاملات پر تفصیلی بات چیت کی۔ اگرچہ صدر ٹرمپ 12 روزہ ایران-اسرائیل جنگ کے بعد دو مرتبہ اس امکان کا اظہار کر چکے ہیں کہ ایران کی جانب سے یورینیم کی افزودگی دوبارہ شروع ہونے کی صورت میں امریکہ حملہ کر سکتا ہے، تاہم وہ ساتھ ہی ایران کے ساتھ سفارتی مذاکرات کے ذریعے تصفیہ چاہتے ہیں تاکہ کسی نئے تنازع سے بچا جا سکے۔ ڈیرمر اور امریکی حکام کے درمیان ہونے والی بات چیت میں ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے پر خصوصی توجہ دی گئی، جو اس وقت 400 کلوگرام ہے اور 60 فیصد افزودگی کے درجے تک پہنچ چکا ہے۔ یاد رہے کہ جوہری ہتھیار بنانے کے لیے 90 فیصد افزودگی درکار ہوتی ہے۔ یہ ذخیرہ فی الحال ایران کی تین متاثرہ تنصیبات میں موجود ہے، جنہیں مکمل طور پر تباہ نہیں کیا گیا۔ اسی حوالے سے ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ایک انٹرویو میں امریکی صحافی ٹکر کارلسن کو بتایا تھا کہ ایران کی جوہری تنصیبات کو شدید نقصان پہنچا ہے اور فی الحال ایران کو مکمل جائزہ لینے میں مشکلات درپیش ہیں۔ امریکی اور اسرائیلی انٹیلی جنس ایجنسیاں اس وقت ایران کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں تاکہ کسی بھی اقدام جیسے یورینیم کی منتقلی یا افزودگی کی بحالی کی بروقت نشاندہی کی جا سکے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کے ایلچی اسٹیو وٹکوف آئندہ چند روز میں ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کریں گے تاکہ جوہری مذاکرات کو دوبارہ شروع کیا جا سکے۔ ایرانی حکام نے اس مجوزہ ملاقات کی تیاری کی تصدیق کی ہے، تاہم اس کا حتمی وقت اور تاریخ طے نہیں ہوئی۔ ادھر ڈیرمر نے اسرائیلی حکام کو یقین دہانی کرائی ہے کہ امریکہ آئندہ کسی بھی جوہری مذاکرات میں ایران کو اس کی سرزمین پر یورینیم افزودہ کرنے کی اجازت نہ دینے کے اصول پر قائم ہے۔

غزہ میں جاری انسانی بحران نظرانداز نہیں کیا جاسکتا: سعودی وزیر خارجہ

برازیلیا، 8 0 جولائی (یو ایس) سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں شہریوں اور صحت کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانا بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور عالمی ضوابط کو براہ راست چیلنج کرتا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے انسانی امداد کی فراہمی اور نہتے شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ ان کا کہنا تھا کہ "غزہ میں انسانی المیے کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا"۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ بحران کے خاتمے اور دیرپا، جامع امن کے قیام کے لیے بین الاقوامی برادری کو سنجیدہ اقدامات کرنے ہوں گے اور یہ امن صرف دو ریاستی حل کی بنیاد پر ہی ممکن ہے۔ سعودی وزیر خارجہ کی یہ گفتگو پیر کے روز برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں منعقدہ 17 ویں برکس سربراہی اجلاس کے دوسرے دن کی پہلی نشست میں ہوئی، جہاں وہ سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی نمائندگی کر رہے تھے۔ سعودی عرب کو اس اجلاس میں برکس میں شمولیت کی دعوت دی گئی ہے۔ وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے اجلاس سے خطاب میں کہا کہ سعودی عرب بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر تعمیری تعاون کا خواہاں ہے تاکہ مشترکہ ترقی اور مواقع سے بھرپور مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکے۔ انہوں نے ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن اور پیرس معاہدے سے سعودی عرب کی وابستگی کا اعادہ کیا اور زور دیا کہ دنیا کو مختلف ممالک کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے متوازن اور قابل عمل حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ سعودی عرب جو پانی کی قلت جیسے ماحولیاتی چیلنجز سے دوچار ہے نے اس حوالے سے جدید ٹیکنالوجی اور طریقہ کار اپنائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مملکت نے عالمی سطح پر پانی کی منصفانہ دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے "عالمی تنظیم برائے پانی" کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وزیر خارجہ نے سعودی ویژن 2030 کے تحت صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات پر بھی روشنی ڈالی، جن میں بیماریوں سے بچاؤ، مربوط طبی نگہداشت اور ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کی استعداد میں اضافہ شامل ہے۔ انہوں نے سعودی عرب کی حج و عمرہ جیسے بڑے اجتماعات کی کامیاب انتظامی مثالیں پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مملکت نے جدید منصوبہ بندی اور ابتدائی انتباہی نظاموں کو فروغ دے کر اپنی حیثیت ایک علاقائی طبی ہنگامی مرکز کے طور پر مستحکم کی ہے، جو بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے۔

اسرائیلی وزیراعظم نے بھی نوبیل انعام کیلئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو نامزد کردیا

واشنگٹن، 8 0 جولائی (یو ایس) اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نوبیل امن انعام کے لیے نامزد کیا ہے، اور اس حوالے سے ایک خط نوبیل کمیٹی کو بھی بھیجا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق بنجمن نیتن یاہو نے ملاقات کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو وہ خط بھی پیش کیا جو انہوں نے نوبیل امن انعام کے لیے نامزدگی کے طور پر کمیٹی کو بھیجا تھا، ٹرمپ اس پر خوش دکھائی دیے اور نیتن یاہو کا شکریہ ادا کیا۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ کے ساتھ عشائیے کے دوران کہا کہ 'وہ اس وقت بھی، جب ہم یہاں موجود ہیں، ایک کے بعد دوسرے ملک اور ایک کے بعد دوسرے خطے میں امن قائم کر رہے ہیں'۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو ماضی میں بھی ان کے حامیوں اور ریپبلکن ارکان کی جانب سے نوبیل امن انعام کے لیے کئی بار نامزد کیا جا چکا ہے، ٹرمپ متعدد بار اس بات پر ناراضی ظاہر کر چکے ہیں کہ انہیں یہ معتبر انعام نہیں ملا۔ ٹرمپ نے شکوہ کیا ہے کہ ناروے کی نوبیل کمیٹی نے بھارت اور پاکستان، نیز سربیا اور کوسووو کے درمیان ان کے ثالثی کردار کو نظرانداز کیا۔ انہوں نے مصر اور ایتھوپیا کے درمیان امن قائم رکھنے اور اسرائیل اور کئی عرب ممالک کے درمیان تعلقات معمول پر لانے والے معاہدہ ابراہیمی کی ثالثی کا کریڈٹ بھی مانگا ہے۔ ٹرمپ نے خود کو انتخابی مہم کے دوران ایک امن ساز کے طور پر پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اپنی مذاکراتی مہارت کے ذریعے یوکرین اور غزہ کے تنازعات کو جلد ختم کر دیں گے، تاہم ان کی صدارت کے پانچ ماہ گزرنے کے باوجود دونوں جنگیں اب بھی جاری ہیں۔

چھوٹا منی میش میں بھگوان شیو کی مورتی کے ساتھ توڑ پھوڑ کا معاملہ

جموں، 8 جولائی (یو ایس) ضلع ڈوڈہ کے مرمت علاقے میں واقع چھوٹا منی میش مندر میں بھگوان شیو کا مجسمہ ٹوٹا ہوا پایا گیا۔ عقیدت مندوں کے مطابق، مجسمے کا ایک بازو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا گیا ہے، جس سے مذہبی جذبات کو شدید ٹھیس پہنچی ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ اس وقت منظر عام پر آیا جب دیہاتی حسب معمول صبح کی پوجا کے لیے مندر پہنچے اور مجسمے کو مسخ حالت میں دیکھا۔ اطلاع پھیلتے ہی بڑی تعداد میں مقامی لوگ مندر کے احاطے میں جمع ہو گئے اور اس توہین آمیز حرکت پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اس واقعے کی فوری اور شفاف تحقیقات کی جائیں اور ملوث عناصر کو قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایسے معاملات کو نظرانداز کیا گیا تو یہ علاقائی امن و ہم آہنگی کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔

ایران میں اسرائیلی حملوں میں ہلاکتیں 1100 تک پہنچ گئیں

تہران، 08 جولائی (یو ایس) ایران نے پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں جاں بحق افراد کی تعداد بڑھ کر 1100 ہو گئی ہے، جن میں 126 خواتین اور 41 بچے شامل ہیں۔ ایرانی نائب صدر اور سابق فوجیوں کی تنظیم کے سربراہ سعید اوحدی کے مطابق اسرائیل کی جانب سے ایران پر کی جانے والی کارروائیوں کے نتیجے میں 1100 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، جن میں سے 1060 کی تدفین سرکاری اعزاز کے ساتھ مختلف شہروں میں کی گئی۔ اوحدی نے ایک پریس بریفنگ میں بتایا کہ مرنے والوں میں 126 خواتین اور 41 بچے شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں اسرائیلی حملوں کے باعث تقریباً 5600 افراد زخمی ہوئے۔ جن میں سے 160 زخمی اب بھی ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ قبل ازیں ایران کی وزارت صحت نے 30 جون کو اعلان کیا تھا کہ اسرائیلی حملوں میں مرنے والوں کی تعداد 935 تھی۔ یاد رہے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران کے خلاف ایک بڑے فضائی حملے کا آغاز کیا۔

'غزہ ہیومینیٹیرین' نے فلسطینیوں کے قیام کیلئے غزہ کے اندر اور باہر علاقے کی تجویز دی

غزہ، 08 جولائی (یو ایس) رائٹرز کو ملنے والی ایک تجویز کے مطابق امریکہ کی حمایت یافتہ "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" نے غزہ کے اندر اور شاید باہر بھی "انسانی منتقلی کے علاقوں" کے نام سے کیمپ قائم کرنے کی پیشکش کر دی ہے۔ اس پیشکش کا مقصد غزہ کے فلسطینیوں کو پناہ دینا ہے۔ یہ پیشکش حماس کے آبادی پر کنٹرول کو ختم کرنے کے اس کے ویژن کی بھی عکاسی کر رہی ہے۔ باخبر ذرائع نے بتایا کہ یہ منصوبہ، جس پر تقریباً دو ارب ڈالر لاگت آئے گی اور یہ 11 فروری کے بعد کسی وقت غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے لیے تیار کیا گیا تھا، پہلے ہی ٹرمپ انتظامیہ کو پیش کیا جا چکا ہے اور حال ہی میں وائٹ ہاؤس میں اس پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ رائٹرز کو ملنے والے منصوبے کے مطابق ان کیمپوں کو ایسے وسیع طور پر پھیلے رضاکارانہ مقامات کے طور پر بیان کیا گیا ہے جہاں غزہ کے رہائشی عارضی طور پر رہ سکتے اور انتہا پسندی سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح وہ دوبارہ معاشرے میں ضم ہو سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو دوبارہ آبادکاری کی تیاری کر سکتے ہیں۔ یاد رہے امریکی اخبار "واشنگٹن پوسٹ" نے مئی میں کہا تھا کہ "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کے پاس غیر جنگجو فلسطینیوں کے لیے رہائشی کمپلیکس بنانے کے منصوبے ہیں۔ رائٹرز نے پریزنٹیشن سلائیڈز کا ایک مجموعہ دیکھا جس میں انسانی منتقلی کے علاقوں کی تفصیلات شامل ہیں۔ ان سلائیڈز میں منصوبے کے نفاذ اور اس کی لاگت کا بھی تذکرہ ہے۔ اس منصوبے میں ان وسیع سہولیات کو "مقامی آبادی کا اعتماد حاصل کرنے" اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے "غزہ ویژن" کے نفاذ کو آسان بنانے کے لیے استعمال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ رائٹرز آزادانہ طور پر اس منصوبے کی موجودہ حیثیت کا تعین نہیں کر سکا اور نہ ہی یہ جان سکا ہے کہ اسے منصوبے کو کس نے پیش کیا اور آیا یہ ابھی بھی زیر غور ہے یا نہیں۔ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن نے رائٹرز کے سوالات کے جواب میں ایسے کسی منصوبے کو پیش کرنے سے انکار کیا اور کہا کہ یہ سلائیڈز "غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن" کی دستاویزات نہیں ہیں۔ فاؤنڈیشن نے مزید کہا کہ اس نے غزہ میں محفوظ طریقے سے امداد پہنچانے کے لیے کئی نظریاتی آپشنز کا مطالعہ کیا ہے لیکن ان میں انسانی منتقلی کے علاقوں کو نافذ کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ فاؤنڈیشن نے مزید کہا کہ اس کے بجائے وہ صرف اور صرف پٹی میں غذائی اشیاء کی تقسیم پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے لیے کام کرنے والی ایک منافع بخش ٹھیکیدار کمپنی ایس آر ایس کے ایک ترجمان نے رائٹرز کو بتایا کہ ہم نے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے ساتھ انسانی منتقلی کے علاقوں کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں کی اور ہمارا اگلا مرحلہ مزید لوگوں کو کھانا کھلانا ہے۔ اس کے برعکس کوئی بھی اشارہ بے بنیاد ہے اور ہماری کارروائیوں کے دائرہ کار کو مسخ کر رہا ہے۔ یاد رہے دستاویز کے سرورق پر غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کا نام اور کئی پریزنٹیشن سلائیڈز پر ایس آر ایس کا نام شامل تھا۔ ٹرمپ نے پہلی بار 4 فروری کو عوامی طور پر کہا تھا کہ امریکہ کو تباہ کردی گئی غزہ کی پٹی پر "کنٹرول" حاصل کرنا چاہیے اور 2.3 ملین فلسطینیوں کو دوسرے مقامات پر دوبارہ آباد کرنے کے بعد اس پٹی کو "مشرق وسطی کا رویرا" بنا دینا چاہیے۔ ان کے بیانات نے بہت سے فلسطینیوں اور انسانی ہمدردی کی تنظیموں میں غم و غصہ پیدا کر دیا تھا اور اس کے بعد غزہ کی پٹی سے آبادی کی جبری نقل مکانی کے خدشات بڑھ گئے تھے۔ کئی انسانی ہمدردی کے ماہرین نے رائٹرز کو بتایا ہے کہ اگرچہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کا منصوبہ زیر غور نہیں ہے، پھر بھی آبادی کے ایک بڑے حصے کو کیمپوں میں منتقل کرنے کا خیال ان خدشات کو مزید بڑھا دے گا۔ وائٹ ہاؤس نے رائٹرز کی تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ یہ تجویز ایک پریزنٹیشن میں شامل تھی جسے ایک ذریعے کے مطابق اس سال کے شروع میں القدس میں امریکی سفارت خانے کو پیش کیا گیا تھا۔ اس حوالے سے امریکی محکمہ خارجہ نے بھی تبصرہ کرنے سے گریز کیا۔ ایک سینئر انتظامی اہلکار نے کہا کہ "ایسا کچھ بھی زیر غور نہیں ہے اور اس مقصد کے لیے کسی بھی طرح سے کوئی وسائل مختص نہیں کیے جا رہے ہیں۔" منصوبے پر کام کرنے والے ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے اسے آگے نہیں بڑھایا گیا۔ رائٹرز نے پہلے بتایا تھا کہ غزہ فاؤنڈیشن نے فنڈ ریزنگ کے لیے سوئٹزرلینڈ میں ایک بینک اکاؤنٹ کھولنے کی کوشش کی تھی لیکن یو بی ایس اور گولڈ مین سیکس دونوں نے اس کے ساتھ کام کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اسرائیل کے امریکہ میں سفارت خانے نے بھی رائٹرز کی تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ غزہ میں حماس کے زیر انتظام حکومتی میڈیا آفس کے ڈائریکٹر اسماعیل الثوابتہ نے رائٹرز کو غزہ فاؤنڈیشن کی مکمل تردید کی تصدیق کی اور کہا کہ یہ کوئی امدادی تنظیم نہیں ہے بلکہ اسرائیلی قبضے کا ایک انٹیلی جنس اور سیکورٹی ٹول ہے۔ یہ جھوٹے انسانی ہمدردی کے بہانے کام کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ نے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کی کارروائیوں کو فطری طور پر غیر محفوظ قرار دیا ہے اور انسانی ہمدردی کی غیر جانبداری کے قواعد کی خلاف ورزی کہا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق دفتر کا کہنا ہے کہ اس نے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے امدادی مراکز پر اور اقوام متحدہ سمیت دیگر امدادی تنظیموں کے زیر انتظام انسانی امداد کے قافلوں کے قریب کم از کم 613 لوگوں کے مارے جانے کو نوٹ کیا ہے۔ پریزنٹیشن کی ایک تصویر جس میں ٹائم لائن کی نشاندہی کی گئی ہے، یہ دکھاتی ہے کہ ایک کیمپ منصوبے کے آغاز کے 90 دن کے اندر تیار ہو جائے گا اور اس میں 2160 افراد کے علاوہ لانڈری، بیت الخلا، حمام اور ایک سکول بھی شامل ہوگا۔ منصوبے پر کام کرنے والے ایک ذریعے نے بتایا کہ یہ پریزنٹیشن ایک منصوبہ بندی کے عمل کا حصہ ہے جو گزشتہ سال شروع ہوا تھا اور اس میں کل 8 کیمپوں کا تصور شامل کیا گیا تھا۔ ان آٹھ کیمپوں میں سے ہر ایک میں لاکھوں فلسطینی رہائش پذیر ہو سکتے ہیں۔

روزنامہ پیاری تنظیم پٹنہ
प्यारी तंज़ीम PIYARI TANZEEM
علاقائی رابطہ دفتر
Shahabuddin House
Village-Hassanpur,
P.O-Manjhos
Via- Pai Bigha
Distt-Jehanabad
E-mail:- piyaritanzeem@gmail.com

ٹیکساس میں سیلاب کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد 104 ہو گئی، درجنوں اب بھی لاپتہ

واشنگٹن، 8 0 جولائی (یو ایس) امریکی ریاست ٹیکساس میں سیلاب کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 104 سے زیادہ ہو گئی ہے جبکہ 41 لاپتہ افراد کی تلاش کا سلسلہ جاری ہے۔ خیال رہے کہ ریاست میں مزید بارش کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔ جمعے کو آنے والے سیلاب کے نتیجے میں سب سے زیادہ ہلاکتیں کیر کاؤنٹی میں ہوئیں جن کی تعداد 75 بتائی جاتی ہے۔ کاؤنٹی میں لڑکیوں کا مسٹک نامی سمر کیمپ متاثر ہوا جس میں طالبات اور عملے کے افراد سمیت 27 ہلاک ہوئے تاہم سیلاب کے وقت علاقے میں اور لوگ کیمپنگ کر رہے تھے اس حوالے سے اب تک کچھ سامنے نہیں آیا۔ کیمپ انتظامیہ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ 10 لڑکیاں اور کیمپ کا کونسلر اب بھی لاپتہ ہیں۔ دیگر متاثرہ کاؤنٹیز میں ٹریوس کاؤنٹی، برنیٹ کاؤنٹی، ولیمسن کاؤنٹی، کینڈل کاؤنٹی اور ٹام گرین کاؤنٹی شامل ہیں۔ علاقے میں سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری ہے اور حکام کا کہنا ہے ہلاک شدگان کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے جبکہ بہت سی لاشوں کی شناخت ہونا ابھی باقی ہے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس نے یہ تجاویز مسترد کر دی ہیں کہ قومی سطح پر موسم کی صورتحال کا الرٹ جاری کرنے والے این ڈبلیو ایس میں بجٹ کٹوتیاں ممکنہ طور پر آفت کی امداد میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔ شدید موسم کے باعث امدادی ٹیموں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جو پہلے ہی کیچڑ اور ملبے سے گزرتے ہوئے زہریلے سانپوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ ٹیکساس کے گورنر گریگ ایبٹ نے اتوار کہا تھا کہ حکام اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہر لاپتہ شخص کی تلاش کو یقینی بنایا جائے۔

چمولی، اتراکھنڈ میں بادل پھٹنے کے بعد متاثرہ علاقے میں سیلاب جیسی صورتحال۔

'دھونی کی نوجوان کھلاڑیوں سے جڑنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی صلاحیت واقعی خاص ہے: روہت شرما

نئی دہلی، 8 جولائی (آئی این ایس) '7 شیڈز آف ایم ایس دھونی' نامی نئے شو میں، جیو ہاٹ اسٹار نے کرکٹرز اور ماہرین جیسے ویرات کوہلی، روہت شرما، جوس بٹلر، میتھیو ہیڈن، کیدار جادھو اور آکاش چوپڑا سے دل چھونے والے قصے اور نایاب معلومات شیئر کیں۔ انہوں نے اپنے تجربات، ناقابل فراموش لمحات نیز کھیل اور اپنی زندگی پر دیرپا اثرات کا اشتراک کیا۔ جیو ہاٹ اسٹار کے خصوصی شو '7 شیڈز آف ایم ایس دھونی' میں خصوصی طور پر بات کرتے ہوئے، ہندوستان کے اسٹار بلے باز ویرات کوہلی نے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ 2019 کے دوران ایم ایس دھونی کی پرسکون موجودگی اور پائیدار قیادت کی عکاسی کی۔ ویرات نے کہا، "ان کی سب سے بڑی مہارت مشکل ترین لمحات میں اپنا سکون برقرار رکھنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بہت اچھے ہیں، کیونکہ وہ دباؤ میں صحیح فیصلے کرنے کے قابل ہیں۔ وہ ہمیشہ پرسکون اور متوازن رہتے ہیں اور وہ خود کو اس ذہنی حالت میں آنے دیتے ہیں، جہاں وہ اہم ترین فیصلے کر سکتے ہیں۔ ان سے سیکھنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ جب میں ہندوستانی ٹیم میں آیا تو وہ میرے کپتان تھے- اور وہ ہمیشہ میرے کپتان رہیں گے۔ دھونی کے دیرپا اثر پر، ہندوستانی بلے باز روہت شرما نے آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2021 کے دوران ڈریسنگ روم میں ایم ایس ڈی کی موجودگی کے بارے میں بات کی۔ روہت نے کہا، "میرے اپنے نقطہ نظر سے، 2007 میں، میں نے واقعی ان کی قیادت میں اپنا ورلڈ کپ ڈیبیو کیا تھا، اس وقت سے ہمارا سفر کافی طویل رہا ہے اور ہم نے بہت کرکٹ کھیلی۔ نوجوانوں سے جڑنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی ان کی صلاحیت، چاہے وہ کھیل کی حالت ہو یا کھلاڑی کی کارکردگی، واقعی کچھ خاص ہے۔ وہ ہمیشہ ایک کھلاڑی کے آس پاس ایک پرسکون ماحول بنانے کی کوشش کرتے ہیں، تاکہ وہ غیر محفوظ محسوس نہ کرے۔ میرا خیال ہے کہ یہ ایک انتہائی اہم خوبی ہے۔ انگلینڈ کے سابق وائٹ بال کپتان جوس بٹلر نے 2019 میں ورلڈ کپ کے دوران دھونی کی تعریف کی۔ بٹلر نے کہا، "ایک ساتھی وکٹ کیپر کے طور پر، وہ میرے لیے ایک رول ماڈل رہے ہیں۔ میں نے ہمیشہ ان کی شخصیت کو میدان میں پسند کیا ہے؛ جب وہ بلے بازی کرتے ہیں تو وہ بہت پرسکون اور کنٹرول میں نظر آتے ہیں۔

سیور برنٹ ہندوستان کے خلاف ایک روزہ سیریز میں انگلینڈ کی کپتانی کریں گی

لندن، 8 جولائی (یو این آئی) گروئن انجری سے متاثر نیٹ سیور برنٹ ہندوستان کے خلاف ایک روزہ سیریز کے لیے منتخب 15 رکنی انگلینڈ ٹیم کی قیادت کرتی نظر آئیں گی۔ نیٹ سیور برنٹ دوسرے ٹی 20 میچ میں بلے بازی کے دوران زخمی ہو گئی تھیں جس کے بعد بقیہ سیریز کے لیے ٹیم کی کمان سونپی گئی تھی۔ تاہم سلیکٹرز کو امید ہے کہ سیور برنٹ پہلے ون ڈے سے پہلے مکمل فٹ ہو جائیں گی۔ سوفی ایکلسٹون کی بھی انگلینڈ کی ون ڈے ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، جو سیزن کے آغاز میں انجری سے ریکوری کے باعث ویسٹ انڈیز کے خلاف ایک روزہ سیریز کا حصہ نہیں بن سکی تھیں۔ ایکلسٹون کو سارہ گلین کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ مایا بوشیئر جنہیں سیور برنٹ کے متبادل کے طور پر ٹی 20 سیریز کے لیے بلایا گیا تھا، انہیں بھی ایک روزہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ لارین فائلر جنہوں نے جمعہ کو اسمرتی مندھانا اور جمائمہ روڈریگز کی اہم وکٹیں لے کر انگلینڈ کی جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا، جنوری میں ایشز دورے کے بعد پہلی بار انگلینڈ کی ون ڈے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اب تک ٹی 20 سیریز میں ہندوستانی ٹیم نے انگلینڈ کو کافی مشکلات سے دوچار کیا ہے۔ ہندوستان پہلے دو میچ جیتنے کے بعد اس وقت پانچ میچوں کی سیریز میں 2-1 سے آگے ہے۔

لندن میں ومبلڈن ٹینس چیمپئن شپ میں مردوں کے سنگلز کے تیسرے راؤنڈ میچ کے دوران سربیا کے نوواک جوکووچ نے سربیا کے میومیر کیکمانووچ کے پاس واپسی کے لیے غوطہ لگایا۔

بین الاقوامی افغان امپائر بسم اللہ جان شنواری کا انتقال

کابل، 8 جولائی (یو این آئی) بین الاقوامی امپائر بسم اللہ جان شنواری انتقال کر گئے جس سے بین الاقوامی کرکٹ برادری سوگ میں ڈوب گئی۔ آئی سی سی کے انٹرنیشنل امپائر پینل کے رکن شنواری نے 25 ایک روزہ اور 21 ٹی 20 میچوں میں امپائرنگ کی۔ دسمبر 2017 میں شارجہ میں افغانستان اور آئرلینڈ کے درمیان ہونے والے ایک روزہ میچ کی نگرانی کرتے ہوئے بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے منگل کو اپنا خراج عقیدت پیش کیا۔ اے سی بی کی قیادت، عملہ اور پورا افغان اثلان خاندان افغانستان کے ایلیٹ امپائرنگ پینل کے ایک معزز رکن بسم اللہ جان شنواری کے انتقال پر غمزدہ ہے۔ انتہائی دکھ کے ساتھ شنواری کی مختصر علالت کے بعد انتقال کی خبر شیئر کر رہے ہیں۔ بسم اللہ جان افغان کرکٹ کے بڑے خادم تھے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ ان کے خاندان، دوستوں اور پورے افغان کرکٹ برادری سے دلی تعزیت اور گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے بسم اللہ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی۔ انہوں نے کہا، کھیل میں ان کی شراکت بہت بڑی تھی اور کرکٹ کمیونٹی ان کی بہت کمی محسوس کرے گی۔

سی آئی ایس ایف نے ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز میں 64 تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کیا

چنڈی گڑھ، 8 جولائی (یو این آئی) سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) نے ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز-2025 میں 64 تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ ہندوستان ان کھیلوں میں کل 560 تمغوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ منگل کو یہ معلومات دیتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ امریکہ کے الاباما میں 30 جون سے 6 جولائی 2025 تک میں منعقدہ ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز-2025 میں سی آئی ایس ایف نے 64 تمغے جیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز کھیلوں کا ایک بڑا بین الاقوامی ایونٹ ہے، جہاں دنیا بھر سے پولیس اور فائر سروس کے اہلکار مختلف کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اس سال ان گیمز میں 70 سے زائد ممالک کے 10 ہزار سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ترجمان نے کہا کہ سی آئی ایس ایف کی ٹیم نے چھ کھیلوں میں حصہ لیا اور ہر کھلاڑی نے اپنا بہترین کھیل پیش کیا اور بہترین کھیل، طاقت اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا۔ سی آئی ایس ایف مسلسل فٹنس، نظم و ضبط اور مردانگی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ورلڈ پولیس اینڈ فائر گیمز میں ٹیم کی کارکردگی بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہماری فورس کے ارکان کی طاقت اور عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کھیلوں میں ہریانہ کے جیند ضلع کے گرجیت سنگھ نے ہائی جمپ میں گولڈ میڈل، ہیمر تھرو میں سلور میڈل، ڈیکاتھلون، ٹرپل جمپ اور پول والٹ میں کانسی کا تمغہ جیت کر اپنا حصہ ڈالا۔ اسی طرح کشتی میں، ہریانہ کے سی آئی ایس ایف کے انسپکٹر تجمیر کے اے ایس آئی / ایگزیکٹو سنی کمار، حصار کے ایچ سی ایتھلیٹ، سونی پت کے ایچ سی / جی ڈی اے جے ڈاگر، ایچ سی ہسر بیش، ایچ سی موہت نے طلائی تمغہ جیتا ہے۔

اگر مجھے دوبارہ موقع ملا تو بھی میں لارا کا ریکارڈ نہیں توڑوں گا: مُلڈر

بلاوایو، 8 جولائی (آئی این ایس) ویان ملڈر کے پاس بلاوایو میں زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں برائن لارا کا 400 ناٹ آؤٹ کا عالمی ریکارڈ توڑنے کا موقع تھا، دوسرے دن جب لنچ ہوا تو ملڈر 367 پر ہی پویلین گئے تھے، لیکن بریک کے دوران قائم مقام کپتان ملڈر نے اننگز ڈکلیئر کر دی اور وہ لارا کا ریکارڈ توڑنے اس لیے نہیں گئے کیونکہ انہیں لگا کہ یہ ریکارڈ لارا کے نام ہی رہنا چاہیے۔ دن کے کھیل کے بعد سپر اسپورٹس پر شان پولاک کو دیے ایک انٹرویو میں، ملڈر نے کہا، "سب سے پہلے میں نے سوچا کہ ہم نے کافی رنز بنائے ہیں اور اب ہمیں گیند بازی کرنی چاہیے اور دوسری بات یہ کہ، برائن لارا ایک لیجنڈ ہیں۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف 401 (400 ناٹ آؤٹ) یا جو بھی بنایا تھا اور ان کے درجے کے کسی کھلاڑی کے لیے یہ ریکارڈ رہنا خاص ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اگر مجھے دوبارہ یہ موقع ملا تو بھی میں ایسا ہی کروں گا۔ ملڈر نے کہا، "میں شکس (شکری کونراڈ، جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ) سے بات کر رہا تھا اور انہوں نے بھی مجھے یہی کہا کہ بڑے اسکور بڑے کھلاڑیوں کے پاس ہی رہنے دینا چاہیے۔ میں نہیں جانتا کہ میری قسمت میں کیا ہے لیکن لارا جیسے کھلاڑی کے پاس یہ ریکارڈ ہونا واقعی خاص ہے۔ ملڈر نے کئی اور ریکارڈ اپنے نام کیے، وہ ہاشم آملہ (311 ناٹ آؤٹ) کے بعد ٹیسٹ میں ٹرپل سنچری بنانے والے صرف دوسرے جنوبی افریقی کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ ریکارڈ کے قریب پہنچے تو کافی کو کر اپنے جذبات پر قابو پالیا۔ انہوں نے کہا، "میرے ذہن میں بہت سے خیالات آ رہے تھے۔ اس لیے میں کافی کو کر اپنے آپ کو حال میں رکھنے کی کوشش کر رہا تھا اور سچ پوچھیں تو جب میں نے ہاشم (آملہ) کا اسکور عبور کیا تو مجھے خود بھی پتہ نہیں چلا۔ میں سوچ رہا تھا کہ میں ابھی تو میں 300 پر تھا، لیکن یہاں پہنچنا میرے لیے یقیناً خاص تھا۔"

دیپتی شرما کام کے بوجھ کی وجہ سے 'دی ہنڈریڈ' میں نہیں کھیلیں گی

لندن، 08 جولائی (یو این آئی) دیپتی شرما نے گزشتہ سال لارڈز میں فائنل میں شاندار چھکا لگا کر لندن اسپرٹ کو اپنا پہلا 'دی ہنڈریڈ' ٹائٹل دلایا تھا، لیکن وہ اپنے کام کے بوجھ کو سنبھالنے کے لیے 2025 کے سیزن سے دستبردار ہو گئی ہیں۔ ہندوستانی آل راؤنڈر دیپتی ہندوستان کے موجودہ دورہ انگلینڈ کے لیے انگلینڈ میں ہیں اور ان کا حالیہ مصروف ترین شیڈول رہا ہے، جس میں بین الاقوامی وعدوں اور فرنچائز لیگ میں توازن پیدا کیا گیا ہے۔ اس سال کے آخر میں ہوم سرزمین پر ہونے والے 50 اوور کے ورلڈ کپ کے ساتھ اس نے خود کو ایک مختصر وقفہ دینے کے لیے تقریباً 41,87,304 روپے کے اپنے معاہدے سے دستبرداری اختیار کر لی ہے۔ ان کی جگہ آسٹریلوی آل راؤنڈر چارلی ناٹ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے اور اس سال اسپرٹ ٹیم کافی مختلف نظر آئے گی۔ زخمی ہیتھر نائٹ کی جگہ چارلی ڈین کپتانی کریں گی جبکہ میگ لیننگ کی جگہ گریس ہیرس اور اینٹے ڈوکلے کی جگہ کرس ٹل نے ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ دیپتی کے باہر ہونے کا مطلب ہے کہ اس سال دی ہنڈریڈ میں کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کا معاہدہ نہیں ہے۔ بی سی سی آئی مرد کھلاڑیوں کو اوورسیز لیگوں میں کھیلنے کے لیے این او سی (نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ) نہیں دیتا، جبکہ خواتین کھلاڑی جو پہلے شامل ہوئی تھیں یا تو ڈرافٹ میں منتخب نہیں ہوئیں یا کام کے بوجھ کے خدشات کی وجہ سے دستیاب نہیں تھیں۔ ٹرینٹ راکٹس نے تصدیق کی ہے کہ ایش گارڈنر اس سیزن میں ان کی کپتان ہوں گی۔ ای ایس پی این کرک انفو نے گزشتہ ماہ انکشاف کیا تھا کہ نیٹ سیور برنٹ نے انگلینڈ کی کپتانی سنبھالنے کے بعد اپنے کام کا بوجھ کم کرنے کے لیے اس کردار سے استعفیٰ دے دیا تھا اور گارڈنر نے کہا کہ ان کی جگہ لینا اعزاز کی بات ہے۔ مینز دی ہنڈریڈ میں ڈیوڈ ولی لیوس گریگوری کی جگہ راکٹس کے کپتان ہوں گے کیونکہ گریگوری کو مانچسٹر اور ہیلخرو نے ریلیز کیا اور ان پر دستخط کیے ہیں۔

کرکٹر یش دیال پر جنسی ہراسانی کا مقدمہ درج

غازی آباد، 8 جولائی (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) اور اتر پردیش کے تیز گیند باز یش دیال پر انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی دفعہ 69 کے تحت جنسی زیادتی، جسمانی تشدد، ہراساں کرنے اور شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے دھوکہ دینے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ ایف آئی آر اتر پردیش کے غازی آباد کے اندرا پورم پولیس اسٹیشن میں درج کی گئی ہے۔ غازی آباد کی ایک خاتون کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت میں دیال کے ساتھ پانچ سالہ تعلقات کا ذکر ہے۔ اس کے مطابق کرکٹر نے گمراہ کیا کہ وہ شادی کرے گا اور اپنے خاندان سے ملاقات بھی کرائی، جنہوں نے مبینہ طور پر اسے اپنی بہو کے طور پر قبول کیا۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس حرکت نے اس کے اعتماد کو مزید متزلزل کیا اور جذباتی طور پر کمزور ہو گئیں۔ ایف آئی آر میں لکھا گیا ہے کہ شکایت کنندہ گزشتہ پانچ برسوں سے کرکٹر کے ساتھ تعلقات میں تھی۔ اس نے شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے اس کے ساتھ جذباتی، ذہنی اور جسمانی طور پر زیادتی کی، دھوکے کا احساس کرتے ہوئے اس نے مزاحمت کی، جس کے بعد اسے جسمانی تشدد اور ذہنی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔" شکایت کنندہ نے دیال پر مالی استحصال کا بھی الزام لگایا ہے اور انکشاف کیا ہے کہ اس نے دوسری خواتین کے ساتھ بھی اسی طرح کے تعلقات رکھے تھے۔ 14 جون کو خواتین کی ہیلپ لائن (181) سے رابطہ کرنے کے باوجود، اس کا دعویٰ ہے کہ مقامی پولیس نے کارروائی نہیں کی۔ اب اس نے وزیر اعلیٰ کے دفتر سے مداخلت کی درخواست کی ہے۔

آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر زمبابوے کے کھلاڑی پر جرمانہ

بلاوایو، 8 جولائی (یو این آئی) زمبابوے کے کنڈائی ماتیگیمو کو جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوران آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ بلاوایو میں جنوبی افریقہ کے خلاف جاری دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے لیول 1 کی خلاف ورزی کرنے پر کنڈائی ماتیگیمو پر ان کی میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ جنوبی افریقہ کی پہلی اننگ کے 72 ویں اوور کے دوران پیش آیا جب ماتیگیمو نے اپنے فالو تھرو میں ایک گیند کو فیلڈ کیا اور بلے باز لوان ڈی پریٹوریس کی طرف پھینکا، جو ان کی کلائی پر قریب سے جا لگی۔ اس واقعے کی بنیاد پر، ماتیگیمو کو کھلاڑیوں اور کھلاڑی سپورٹ پرسنل کے لئے آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.9 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا، جو بین الاقوامی میچ کے دوران نامناسب اور / یا خطرناک طریقے سے کسی کھلاڑی پر یا اس کے قریب گیند (یا کرکٹ کا کوئی دوسرا سامان) پھینکنے سے متعلق ہے۔ ماتیگیمو نے جرم کا اعتراف کیا اور میچ ریفری کے امیریٹس آئی سی سی ایلیٹ پینل کے رنجن مدوگالے کی تجویز کردہ سزا کو قبول کر لیا، اس طرح باقاعدہ سماعت کی ضرورت ختم ہو گئی۔ جرمانے کے علاوہ فاسٹ بولر کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ جوڑا گیا ہے۔ 24 ماہ کی مدت میں یہ اس کا پہلا جرم ہے۔

کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے ریاست میں 2000 اسپورٹس نرسری کھولی گئی ہیں: گوتم

چنڈی گڑھ، 8 0 جولائی (یو این آئی) ہریانہ کے وزیر کھیل گورو گوتم نے منگل کو کہا کہ صحت مند جسم اور صحت مند دماغ والے لوگ کسی بھی ریاست اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس روایت پر عمل کرتے ہوئے ریاست کے ماسٹرز ایتھلیٹکس نے نہ صرف خود کو صحت مند رکھا بلکہ قومی اور بین الاقوامی ماسٹرز ایتھلیٹکس مقابلوں میں تمغے جیت کر ہریانہ کا سر فخر سے بلند کیا۔ وزیر موصوف آج پنچکولہ میں ہریانہ ماسٹرز ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام عالمی اور قومی ماسٹرز ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے فاتح کھلاڑیوں کی اعزازی تقریب میں بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کھیلوں کا پاور ہاؤس بن گیا ہے۔ ریاست کی اسپورٹس پالیسی ملک میں بہترین ہے۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ریاست میں 2000 اسپورٹس نرسریاں کھولی گئی ہیں جن میں 37 ہزار سے زائد کھلاڑی پریکٹس کر کے کامیابی کی نئی تاریخ لکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی اسپورٹس پالیسی کی وجہ سے ہمارے کھلاڑی اولمپکس، ورلڈ چیمپئن شپ، ایشین اور کامن ویلتھ گیمز میں میڈل جیت کر ملک کا نام روشن کر رہے ہیں۔ حکومت بھی کھلاڑیوں کو مکمل عزت و تکریم دے رہی ہے۔ گوتم نے کہا کہ سال 2004 سے 2014 تک ریاستی حکومت نے کھلاڑیوں پر صرف 38 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں، جبکہ سال 2014 سے 2024 تک حکومت نے ریاست کے کھلاڑیوں پر 592 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نہ صرف کھلاڑیوں کو مالی طاقت دے رہی ہے بلکہ کھیل کے دوران زخمی ہونے کی صورت میں کھلاڑیوں کے علاج پر 20 لاکھ روپے تک خرچ کر رہی ہے۔

'ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز بے خوف کرکٹ کھیلے گی: آیوش بدونی

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) دہلی پریمیئر لیگ سیزن 2 کے لیے میگا نیلامی کا پہلا دن بہت ہی دلچسپ رہا، جہاں کئی بڑے ناموں کی انٹری ہوئی، تجربہ کار ملکی کھلاڑی شامل ہوئے اور ٹیموں نے ابھرتی ہوئی نوجوان صلاحیتوں پر کھل کر داؤ لگایا۔ اس زبردست نیلامی میں سب سے زیادہ اسٹریٹجک اور متوازن نظر آنے والی ٹیم ساؤتھ دہلی سپر اسٹارز تھی، جنہوں نے بہت سوچ سمجھ کر ایک مضبوط اسکواڈ بنایا ہے۔ اب سب کی نظریں سیزن 2 کے دھماکہ خیز آغاز پر لگی ہوئی ہیں۔ گزشتہ سیزن کی رنر اپ ٹیم سپر اسٹارز اس بار پوری حکمت عملی اور واضح ارادے کے ساتھ نیلامی میں اتری۔ ان کا پہلا بڑا اقدام آیوش بدونی کو برقرار رکھنا تھا۔ آیوش پچھلے سیزن کے بھی مضبوط کپتان ہیں، جنہوں نے ٹیم کو فائنل تک پہنچایا تھا۔ چونکہ نیلامی سے پہلے، ہر ٹیم کو صرف ایک کھلاڑی کو برقرار رکھنے کی اجازت تھی، اس لیے سپر اسٹارز نے بہت سمجھداری سے گزشتہ سیزن کے اپنے کور پلیئرز کو دوبارہ خرید لیا۔ اس بار سپر اسٹارز کے لیے کھیلنے والے کھلاڑی جو پچھلی بار بھی ٹیم کا حصہ تھے، یہ ہیں: آیوش بدونی: ٹیم کے کپتان، نیلامی سے پہلے برقرار، دگویش راٹھی: گزشتہ سیزن میں ٹیم کے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز، اس بار بھی مارکی پلیئر کے طور پر خریدے گئے۔ تیجسوی داہیا: طاقتور وکٹ کیپر بلے باز، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں 200 سے زیادہ رنز بنائے تھے۔ ٹیم نے انہیں واحد رائٹ ٹو میچ کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے واپس لیا۔ کنور بھدوری: 29 سالہ تجربہ کار بلے باز، جو پچھلی بار بھی سپر اسٹارز کا حصہ تھے۔

'میں جوکووچ اور الکاراز کو فائنل میں دیکھنا پسند کروں گا: ویرات کوہلی

نئی دہلی، 8 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹر ویرات کوہلی نے کہا ہے کہ وہ ومبلڈن کے فائنل میں نوواک جوکووچ اور کارلوس الکاراز کو دیکھنا پسند کریں گے اور انہیں امید ہے کہ نوواک یہ میچ جیت جائیں گے۔ ویرات نے اسٹار اسپورٹس اور جیو ہاٹ اسٹار ومبلڈن 2025 کے ماہر وجے امرتراج کے ساتھ خصوصی بات چیت کی، جو 7 جولائی کو نوواک جوکووچ اور ایلکس ڈی مینور کے درمیان میچ دیکھنے کے لیے انوشکا شرما کے ساتھ موجود تھے۔ کوہلی نے حالیہ برسوں میں ومبلڈن گیمز میں شرکت کے اپنے تجربے اور اپنے موجودہ پسندیدہ ٹینس کھلاڑی کے بارے میں بات کی۔ ویرات کوہلی نے اپنے پسندیدہ مینز سنگلز کھلاڑی کے بارے میں کہا، "میں پچھلے کچھ عرصے سے نوواک جوکووچ کے ساتھ رابطے میں ہوں، ہم نے پیغامات کا تبادلہ کیا ہے اور وہ بہت مہربان رہے ہیں۔ میں فائنل میں نوواک جوکووچ اور کارلوس الکاراز کو دیکھنا پسند کروں گا- اور مجھے امید ہے کہ نوواک یہ میچ جیت جائیں گے۔" سابق ہندوستانی ٹیسٹ کپتان نے کہا، "یہ ان کے کیریئر کے اس مرحلے پر ایک بہت بڑی حصولیابی ہوگی۔

لندن میں ومبلڈن ٹینس چیمپئن شپ میں تیسرے راؤنڈ کے سنگلز میچ کے دوران ٹیلر فرٹز امریکی غوطہ خور الیجینڈرو ڈیوڈووچ فوکینا آف اسپین میں واپسی کے لیے۔

پنت بیٹنگ کے دوران زیادہ بات کرنا پسند نہیں کرتے: کوٹک

لندن، 08 جولائی (یو این آئی) سڈنی میں 2020-21 بارڈر گواسکر ٹرافی کے دوران آخری دن اس وقت سب حیران رہ گئے جب دن کے دوسرے اوور میں کپتان اجنکیا رہانے کی وکٹ گرنے کے فوراً بعد رشبھ پنت بلے بازی کے لیے آئے۔ پنت نے میچ ڈرا کرنے کی کوشش میں دھماکہ خیز انداز دکھایا اور صرف ایک سیشن میں 73 رنز بنائے۔ وہ 117 گیندوں پر 97 رنز پر تھے جب نیتھن لیون نے 80 واں اوور شروع کیا۔ اس وقت ان کے ساتھ کریز پر موجود چیتیشور پجارا نے انہیں یاد دلایا کہ اب نئی گیند کا اثر اہم ہونے والا ہے، اس لیے انہیں تھوڑا احتیاط سے کھیلنا چاہیے۔ 80 ویں اوور کی پہلی ہی گیند پر پنت ٹریک پر آگے بڑھے اور باہری کنارے سے کیچ ہو گئے۔ یوں لگتا تھا جیسے اسے میدان سے باہر لے جانے کے لیے کرین بلانی پڑے گی۔ وہ پویلین پہنچے تو بہت غصے میں تھے کیونکہ انہیں لگا کہ پجارا کی وارننگ نے ان کے ذہن میں شک بھر دیا ہے، جس کی وجہ سے وہ غلطی کر بیٹھے۔ لارڈز ٹیسٹ سے دو دن پہلے ہندوستان کے بیٹنگ کوچ سیتانشو کوٹک نے پنت کے اس پہلو کے بارے میں بات کی- وہ بلے بازی کے بارے میں کتنے سوچے سمجھے ہیں۔ جب کوٹک سے پوچھا گیا کہ پنت سے بات نہ کرنا کتنا ضروری ہے تو انہوں نے کہا، "رشبھ دراصل بہت زیادہ بات کرتا ہے۔ وہ کیا کر رہا ہے، کب کر رہا ہے، کیوں کر رہا ہے وہ ان تمام چیزوں کے بارے میں بات کرتا ہے۔" کوٹک نے کہا کہ "وہ مجھ سے کھل کر بات کرتا ہے، لیکن جب وہ کریز پر ہوتا ہے تو اسے زیادہ گفتگو پسند نہیں ہوتی، اسے لگتا ہے کہ اس سے اس کی ذہنیت بدل جاتی ہے اور وہ غلط فیصلہ کر لیتا ہے۔ یہ صرف اس کی بیٹنگ کے دوران لاگو ہوتا ہے۔

سلمان علی آغا بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 سیریز میں پاکستان کی قیادت کریں گے

اسلام آباد، 8 جولائی (یو این آئی) پاکستان نے بنگلہ دیش کے خلاف آئندہ تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے اپنی 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ سیریز رواں ماہ کے آخر میں میرپور میں کھیلی جائے گی۔ اسکواڈ سے باہر رہ جانے والے قابل ذکر کھلاڑیوں میں بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین شاہ آفریدی شامل ہیں۔ فہیم اشرف اور فخر زمان کی ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے۔ اشرف نے آخری بار 2023 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلا تھا، جبکہ زمان اس فارمیٹ میں آخری بار 2024 میں کھیلے تھے۔ دریں اثنا، احمد دانیال نے پی ایس ایل 2025 میں شاندار کارکردگی کی بدولت پہلی مرتبہ قومی ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ تیز گیند بازوں میں نسیم شاہ اور محمد وسیم جونیئر تاحال اپنی انجری سے صحت یاب ہو رہے ہیں جب کہ حارث رؤف امریکہ میں میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) 2025 میں کھیلتے ہوئے زخمی ہو گئے ہیں۔ پاکستان اسکواڈ: سلمان علی آغا (کپتان)، ابرار احمد، احمد دانیال، فہیم اشرف، فخر زمان، حسن نواز، حسین طلعت، خوشدل شاہ، محمد عباس آفریدی، محمد حارث، محمد نواز، صاحبزادہ فرحان، صائم ایوب، سلمان مرزا، سفیان مقیم۔

سینر، سویاٹیک اور بین شیلٹن ومبلڈن کے کوارٹر فائنل

لندن، 8 جولائی (یو این آئی) ٹاپ سیڈ جانک سینر، نمبر ایک خاتون کھلاڑی ایگا سویاٹیک اور بین شیلٹن نے اپنے اپنے مقابلے جیت کر ومبلڈن ٹینس مقابلہ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ حالیہ برسوں میں ومبلڈن میں ایک انتہائی حیرت انگیز تبدیلیوں میں سے ایک میں، سینر کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے، جب گریگور دیمیتروف کو دو سیٹوں سے آگے ہونے کے باوجود میچ کے وسط میں ریٹائر ہونا پڑا۔ یہ ڈرامہ پہلے ہی کھیل میں شروع ہو گیا جب ٹاپ سیڈ یافتہ سینر باقاعدہ سلائیڈ کے دوران پھسل گئے اور ان کی کہنی کو چوٹ لگ گئی۔ اگرچہ انہوں نے کھیل جاری رکھا لیکن اس کی خاص سروس نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا اور میچ جلد ہی دیمیتروف کے حق میں چلا گیا۔ بلغاریہ کے کھلاڑی نے ایک برتری حاصل کی، پہلے دو سیٹوں میں جیت حاصل کی اور 2014 کے بعد سے اپنے پہلے ومبلڈن کوارٹر فائنل میں پہنچنے کے لیے تیار نظر آئے۔ لیکن جیسے ہی دیمیتروف فتح کی جانب پہنچے، سامنے ایک مشکل آ گئی۔ تیسرے سیٹ میں، 2-2 کی برابری پر نمبر 19 سیڈ کھلاڑی نے اچانک اپنے دائیں پیکٹورل مسل کو جکڑ لیا اور درد سے کراہتے ہوئے گھاس پر گر پڑے۔ اگرچہ انہوں نے ابھی ابھی سروس کی تھی لیکن وہ تقریباً رونے لگے۔ علاج کی کوشش کی گئی لیکن یہ واضح ہو گیا کہ وہ آگے نہیں کھیل سکیں گے۔ اپنی سرونگ آرم کو مشکل سے اٹھا پانے کی وجہ سے، دیمیتروف کو ریٹائر ہونا پڑا۔ گرینڈ سلیم میں یہ ان کا مسلسل پانچواں مڈ میچ ریٹائرمنٹ تھا۔

Owner, Editor, Printer & Publisher Md. Aarif Hussain Printed at Bhartiya Printing Press Kumharar, Talabper Bhagwat Nagar Road, Patna-800026 and Published from Office of Piyari Tanzeem Urdu Daily Near Harsh Marriage Hall, Sultanganj, Dist. Patna, Pin-800006, Bihar, Managing Editor Md Shabbir Ahmad, Bureau Chief: Md. Arish Firdaus, E-mail: piyaritanzeem@gmail.com

مالک، پرنٹر و پبلشر محمد عارف حسین نے بھارتیہ پرنٹنگ پریس کمہرار، تالاب پر بھاگوت نگر روڈ، پٹنہ۔800026 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پیاری تنظیم نزد ہرش میرج ہال سلطان گنج، ضلع پٹنہ، پن۔800006، بہار سے شائع کیا۔ منیجنگ ایڈیٹر: محمد شبیر احمد، بیورو چیف: محمد عارش فردوس